ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

قابض اسرائیل کی بھوک پر مبنی نسل کشی، غزہ میں 24 گھنٹوں کے دوران 7 فلسطینی شہید ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.27 ,Sunday 03 August, 2025, 8 Pages
جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۲۷)، بروز اتوار، ۳ راگست، ۲۰۲۵ء، ۸ رصفر المظفر ، ۱۴۴۷ء، ۸ صفحات

عرب دنیا میں غزہ کے بھوکے عوام سے اظہارِ یکجہتی، صہیونی نسل کشی کے خلاف مظاہرے

دارالخلافہ: مراکش، موریتانیہ اور یمن سمیت عرب دنیا کے متعدد ممالک میں لاکھوں مظاہرین نے جمعہ کے روز غزہ کے مظلوم عوام سے اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے زبردست مظاہرے اور احتجاجی ریلیاں نکالیں۔ ان مظاہروں کا مقصد قابض اسرائیل کی طرف سے جاری منظم بھوک کی پالیسی، انسانیت سوز محاصرے اور امدادی سامان کی روک تھام جیسے جرائم کے خلاف آواز بلند کرنا تھا۔

مراکش میں "هيئة النصرة لقضايا الأمه" نامی تنظیم نے جمعہ کے روز "طوفان الاقصیٰ" کی 87 ویں ہفتہ وار مہم کے تحت 58 شہروں میں 90 احتجاجی مظاہروں کا انعقاد کیا۔ ان شہروں میں تازہ، وجدہ، جدیدہ، دارالبیضاء اور آغادیر جیسے اہم شہر شامل ہیں۔ اکثر مظاہرے جمعہ کی نماز کے بعد اور مختلف اوقات میں منعقد ہوئے۔

ان مظاہروں میں شریک افراد نے فلسطین کے جھنڈے بلند کیے، اور ہاتھوں میں بینرز تھامے ہوئے تھے جن پر غزہ کے عوام کے خلاف قابض اسرائیل کی "بھوک کے ذریعے نسل کشی" کی پالیسیوں کی تصویری عکاسی کی گئی تھی۔ مظاہرین نے فلسطینی مزاحمت کی حمایت میں نعرے لگائے اور مسلسل حمایت جاری رکھنے کا عہد دہرایا۔

موریتانیہ کے دارالحکومت نواکشوط میں بھی سیکڑوں افراد نے بڑی مسجد کے سامنے بعد نماز جمعہ مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے فلسطین اور موریتانیہ کے جھنڈے اٹھا رکھے تھے اور فلسطینی مزاحمتی دھڑوں کے حق میں پرجوش نعرے بلند کیے۔

یہ مظاہرے "طلبہ کی صہیونی دراندازی کی مخالفت اور انصاف پسند تحریک" نامی غیر سرکاری تنظیم کی دعوت پر منعقد کیے گئے، جو فلسطینی کاز کے لیے سرگرم ہے اور مسلسل عوامی بیداری کے لیے تقاریب منعقد کرتی ہے۔

یمن میں بھی دسیوں ہزار افراد نے مختلف گورنریوں میں مظاہرے کیے۔ دارالحکومت صنعاء کے سبعین چوک میں منعقد ہونے والا مرکزی مظاہرہ نہایت موثر رہا۔ اس کے علاوہ الحدیدہ، صعدہ اور اِب جیسے علاقوں میں بھی بڑی تعداد میں مظاہرین نے شرکت کی۔ ان مظاہرین نے یمنی اور فلسطینی جھنڈے تھامے اور ایسے نعرے لگائے جن سے غزہ کے مظلوم عوام کے ساتھ غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار ہوتا تھا۔ قابض اسرائیل نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں نسل کشی کی جنگ چھیڑ رکھی ہے۔ 2 مارچ سے تمام گزرگاہوں کو مکمل بند کر کے انسانی، طبی اور غذائی امداد کو روک دیا گیا ہے۔ اس دانستہ پالیسی نے پورے غزہ میں قحط کو جنم دیا، جس کے نتیجے میں ہزاروں بچے، عورتیں اور بزرگ بھوک سے جاں بحق ہو چکے ہیں۔ اس وقت تک جاری اس درندگی کے نتیجے میں دو لاکھ آٹھ ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں۔ دس ہزار سے زیادہ افراد لاپتہ ہیں، جب کہ لاکھوں فلسطینی اپنے گھروں سے بے دخل ہو کر دربدر ہو چکے ہیں۔ دنیا بھر میں انسانی ضمیر کے جاگنے کا وقت ہے، کیونکہ یہ صرف ایک قوم کی تباہی نہیں، بلکہ انسانیت کا امتحان ہے۔

اسرائیل پر واضح کر دیا غزہ کی صورتحال ناقابل برداشت ہے: برطانوی وزیراعظم کا عالمی شخصیات کے خط کا جواب

لندن (یو این آئی) برطانوی وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر نے ملالہ یوسفزئی سمیت دنیا کی 400 سے زائد معروف شخصیات کے غزہ میں اسرائیلی مظالم رکوانے کے لیے لکھے گئے خط کا جواب دے دیا۔

برطانوی وزیراعظم نے اپنے جواب میں اسرائیل کی جانب سے امداد کی راہ میں رکاوٹوں کو ناقابلِ قبول قرار دیا۔ وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر نے خط میں کہا اسرائیل پر واضح کر دیا ہے کہ برطانیہ غزہ کی صورتِ حال کو ناقابلِ برداشت سمجھتا ہے۔ ادھر برطانوی غیر سرکاری تنظیم نے وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر کے جواب کو ناکافی قرار دیتے ہوئے دوبارہ خط لکھ کر عملی اقدامات کا مطالبہ کر دیا۔ تنظیم کی جانب سے کہا گیا کہ برطانیہ بیان بازی کے بجائے عملی اقدامات کرے۔ یاد رہے کہ چند روز قبل برطانوی وزیراعظم نے اعلان کیا تھا کہ غزہ کی صورتحال نہ بدلی تو وہ ستمبر میں فلسطین کو ریاست تسلیم کر لیں گے۔ وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر نے تسلیم کیا کہ فلسطینی عوام نے ناقابلِ بیان تکالیف برداشت کی ہیں اور اب غزہ میں خوراک کی کمی کے بعد ہمیں بھوکے بچوں سمیت وہ مناظر دیکھنے کو مل رہے ہیں جو عمر بھر ہمارے ذہن میں رہیں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا تھا کہ یہ تکلیف ختم ہونی چاہیے۔ ادھر غزہ میں اسرائیلی فوج کی حملوں کا سلسلہ جاری ہے، صبح سے اب تک تازہ حملوں میں امداد کے منتظر 2 فلسطینیوں سمیت 15 فلسطینی شہید اور 70 زخمی ہو گئے۔ عرب میڈیا کے مطابق غزہ میں خوراک کی کمی کے باعث 2 بچوں سمیت مزید 3 فلسطینی انتقال کر گئے۔

امریکہ کی سازش کے باوجود حزب اللہ ہتھیار ہتھیاروں سے دستبردار نہیں ہوگی

بیروت (یو این آئی) لبنانی سابق وزیر نے کہا ہے کہ امریکہ کے دباؤ اور اسرائیلی حملوں کے باوجود حزب اللہ اپنے ہتھیاروں سے کبھی دستبردار نہیں ہوگی اور ملک کے دفاع کے لیے پرعزم ہے۔ مہر نیوز ایجنسی کے مطابق مشرق وسطی کی پیچیدہ صورت حال میں حزب اللہ لبنان ایک اہم مزاحمتی قوت کے طور پر ابھری ہے، جس نے امریکہ کی طرف سے اپنی مسلح حیثیت کو ختم کرنے کی سخت سازشوں کے باوجود اپنی دفاعی صلاحیت کو مضبوطی سے برقرار رکھا ہوا ہے۔ اگرچہ لبنان میں جنگ بندی کا اعلان ہو چکا ہے مگر صہیونی حکومت کی جارحیت میں کوئی کمی نہیں آئی اور اس نے مسلسل حملے جاری رکھے ہوئے ہیں، جو خطے میں کشیدگی کو بڑھا رہے ہیں۔ حزب اللہ نے واضح کر دیا ہے کہ نہ وہ اپنے ہتھیار زمین پر پھینکے گی اور نہ ہی کسی بھی دباؤ یا سازش کے سامنے جھکے گی کیونکہ یہ ہتھیار لبنان کی خودمختاری اور دفاع کا ضامن ہیں۔ موجودہ حالات میں، حزب اللہ کی یہ پوزیشن نہ صرف لبنان بلکہ پورے خطے کی سلامتی اور استحکام کے لیے کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ لبنان کے سابق وزیر عدنان السید حسین نے مہر نیوز سے گفتگو میں لبنان کی موجودہ صورت حال اور مقاومت کے کردار کا جائزہ لیا۔

کولمبیا کے سابق صدر اوریبے کو 12 سال نظر بندی کی سزا

بگوٹا (یو این آئی) ایک کولمبیائی جج نے سابق صدر الوارو یوریبے کو گواہوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور قانونی دھوکہ دہی کے جرم میں 12 سال کی نظر بندی کی سزا سنائی ہے۔ یہ کولمبیا کی تاریخ میں پہلا موقع ہے کہ کسی سابق سربراہ مملکت کو مجرمانہ سزا دی گئی ہو۔

73 سالہ یوریبے کولمبیا کی سیاست میں اب بھی ایک بااثر شخصیت ہیں۔ وہ 2002 سے 2010 تک ملک کے صدر رہے اور انہوں نے منشیات کے کارٹلز اور بائیں بازو کے باغیوں کے خلاف سخت فوجی مہم کی قیادت کی، جسے اکثر امریکہ کی حمایت حاصل رہی۔

یوریبے کو گواہوں کے بیانات میں مداخلت کرنے اور انہیں اپنے مبینہ دائیں بازو کے نیم فوجی گروہوں سے تعلقات کے بارے میں گواہی تبدیل کرنے پر مجبور کرنے کا مجرم پایا گیا۔ یوریبے نے ان الزامات کی ہمیشہ تردید کی ہے۔

سزا سنائے جانے کے دوران یوریبے نے جج سینڈرا ہیریڈیا سے کہا، "آپ نے میرے ساتھ بدترین سلوک کیا ہے،" اور اس فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کا عزم ظاہر کیا۔

سابق صدر نے جج کو بتایا کہ وہ گواہوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے جرم میں اپنی سزا اور 12 سال کی قید کے خلاف اپیل کریں گے۔

سزا کے باوجود، یوریبے کولمبیا میں مقبول ہیں۔ وہ اب بھی قدامت پسند سیاست کو متاثر کرتے ہیں اور اپنی پارٹی میں ایک اہم شخصیت سمجھے جاتے ہیں۔ حالیہ ایک سروے میں انہیں ملک کی سب سے زیادہ پسند کی جانے والی سیاسی شخصیت قرار دیا گیا۔

عدالت نے یہ فیصلہ کیا کہ یوریبے نے نیم فوجی گروہوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے رابطہ کیا اور انہیں جھوٹ بولنے یا اپنے بیانات واپس لینے پر اکسایا، جو انہیں غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث کرتے تھے۔

استغاثہ نے کم از کم ایک سابق جنگجو کی گواہی پیش کی جس نے دعویٰ کیا کہ یوریبے نے اس کے بیان کو متاثر کرنے کی کوشش کی۔

یہ سزا 2018 میں شروع ہونے والی ایک طویل تحقیقات اور مئی 2024 میں شروع ہونے والے ایک ہائی پروفائل مقدمے کے بعد دی گئی۔ مقدمے کی کارروائی کے دوران 90 سے زیادہ گواہوں نے گواہی دی۔ سابق اٹارنی جنرلز نے اس کیس کو بند کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن یہ صدر گستاوو پیترو کی طرف سے مقرر کردہ اٹارنی جنرل لوز کامارگو کے تحت دوبارہ کھولا گیا، جو یوریبے کے سخت سیاسی مخالف ہیں۔ یوریبے اور ان کے حامیوں کا دعویٰ ہے کہ الزامات سیاسی طور پر محرک ہیں۔ یوریبے کو مزید الزامات کا سامنا ہے۔ انہوں نے 1997 میں انٹیوکیا کے گورنر کے طور پر اپنے دور میں کسانوں کے ایک نیم فوجی قتل عام کی ابتدائی تحقیقات میں گواہی دی ہے، اور ان کے خلاف ان کی صدارت کے دوران ہزاروں ماورائے عدالت قتلوں میں مبینہ کردار پر ارجنٹینا میں ایک انسانی حقوق کی شکایت درج کی گئی ہے [؟] جن الزامات کی وہ تردید کرتے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے یوریبے کے خلاف مقدمے کی مذمت کرتے ہوئے اسے "کولمبیا کی عدلیہ کو انتہا پسند ججوں کے ذریعے آلہ کار بنانے" کا عمل قرار دیا۔

ایرانی صدر مسعود پزشکیان اعلیٰ سطحی وفد کے ساتھ پاکستان کے 2 روزہ دورے پر

اسلام آباد (یو این آئی) ایران کے صدر مسعود پزشکیان 2 روزہ دورے پر پاکستان پہنچ گئے، ان کے ہمراہ وزیر خارجہ عباس عراقچی اور اعلیٰ سطح کا وفد بھی آیا ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق اپنے پہلے دورہ پاکستان میں ایران کے صدر مسعود پزشکیان لاہور پہنچے ہیں، ان کے ہمراہ اعلیٰ سطح کا وفد بھی پاکستان آیا ہے، جہاں ان کا استقبال سابق وزیراعظم اور مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کیا، پنجاب حکومت کے اعلیٰ حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔

ایران کا وفد شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے مزار پر حاضری دے گا، لاہور بھر میں سیکیورٹی سخت کر دی گئی ہے، آج ایران کے صدر مسعود پزشکیان کے اعزاز میں پرتکلف ضیافت بھی دی جائے گی۔ معزز مہمان کل اسلام آباد میں صدر، وزیراعظم سمیت اہم شخصیات سے ملاقاتیں کریں گے، وفاقی دارالحکومت کو خیر مقدمی بینرز اور دونوں ملکوں کے پرچموں سے سجا دیا گیا ہے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ دورہ پاکستان کا مقصد تجارتی، اقتصادی تعلقات کو فروغ دینا ہے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے بتایا کہ دورے کے دوران سرحدی سلامتی، علاقائی امن کے امور زیرِ بحث آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی منڈیاں اور رابطے باہمی تعاون کی نئی راہیں کھول سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ پاکستان اور چین کے ون بیلٹ ون روڈ منصوبے میں فعال شرکت کے خواہاں ہیں جس سے ایران کو یورپ سے جوڑنے کا موقع مل سکتا ہے۔

قابض اسرائیل کی بھوک پر مبنی نسل کشی

غزہ میں 24 گھنٹوں کے دوران 7 فلسطینی شہید

خوراک اور ادویات کی شدید قلت اور ظالمانہ محاصرے نے زندگی کو موت سے بدتر بنادیا ہے: وزارت صحت، عالمی برادری، انسانی حقوق کی تنظیموں اور امدادی اداروں سے مداخلت کی اپیل

غزہ: غزہ کی پٹی میں قائم ہسپتالوں نے گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قابض اسرائیل کی مسلط کردہ قحط سالی اور خوراک کی شدید کمی کے باعث 7 نئے شہادتوں کی تصدیق کی ہے، جن میں ایک معصوم بچہ بھی شامل ہے۔ غزہ کی وزارت صحت نے ہفتے کے روز اعلان کیا کہ غزہ میں جاری اس قحط کے نتیجے میں شہداء کی مجموعی تعداد بڑھ کر 169 ہوچکی ہے، جن میں 93 بچے بھی شامل ہیں، جو عالمی برادری کے ضمیر پر ایک سنگین سوالیہ نشان ہے۔ وزارت صحت نے خبردار کیا کہ انسانی بحران مسلسل سنگین ہوتا جارہا ہے۔ خوراک اور ادویات کی شدید قلت اور ظالمانہ محاصرے نے زندگی کو موت سے بدتر بنادیا ہے۔ ہم ایک بار پھر عالمی برادری، انسانی حقوق کی تنظیموں اور امدادی اداروں سے فوری اور ہنگامی مداخلت کی اپیل کرتے ہیں۔

ہفتے کی صبح ایک اور نوجوان بھوک اور قحط کا شکار ہوکر شہید ہوگیا۔ یہ سانحہ اس وقت پیش آیا جب قابض اسرائیل کی طرف سے مسلسل محاصرہ، غذائی اشیاء اور امدادی سامان کی غزہ میں رسائی کی مکمل پابندی عائد کی گئی ہے۔

غزہ کے معروف ہسپتال 'الشفاء' کے طبی ذرائع نے بتایا کہ 17 سالہ نوجوان عاطف ابو خاطر، فاقہ کشی اور غذائی قلت کے باعث جان کی بازی ہار گیا۔ عاطف کے والد عا※د ابو خاطر نے غم سے نڈھال ہوکر بتایا کہ "میرے بیٹے نے پچھلے 20 دن بین الاقوامی الحلو ہسپتال میں گزارے، اس کی حالت روز بروز بگڑتی رہی کیونکہ جسم میں غذائی اجزاء مکمل ختم ہوچکے تھے"۔

انہوں نے مزید کہا کہ عاطف مکمل طور پر صحت مند تھا، اس کی حالت صرف اور صرف قابض اسرائیل کی طرف سے مسلط کی گئی قحط سالی اور خوراک کی کمی کی وجہ سے بگڑی۔ "نہ کھانے کو کچھ ہے، نہ پینے کو۔ اگر کہیں کچھ دستیاب بھی ہو تو ہم خریدنے کے قابل نہیں"۔

عاطف کی زندگی کے آخری لمحات انتہائی اذیت ناک تھے۔ والد نے بتایا کہ "ہمیں کچھ گھنٹے قبل بتایا گیا کہ اسے علاج کے لیے اردن منتقل کیا جاسکتا ہے، لیکن اس کی قسمت میں شہادت لکھی تھی، رب کا فیصلہ آگیا"۔

غزہ اس وقت اپنی تاریخ کے بدترین انسانی بحران سے گذر رہا ہے۔ ایک طرف ہولناک جنگ، دوسری طرف قحط، اور ان دونوں کا سامنا مظلوم عوام تنہا کررہے ہیں۔ یہ سارا ظلم 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری ہے، جب سے قابض اسرائیل نے پورے خطے کو ملبے کا ڈھیر بنادیا ہے، اور عالمی ادارے مکمل طور پر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔

قابض اسرائیل نے 2 مارچ سے تمام زمینی راستے بند کردیے ہیں، اور 18 جنوری کو طے پانے والے فائر بندی معاہدے کو یکسر مسترد کردیا ہے، جو روزانہ 600 امدادی ٹرکوں اور 50 ایندھن بردار ٹرکوں کی آمد کا ضامن تھا۔ اس کے بعد سے غزہ کے عوام محض ذخیرہ شدہ اشیائے خورد ونوش پر گزارہ کررہے تھے، جو اب مکمل ختم ہوچکی ہیں۔ بچوں کے لیے دودھ، گوشت، مرغی، سبزیاں، دوائیں اور حتیٰ کہ صفائی کا سامان تک نایاب ہوچکا ہے۔ اس کا نتیجہ قحط اور شدید غذائی قلت کی صورت میں نکلا ہے۔ امریکی پشت پناہی سے جاری اس قابض اسرائیلی نسل کشی نے اب تک تقریباً 000,208 فلسطینیوں کو شہید یا زخمی کیا ہے، جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ 9 ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں، اور لاکھوں بے گھر ہوچکے ہیں۔ بھوک اس وقت غزہ کے ہر کونے میں موت کا پیغام بن چکی ہے۔

غزہ کے معاملے پر نیتن یاہو حکومت اور فوج کے درمیان اختلافات برقرار

تل ابیب: اسرائیلی ذرائع نے ہفتے کے روز بتایا ہے کہ غزہ سے متعلق جاری مذاکرات میں اگرچہ بات چیت کسی بندگلی تک پہنچ چکی ہے، تاہم اس کے باوجود ایک "چلتی ہوئی حرکت" یا پیش رفت کی گنجائش اب بھی موجود ہے اور ثالثی کی کوششیں جاری ہیں۔

کابینہ میں اندرونی اختلافات: ذرائع کے مطابق اب تک کوئی قابلِ ذکر یا ٹھوس پیش رفت سامنے نہیں آئی ہے، لیکن ایک طرح کی حرکیات موجود ہیں۔ ادھر اسرائیلی کابینہ میں غزہ کی جنگ پر اختلافات سامنے آرہے ہیں۔ فوج کا موقف ہے کہ غزہ اور وہاں کی آبادی کو گھیر کر دباؤ ڈالا جائے، لیکن وزیر خزانہ بزلیل سموٹریچ جو کہ انتہا پسند موقف رکھتے ہیں، مکمل فوجی قبضے کے حق میں ہیں۔

ایک باخبر اسرائیلی ذریعے نے خبردار کیا کہ اگر اسرائیل نے غزہ پر مکمل قبضے کی کوشش کی تو وہ ایک "اسٹریٹیجک جال" میں پھنس سکتا ہے۔ اس صورتحال میں قیدیوں کا مستقبل بھی مشکوک ہوسکتا ہے۔

رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال زامیر نے حالیہ اجلاسوں میں کہا کہ فوج ہر قسم کے سیاسی فیصلوں کے مطابق خود کو ڈھالنے اور مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے، اور مستقبل میں دوبارہ کسی بھی مقام پر جانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

ایک فوجی عہدیدار کے حوالے سے کہا گیا کہ یہ جنگ اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک تمام یرغمالیوں کو بازیاب نہیں کرالیا جاتا اور فوج اس سے پہلے غزہ سے انخلا نہیں کرے گی۔ مذاکرات سے دستبرداری: یاد رہے کہ گذشتہ ہفتے امریکہ اور اسرائیل نے غزہ کے مذاکراتی عمل سے اپنے وفود واپس بلالیے تھے تاکہ مشاورت کی جاسکے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ اقدام حماس کے ناقابلِ قبول مطالبات کے جواب میں اٹھایا گیا۔ اسی دوران امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے یہ انکشاف کیا کہ "غزہ کے زیادہ تر شہری اسرائیلی قیدیوں کی واپسی چاہتے ہیں"۔ یہ بات انہوں نے اس وقت کہی جب انہوں نے امریکی سفیر کے ہمراہ غزہ کا دورہ کیا۔

وٹکوف نے ہفتے کے روز تل ابیب میں اسرائیلی قیدیوں کے اہل خانہ سے ملاقات کے دوران کہا کہ "جب تک تمام قیدی واپس نہیں آتے، فتح ممکن نہیں"۔

مذاکرات بندگلی میں: واضح رہے کہ دوحہ میں جاری اسرائیل اور حماس کے درمیان بالواسطہ جنگ بندی مذاکرات گذشتہ ہفتے بندگلی میں داخل ہوچکے ہیں۔ دونوں فریق ایک دوسرے کو تعطل کا ذمہ دار ٹھہرا رہے ہیں، خاص طور پر اس بات پر اختلاف ہے کہ اسرائیلی فوج کو کہاں تک پیچھے ہٹنا چاہیے۔

چوبیس جولائی کو اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے دوحہ سے اسرائیلی وفد کو واپس بلانے کا حکم دیا تھا۔ یہ مذاکرات چھ جولائی سے جاری تھے، جن کا مقصد غزہ میں جنگ بندی اور سمجھوتہ طے کرنا تھا۔ وفد کی واپسی حماس کی طرف سے جنگ بندی کے مجوزہ معاہدے پر ردعمل کے بعد عمل میں آئی۔

آخری مجوزہ معاہدے کے مطابق 60 روزہ جنگ بندی کے دوران حماس کو 10 زندہ یرغمالی اور 18 مارے گئے افراد کی لاشیں اسرائیل کے حوالے کرنی تھیں۔ اس کے بدلے اسرائیل نے وعدہ کیا تھا کہ وہ 150 ایسے فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا جو طویل سزائیں کاٹ رہے ہیں اور مزید 1100 فلسطینی قیدیوں کو بھی چھوڑے گا جنہیں اکتوبر 2023ء سے جاری اسرائیلی کارروائیوں کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ اسی تناظر میں وٹکوف نے حال ہی میں اسرائیل کا دورہ کیا تاکہ نئی جنگ بندی کے لیے مذاکراتی عمل کو بحال کیا جاسکے، کیونکہ اسرائیل پر بین الاقوامی دباؤ بڑھتا جارہا ہے۔

چین نے آندھی طوفان کا الرٹ جاری کیا

بیجنگ (یو این آئی) چین نے ہفتے کے روز کئی علاقوں میں آندھی طوفان اور درجۂ حرارت میں اضافے کی پیش گوئی کی ہے۔ موسمیات سے متعلق قومی مرکز این ایم سی نے گرج چمک کا یلو الرٹ جاری کیا ہے اور ہفتے اور اتوار کو اندرونی منگولیا، ہیلونگ جیانگ، جلن، لیاوننگ، شانکسی، ہیبی، بیجنگ، تیانجن، جیانگ سو، شنگھائی، ژی جیانگ، آنہوئی، ژیانگشی، فوژیان، گوانگ ڈونگ، گوانگشی، یونان اور تائیوان جزیرہ کے کچھ حصوں میں شدید بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ این ایم سی کے مطابق، ان میں سے کچھ علاقوں میں 70 ملی میٹر فی گھنٹہ سے زیادہ بارش ہوسکتی ہے اور آندھی طوفان کا بھی امکان ہے۔ مقامی حکومتوں سے ضروری احتیاط برتنے اور شہروں، زرعی اراضی اور مچھلی کے تالابوں میں پانی کی نکاسی کے نظام کا معائنہ کے لیے کہا گیا ہے۔ این ایم سی نے کئی علاقوں میں درجۂ حرارت میں اضافہ کا یلو الرٹ بھی جاری کیا ہے۔ شمالی اور جنوبی چین کے کچھ حصوں اور اندرونی منگولیا میں ہفتے کے روز دن کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 سے 39 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کا امکان ہے۔ لوگوں کو حفاظتی تدابیر اختیار کرنے اور تیز دھوپ کے دوران نکلنے سے بچنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

اسرائیل کی غزہ کے باشندوں کو جارحانہ کارروائیوں سے بے دخل کرنے کی کارروائیاں ناقابل قبول ہیں: فیدان

انقرہ (یو این آئی) ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے حماس کی شوریٰ کونسل کے سربراہ محمد اسماعیل درویش کو بتایا کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں فلسطینیوں کو ان کی زمینوں سے بے دخل کرنے اور مقبوضہ مغربی کنارے کو ضم کرنے کے اقدامات ناقابل قبول ہیں۔ ترک وزارت خارجہ کے ذرائع کے مطابق، فیدان نے جمعہ کے روز استنبول میں محمد اسماعیل درویش کی قیادت میں حماس کے وفد سے ملاقات کی۔ حماس کے وفد نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ میں انسانی امداد کی جو مقدار فراہم کی جارہی ہے وہ ضروریات کے لحاظ سے انتہائی کم ہے اور انہوں نے جنگ بندی کے مذاکرات میں اسرائیل کے سخت رویے پر تنقید کی۔ فیدان نے کہا کہ اسرائیل غزہ کے عوام کو بھوکا رکھ کر نسل کشی کی پالیسی جاری رکھے ہوئے ہے اور یہ واضح ہے کہ اسرائیلی حکومت جنگ بندی کے حصول میں سنجیدہ نہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل جنگ بندی کے مذاکرات کو طول دے کر اور لوگوں کو بے گھر کرنے پر مجبور کرکے غزہ کے عوام کی مزاحمت کو توڑنے کی کوشش کررہا ہے۔ فیدان نے مذاکرات کے تسلسل کے لیے ترکیہ کی حمایت پر زور دیا اور فلسطینیوں کے لیے بڑھتی ہوئی بین الاقوامی عوامی حمایت کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی دباؤ کے نتیجے میں زیادہ سے زیادہ ممالک فلسطینی ریاست کو تسلیم کررہے ہیں اور اسرائیل دن بدن تنہائی کا شکار ہورہا ہے۔ فیدان نے یہ بھی یقین دلایا کہ ترکیہ فلسطینی دعوے کی حمایت مضبوط ترین انداز میں جاری رکھے گا۔ بین الاقوامی جنگ بندی کی اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے، اسرائیلی فوج نے 7 اکتوبر 2023 سے غزہ پر وحشیانہ حملے جاری رکھے ہوئے ہیں، جس میں 60,000 سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔ اس جارحیت نے علاقے کو تباہ کردیا ہے اور خوراک کی قلت پیدا کردی ہے۔

ترکیہ میں 2000 سال قدیم اسمبلی ہال کی دریافت

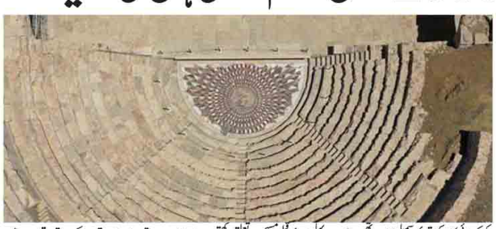

انقرہ (یو این آئی) جنوب مغربی ترکیہ میں قدیم شہر لاودیکیہ میں کھدائی کے دوران 2,000 سال پرانی اسمبلی کی عمارت دریافت ہوئی ہے، جسے قدیم شہر کے انتظامی مرکز کے طور پر تصور کیا جارہا ہے۔ یہ شہر یونیسکو کی عالمی ورثہ کی عارضی فہرست کا حصہ ہے۔

یہ دریافت 2025 کے کھدائی کے موسم کے دوران ہوئی، جو کہ اس شہر میں 22 سالہ آثار قدیمہ اور بحالی کی کوششوں میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ شہر، جو اب جدید صوبہ دینیزلی میں واقع ہے، 5500 قبل مسیح تک کی تاریخ رکھتا ہے۔ لاودیکیہ میں پہلے کی گئی دریافتوں میں خوبصورت فریسکو سے مزین ٹراورٹین بلاکس، مشہور رومی شہنشاہ ٹراجان کا تین میٹر بلند (تقریباً 10 فٹ) مجسمہ، ٹرائیان فاؤنٹین، ایک پادری کے سر کا مجسمہ، اور ہومر کی 'دی اوڈیسی' میں مذکور خوفناک عفریت سکائلا کے مجسمے شامل ہیں۔ اس سال کی کھدائی کا مرکز قدیم اسمبلی عمارت تھی، جسے ماہرین آثار قدیمہ اب شہر کے سیاسی اور عدالتی مرکز کے طور پر تصور کرتے ہیں۔ کھدائی کے دوران ایک منفرد اسمبلی عمارت دریافت ہوئی، جس کی بیرونی دیواریں پانچ کونوں والی اور اندرونی منصوبہ بندی چھ کونوں والی تھی، جو قدیم اناطولیہ میں پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔ یہ عمارت پہلی صدی قبل مسیح سے تعلق رکھتی ہے اور اس میں 600 سے 800 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش تھی۔ یہ ساتویں صدی عیسوی تک استعمال میں رہی۔ نشستوں پر کندہ ناموں سے بوڑھوں، نوجوانوں اور شہریوں کی شناخت کی گئی۔ ایک بیٹھا ہوا مجسمہ، جو ممکنہ طور پر ایک چیف جج کا تھا، بعد میں شامل کیے گئے سر کے ساتھ ملا، جو وقت کے ساتھ قیادت میں تبدیلیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ مقام ایک سیاسی آگورا، آرکائیو ہالز، ایک بڑا حمام کمپلیکس، اور خطے کے سب سے بڑے اسٹیڈیم سے گھرا ہوا ہے، جو لاودیکیہ کے رومی انتظامی اور عدالتی مرکز کے طور پر اہم کردار کی تصدیق کرتا ہے۔

بیوی سمیت تین خواتین کے 'سفاک قاتل' کو سزائے موت

قاہرہ (یو این آئی) مصر میں الاسکندریہ عدالت نے تہرے قتل میں ملوث 'سفاک قاتل' کو سزائے موت کا حکم دے دیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق تہرے قتل میں ملوث 'المعمورہ کا سفاک' کے لقب سے علاقے میں دہشت کی علامت بن جانے والے نصر الدین نے اپنی اہلیہ اور دو خواتین کو موت کے گھاٹ اُتار دیا تھا۔

حتمی فیصلے سے قبل مصر کی عدالت نے مفتی جمہوریہ کی رائے بھی طلب کی تھی جس کے بعد عدالت نے پھانسی کا حکم صادر کردیا۔ سفاک قاتل جو پیشہ کے اعتبار سے وکیل تھا نے اپنی اہلیہ اور دیگر دو خواتین کو قتل کرکے ان کی نعشوں کو کمرے میں ہی دفنا دیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق عدالت میں مقدمے کی سماعت کے دوران وکیل نے دروغ گوئی سے کام لیا مگر استغاثہ نے اس کے ہر حربے کو ناکام بناتے قتلِ عمد کو ثابت کردیا۔ عدالت میں مجرم نے خود کو نفسیاتی مریض ظاہر کرنے کی کوشش کی جس پر عدالت نے اسے 15 دن کے لیے نفسیاتی ہسپتال میں آبزرویشن پر رکھا۔ ہسپتال کی رپورٹ میں ثابت ہوا کہ اسے کسی قسم کا نفسیاتی مرض لاحق نہیں بلکہ وہ جسمانی اور ذہنی طور پر مکمل صحت مند ہے۔

یمن سے اسرائیلی ایئرپورٹ پر میزائل حملہ، 40 لاکھ یہودی پناہ گاہوں میں جانے پر مجبور

صنعا (یو این آئی) یمن کی مسلح افواج نے فلسطینیوں کی حمایت میں گزشتہ رات فلسطین ٹو نامی ہائپرسانک بیلسٹک میزائل کے ذریعے صیہونی حکومت کے سب سے اہم ہوائی اڈے کو نشانہ بنایا ہے۔ ایران کے پریس ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق یمنی افواج نے ایک بیان میں اس کارروائی کا اعلان کیا، جس میں کہا گیا کہ انہوں نے تل ابیب کے قریب واقع بن گوریون ایئرپورٹ کو فلسطین- 2 پروجیکٹائل سے نشانہ بنایا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ کارروائی اپنے ہدف میں کامیاب رہی، اور 40 لاکھ سے زائد صیہونی حملہ آوروں کو پناہ گاہوں میں فرار ہونے پر مجبور کیا، جس کے نتیجے میں ہوائی اڈے کی سرگرمیاں معطل ہوگئیں۔ یہ حملہ اس فضائی ناکہ بندی کے سلسلے کا حصہ ہے جو یمنی افواج اسرائیلی حکومت پر جنگ کے خاتمے کے لیے دباؤ ڈالنے کے مقصد سے نافذ کررہی ہیں، اور ساتھ ہی غزہ پر اسرائیلی حکومت کی جانب سے مسلط مکمل محاصرے کے خلاف ایک ردعمل بھی ہے۔

فضائی ناکہ بندی کے دوران یمنی افواج نے متعدد مواقع پر اس ہوائی اڈے کی طرف ایسے میزائل فائر کیے ہیں۔

یہ ناکہ بندی مئی میں نافذ کی گئی تھی، جو فلسطینیوں کی حمایت میں یمنی افواج کے اسرائیلی حساس اور اسٹریٹجک اہداف کے خلاف جاری آپریشنز میں ایک اہم اضافہ تھی، یہ کارروائیاں 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیلی نسل کشی کے آغاز کے بعد شروع ہوئی تھیں۔ اس سے قبل، اسرائیلی فوجی نامہ نگار، ڈورون کادوش نے کہا تھا کہ گزشتہ ایک ماہ کے دوران یمنی افواج نے مقبوضہ فلسطینی علاقوں کی طرف کم ازکم 15 میزائل داغے ہیں، انہوں نے کہا کہ اس کا مطلب ہے کہ اوسطاً ہر 2 دن میں ایک میزائل فائر کیا گیا۔ کادوش کے مطابق، مارچ سے اب تک یمنی افواج تقریباً 67 بیلسٹک میزائل اور 18 مسلح ڈرون اسرائیلی اہداف کی جانب فائر کرچکی ہیں۔ یمنی افواج کے بیان کے مطابق دشمن کی حرکات اور ان کے ان منصوبوں پر نگاہ رکھے ہوئے ہیں، جن کا مقصد یمن کی حمایت روکنا ہے۔

یہ اشارہ اسرائیلی حکومت کے ان شدید حملوں کی طرف تھا جو وہ یمن کے اہم انفرااسٹرکچر پر کررہی ہے تاکہ صنعا کو فلسطینیوں کی حمایت سے باز رکھا جاسکے۔ تاہم، یمنی افواج نے زور دیا کہ وہ اور یمنی عوام انتہائی چوکس اور دشمن کے ہر اقدام کا مقابلہ کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں، جب تک کہ وہ ناکام نہ ہوجائیں، جیسے کہ پچھلے دور میں دیگر منصوبے، سازشیں، اور حرکتیں ناکام ہوچکی ہیں۔

ٹرمپ نے میدویدیف کی وارننگ پر 2 جوہری آبدوزوں کو منتقل کرنے کا دیا حکم

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کو کہا کہ انہوں نے روسی سلامتی کونسل کے ڈپٹی چیئرمین دمتری مدویدیف کے تبصرے کے جواب میں دو جوہری آبدوزوں کو مناسب مقامات پر منتقل کرنے کا حکم دیا ہے۔

ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل میڈیا پوسٹ میں تعیناتی کے مقام کی وضاحت نہیں کی ہے، جسے امریکی فوج نے خفیہ رکھا ہے۔ تمام امریکی جوہری طاقت سے چلنے والی آبدوزیں جوہری ہتھیاروں سے لیس نہیں ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر مدویدیف نے پیر کے روز ٹرمپ پر روس کے ساتھ الٹی میٹم گیم کھیلنے کا الزام لگاتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ "ہر نیا الٹی میٹم روس اور یوکرین کے درمیان نہیں، بلکہ اپنے ملک کے ساتھ ایک خطرہ اور جنگ کی طرف ایک قدم ہے"۔ ٹرمپ نے منگل کو کہا کہ یوکرین کے ساتھ تنازع ختم کرنے کے لیے ماسکو کو دی گئی 10 دنوں کی 'ڈیڈ لائن' نافذ العمل ہے۔ ٹرمپ نے منگل کو کہا کہ یوکرین کے ساتھ تنازعہ کے خاتمے کے لیے ماسکو کے لیے ان کی 10 دن کی 'ڈیڈ لائن' نافذ ہے۔ انہوں نے اسکاٹ لینڈ کے دورے کے بعد واشنگٹن واپسی کی اپنی پرواز میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ ورنہ "ہم محصولات اور چیزیں لگانے جارہے ہیں"۔

اسرائیل نے سیکورٹی خدشات کے پیش نظر یو اے ای سے سفارتکاروں کو واپس بلالیا

ابوظہبی (یو این آئی) اسرائیل نے متحدہ عرب امارات سے اپنے بیشتر سفارتی مشن کے عملے کو واپس بلالیا ہے، جب کہ نیشنل سیکیورٹی کونسل (این ایس سی) نے خلیجی ملک میں مقیم اسرائیلیوں کے لیے سفری انتباہ کو مزید سخت کردیا ہے۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق این ایس سی نے ایک بیان میں کہا کہ 'ہم اس سفری انتباہ پر زور دے رہے ہیں، کیونکہ دہشت گرد تنظیمیں (ایرانی، حماس، حزب اللہ اور عالمی جہاد) اسرائیل کو نقصان پہنچانے کی اپنی کوششیں بڑھا رہی ہیں۔

این ایس سی نے خبردار کیا کہ متحدہ عرب امارات میں اسرائیلی اور یہودی افراد کو نشانہ بنانے کی ممکنہ کوششیں ہوسکتی ہیں، خاص طور پر یہودی تعطیلات اور شبات (یہودی ہفتہ وار عبادت) کے دوران یہ ممکن ہے۔ اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے 'کان' کے مطابق جن افراد کو واپس بلایا گیا ہے اُن میں اسرائیل کے متحدہ عرب امارات میں سفیر یوسی شیلی بھی شامل ہیں، ان کے بارے میں کہا جارہا ہے کہ ان کے خلاف بدانتظامی کی شکایات کی وجہ سے وہ اپنی پوزیشن کھوسکتے ہیں۔ اسرائیل کو حالیہ دنوں میں ایران کے خلاف اپنی فوجی کارروائی کے بعد انتقامی حملوں کا خدشہ ہے، اسے غزہ کی پٹی میں انسانی بحران پر بڑھتے ہوئے بین الاقوامی دباؤ کا بھی سامنا ہے۔ مارچ میں، متحدہ عرب امارات نے ایک اسرائیلی-مولدووی ربی کے قتل کے جرم میں 3 افراد کو سزائے موت سنائی تھی، یہ قتل گزشتہ نومبر میں ہوا تھا، متحدہ عرب امارات میں اس نوعیت کے جرائم نایاب ہیں اور اسے مشرق وسطیٰ کے محفوظ ترین ممالک میں شمار کیا جاتا ہے۔ 2020 میں جب متحدہ عرب امارات نے امریکی ثالثی میں ہونے والے ابراہم معاہدے کے تحت اسرائیل کے ساتھ رسمی تعلقات قائم کیے، اس کے بعد سے وہاں کی اسرائیلی اور یہودی برادری زیادہ نمایاں ہوگئی ہے۔

امریکہ کے مونٹانا کے بار میں فائرنگ سے 4 افراد کی ہلاکت کے بعد سابق امریکی فوجی کی تلاش

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی ریاست مونٹانا کے بار میں فائرنگ کے واقعے میں 4 افراد کی ہلاکت کے بعد سابق امریکی فوجی کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر کارروائی جاری ہے۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کے مطابق قطری کے مطابق مونٹانا ڈویژن آف کریمنل انویسٹی گیشن نے بتایا کہ یہ واقعہ جمعہ کو صبح تقریباً 10:30 بجے دی آول بار نامی مقام پر پیش آیا تھا، جہاں 4 افراد موقع پر ہی ہلاک ہوگئے تھے۔ مشتبہ شخص کی شناخت 45 سالہ سابق فوجی مائیکل پال براؤن کے طور پر کی گئی ہے، عوامی ریکارڈز اور بار کے مالک ڈیوڈ گوئرڈر کے مطابق براؤن بار کے بالکل ساتھ رہائش پذیر تھا۔ گوئرڈر (جو واقعے کے وقت موجود نہیں تھے) نے کہا کہ براؤن نے ایک بارٹینڈر اور 3 گاہکوں کو قتل کیا اور فرار ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ان تمام لوگوں کو جانتا تھا جو اس بار میں موجود تھے، میں اس کی ضمانت دیتا ہوں، اس کا کسی سے کوئی مستقل جھگڑا نہیں تھا، میرا خیال ہے وہ اچانک ذہنی طور پر ٹوٹ گیا۔ اناکونڈا میں براؤن کے گھر کی تلاش ایک سواٹ ٹیم نے کی، جو کہ تقریباً 9 ہزار کی آبادی پر مشتمل جنوب مغربی مونٹانا کا شہر ہے، جو بوزمین شہر سے تقریباً 175 کلومیٹر مغرب میں واقع ہے۔ مونٹانا کے سینیٹر اسٹیو ڈینز نے کہا کہ ایک بڑی سطح کی تلاش جاری ہے، جس میں ڈرونز کی مدد لی جارہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ براؤن کو آخری بار اناکونڈا کے مغرب میں واقع اسٹمپ ٹاؤن کے علاقے میں دیکھا گیا تھا اور خیال کیا جاتا ہے کہ وہ 'مسلح اور خطرناک' ہے۔ اناکونڈا-ڈیئر لاج کاؤنٹی لا انفورسمنٹ سینٹر نے سوشل میڈیا پر ایک پیغام میں کہا ہے کہ اگر براؤن کو دیکھا جائے تو اس کے ہرگز قریب نہ جایا جائے، جب کہ شہر کے رہائشیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ گھروں میں رہیں اور اپنے دروازے بند رکھیں۔ درجن سے زائد پولیس افسران اسٹمپ ٹاؤن پہنچ چکے ہیں اور اس علاقے کو مکمل طور پر بند کردیا گیا ہے، تاکہ پولیس جنگلاتی اور پہاڑی علاقے میں براؤن کی تلاش کرسکے۔ ریٹائرڈ پولیس افسر رینڈی کلارک (جو اس علاقے میں رہتے ہیں) نے بتایا کہ ایک پولیس ہیلی کاپٹر قریبی پہاڑی علاقے کا جائزہ لے رہا تھا، جب کہ افسران درختوں کے درمیان تلاش میں تھے۔ ایک امریکی فوجی ترجمان نے بتایا کہ براؤن نے 2001 سے 2005 تک آرمر کرومین کے طور پر خدمات انجام دیں اور وہ 2004 کے اوائل سے مارچ 2005 تک عراق میں تعینات رہے، براؤن نے 2006 سے 2009 تک مونٹانا نیشنل گارڈ میں بھی خدمات انجام دیں۔ مونٹانا کے گورنر گریگ گیانفورٹے نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ وہ اناکونڈا میں ایک فعال شوٹر سے متعلق صورتحال کا بغور جائزہ لے رہے ہیں۔

ڈونلڈ ٹرمپ کی مختلف ممالک کو اسرائیل کو تسلیم کرنے کیلئے قائل کرنے کی کوششیں

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کے لیے آذربائیجان اور دیگر متعدد وسطی ایشیائی ممالک کو ابراہم ایکارڈ میں شامل کرنے کے لیے متحرک ہوگئے ہیں اور مذاکرات کا سلسلہ شروع ہوچکا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ آذربائیجان کے ساتھ فعال انداز میں بات چیت کررہی ہے اور انتظامیہ کو توقع ہے کہ ان کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات گہرے ہوں۔ ذرائع کے مطابق آذربائیجان اور دیگر وسطی ایشیائی ممالک کے اسرائیل کے ساتھ پہلے ہی طویل عرصے سے تعلقات ہیں اور اس معاہدے میں شامل کرنے کا مقصد نمائشی ہے تاکہ تجارت اور عسکری تعاون سمیت تعلقات مضبوط بنانے پر توجہ دی جائے۔ رپورٹس کے مطابق آذربائیجان کے حوالے سے ایک اور اہم نکتہ اس کا پڑوسی ملک آرمینیا کے ساتھ کشیدہ تعلقات ہیں کیونکہ ٹرمپ دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان امن معاہدہ کروانے پر غور کررہے ہیں تاہم اس کے لیے ابراہم ایکارڈ میں شامل ہونے کی شرط رکھی گئی ہے۔ امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے عہدیداران نے وسطی ایشیائی ممالک کے نام تو نہیں بتائے تاہم اُن کا کہنا تھا کہ ابراہم ایکارڈ کی توسیع صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بنیادی اہداف میں سے ایک ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پہلے دور صدارت میں 2020 اور 2021 میں ابراہم ایکارڈ پر دستخط کیے گئے تھے اور اس معاہدے کے تحت 4 مسلم ممالک نے امریکی ثالثی میں اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کیے تھے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

---شرح نما---

کوئی تم سا بھی کاش تم کو ملے
مدعا ہم کو انتقام سے ہے

ڈاکٹر سبط حسن نقوی
سینٹ جانس کالج، آگرہ

تشریح:

شعر بظاہر بہت سادہ اور سامنے کا ہے۔ قاری اپنے اعتبار سے معنی کشید کر لیتا ہے اور شعر کی تشریح کا خیال تو کیا، گمان بھی نہیں گذرتا ہے۔ بلا تامل ذہن میں یہ بات آتی ہے کہ شعر معشوق سے چوٹ کھائے ہوئے عاشق کی زبان سے ادا ہو رہا ہے۔ عاشق چاہتا ہے کہ معشوق پر بھی وہی ستم ہو جو معشوق نے مجھ پر ڈھایا ہے۔ عاشق کے پاس معشوق پر ستم کی تمنا تو ہے لیکن اس کے لئے 'اپنے آپ' کی شرط نہیں ہے۔ ذات کوئی بھی ہو، بس عاشق کا مدعا تو معشوق سے انتقام لینا ہے۔ شعر سے انتقام کی نفسیات یہ ظاہر ہوتی ہے کہ عاشق انتقام کا متمنی تو ہے لیکن اس کے لئے وہ خود منتقم بننے کا خواہش مند نہیں ہے۔

میرے خیال سے اگر کل معنی اتنے ہی ہیں تو شعر کو بڑا شعر تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ یہ بات الگ ہے کہ خدائے سخن کی مناسبت سے شعر کو زبردستی بڑا مان لیا جائے اور اپنے فہم کی نارسائی کو مورد الزام ٹھہرا دیا جائے۔ ایسا نہیں ہے کہ میر کے معتقدین میں کوئی 'بے بہرہ' نہیں ہے۔ لیکن کسی بے بہرے کی طرف سے بھی انگشت نمائی نہیں ہوئی۔ اب اس بات کو جواز حاصل ہو جاتا ہے کہ قاری شعر کی تہوں کی طرف متوجہ ہو۔ شعر میں کہاں سے داخل ہوا جائے؟ مضمون میں کوئی مشکل اور لفظوں میں کوئی غرابت نہیں ہے کہ جن کو کھولنے کے لئے لغات کا سہارا لیا جائے۔ دیکھا جائے تو شعر میں مستعمل الفاظ سامنے کے ہیں۔ شعر کی بندش پر نظر کیجئے تو وہ ایسی چست نہیں ہے کہ جس کو ہلایا ڈلایا نہ جا سکے۔ ڈھیلی ڈھالی بندش کو ظاہر کرنے کے لئے 'سا' اور 'کو' کی ترتیب کو بدلا جا سکتا ہے۔ ترتیب کے بدلنے سے اوپر بیان کئے گئے معنی پر بھی بظاہر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ جی! آپ ٹھیک سوچ رہے ہیں کہ شعر کے معانی پر اثر پڑ رہا ہے۔ اسی لئے میں نے 'اوپر بیان کئے گئے معنی' کی بات کی ہے۔ اگر آپ یہ مان رہے اور یقیناً مان رہیں کہ شعر کے معانی پر اثر پڑ رہا ہے تو پھر آپ یہ بھی تو مان رہے ہیں کہ شعر کے معنی مذکورہ معنی سے کہیں زیادہ ہیں۔ اب شعر کی ترتیب بدل کر دیکھتے ہیں کہ معنی پر کیا اثر پڑتا ہے۔

کوئی تم کو بھی کاش تم سا ملے
مدعا ہم کو انتقام سے ہے

شعر کی ترتیب بدلنے سے پہلی بات تو یہ ہوئی کہ 'مرکز نگاہ' بدل گیا۔ پہلے مرکز 'تم سا' تھا اور اب 'تم کو' ہو گیا۔ پہلے صفت مرکز میں تھی اب ذات ہو گئی۔ 'کوئی' کو شامل کر کے دیکھئے تو 'کوئی تم سا' اور 'کوئی تم کو' تو اتنا معلوم ہوتا ہے کہ وجود تو مل سکتا ہے لیکن صفت نہیں مل سکتی۔ 'کوئی تم کو' وجود کی طرف اور 'کوئی تم سا' صفت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ وجود میں نوعی قدر کا ملنا ممکن ہے، انسان کو انسان مل سکتا ہے۔ رحم دل کو کوئی رحم دل مل سکتا ہے، ستم پیشہ کو ستم پیشہ مل سکتا ہے۔ لیکن اختصاصی صفت کا وجود کہیں اور نہیں مل سکتا۔ رحم دل اور ستم پیشہ تو مل سکتے ہیں لیکن بعینہ نہیں مل سکتے۔ 'کوئی تم سا' اس بات کا اقرار ہے کہ کوئی 'تم سا' نہیں ہے۔ یعنی انتقام کی تمنا تو ہے لیکن اس یقین کے ساتھ کہ پوری نہیں ہو سکتی۔

مصرع کچھ یوں بھی کیا جا سکتا ہے، 'کاش تم سا بھی کوئی تم کو ملے'۔ 'کاش' پہلے آنے سے ناممکن کا تصور پہلے ابھرے گا اور امکانات زائل ہو جائیں گے۔ میر کے مصرع کی ساخت امکان کو پہلے اور ناممکن کو بعد میں اور پردے میں رکھتی ہے۔ اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ بندش کا ڈھیلا پن ہی مافی الضمیر تک رسائی میں قاری کا معاون ہے۔

ایک بار پھر شعر کو پڑھئے اور میرے سوال کا جواب دیجئے کہ جذبۂ انتقام حقیقی ہے یا فطری؟ میں نہیں کہہ سکتا کہ آپ کا جواب کیا ہوگا لیکن میں اپنا جواب ضرور بتا سکتا ہوں۔ میری نظر میں اس کا جواب حقیقی اور فطری سے جدا ہوگا۔ میرا جواب ہوگا کہ جذبۂ انتقام دائرۂ عشق میں اور عشق کے تقاضوں کے تحت پیدا ہو رہا ہے۔ جہاں تک عشق کا تعلق ہے تو وہ ناکامی میں بھی اپنی حدود سے تجاوز نہیں کرتا۔ عاشق کا کمال یہ ہے کہ بشری تقاضوں کو عشق میں ایسے ضم کرے کہ بشریت تو خاموش ہو اور عشق متبسم۔ اوپر بیان کیا گیا شعر کا مفہوم بشری تقاضوں کو رام کرتا ہے لیکن عشق اس پر مسکراتا ہے۔ 'کوئی تم سا بھی' مل سکتا ہے؟ عشق کی دنیا میں معشوق کا کوئی ہم پلہ یا ثانی نہیں ہوتا۔ اس ناممکن کو 'کاش' کے ساتھ جوڑ دیجئے تو ناممکنات کی دنیا اور وسیع ہو جاتی ہے۔

اب ذرا! اس مصرع 'کوئی تم سا بھی کاش تم کو ملے' پر غور کیجئے، بشری تقاضے یہ معنی پیدا کرتے ہیں کہ ستم پیشہ کو بھی ستم پیشہ ملے تو ستم پیشہ کو معلوم ہو کہ عاشق پر کیا گذرتی ہے۔ یہ معنی غزل کی عشقیہ روایت سے میل نہیں کھاتے۔ غزل میں عشق، عاشق کا شعار ہے، معشوق تو ایک حسن کا پیکر، بت اور سنگ دل ہے۔ غزل کی کلاسیکی روایت کے مطابق معشوق کا کوئی مثل و نظیر نہیں ہوتا، تو پھر یہ 'کوئی تم سا بھی کاش تم کو ملے' سے کیا مراد ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟ اس سوال کے جواب میں عرض کیا جا سکتا ہے کہ اس کے معنی ہیں کہ نہ تم سا ملے گا اور نہ انتقام حقیقت میں ڈھلے گا۔ یعنی انتقام میں انتقام کی نفی ہے۔

شعر پر ذرا جنس کے پہلو سے غور کیجئے! بشری تقاضوں کی عینک 'کوئی تم سا ملے' سے مراد مخالف جنس کا تصور باندھتی ہے لیکن عشق کے پہلو سے دیکھئے تو 'تم سا' مخالف جنس میں کہاں مل سکتا ہے۔ اگر 'تم سا' ملنا ممکن بھی ہو تو یہ صنف نازک ہی میں میسر ہو سکتا ہے، صنف قوی میں 'تم سا' کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ اب جب کہ یہ بات صاف ہو گئی کہ 'تم سا' کوئی صنف قوی نہیں صنف نازک ہی ہے تو اس انکشاف سے انتقام کے معنی منکشف ہونے لگتے ہیں۔ حسن کا سارا دار ومدار اس کی یکتائی پر ہے۔ حسن کسی جادوئی آئینے سے بھی یہ سننا نہیں چاہتا کہ کوئی اس سا یا اس سے اچھا اس دنیا میں ہے۔ حسن اپنا جمال آئینے میں دیکھ کر فرحت حاصل کرتا ہے یعنی وہ اپنا عکس ہی برداشت کر سکتا ہے اگر آئینے کے بغیر حسن کسی حسن کے سامنے ظاہر ہو جائے تو یہ حسن پر ظلم ہے اور ستم ہے۔ 'کوئی تم سا بھی کاش تم کو ملے'، اس مصرع میں 'تم کو تم سا' مل جائے اس سے اپنی انتقامی تمنا ظاہر کی گئی ہے۔ تم کو جب اپنا جیسا کوئی ملے گا تو حسن کی یکتائی مجروح ہو جائے گی یعنی حسن کا وجود ہی بے رنگ ہو جائے گا۔ انتقام کی اس نوعیت کو محسوس کیجئے اور حظ اٹھائیے۔

آپ نے دیکھا کہ انتقام اس بات سے لیا جا رہا ہے کہ 'تم کو تم سا مل جائے'۔ اب اس میں بھی دو پہلو آشکار ہوتے ہیں، ایک تو یہ کہ تم کہتے تھے کہ تمہارے جیسے ڈھیروں ہیں۔ عاشق اپنی یکتائی پر نازاں ہوتا ہے، یہ کہہ کر کہ تمہارے جیسے بہت ہیں جو ظلم ڈھایا تھا اس کا انتقام اسی شکل میں لیا جا رہا ہے کہ تم بھی یکتا نہیں ہو۔ یعنی انتقام اس بات سے پورا ہو رہا ہے کہ تم کو بھی تم سا مل جائے۔ دیکھئے! انتقام کے پلڑے کیسے برابر کئے گئے ہیں۔ دوسرا پہلو یہ ہے کہ جب انتقام برابر کا ہوتا ہے یعنی ہاتھ کے بدلے ہاتھ اور آنکھ کے بدلے آنکھ، تو یہ رنگ انتقام کا نہیں قصاص کا بن جاتا ہے۔ انتقام میں عدل مجروح ہو سکتا ہے لیکن قصاص کی اساس ہی عدل پر ہے لہٰذا انتقام عدل کا دعویٰ کرتا ہے۔ اب عدل کا دعویٰ 'مدعا' کے معنی کو کھولتا ہے۔ 'مدعا ہم کو انتقام سے ہے' اس مصرع کو کچھ یوں بدل کر دیکھئے، 'ہم کو مطلب تو انتقام سے ہے' یا 'مقصد اپنا تو انتقام سے ہے'، یہ گڑھے ہوئے مصرعے بتا رہے ہیں کہ 'مدعا' میں 'مطلب، مقصد اور غرض' کے معنی ہیں لیکن 'مدعا' کے معانی مذکورہ لفظوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ یہ بات بھی اپنے اندر حقیقت رکھتی ہے کہ انتقام کا خواہش تو کر سکتا ہے دعویٰ نہیں لیکن قصاص دعویٰ کر سکتا ہے۔ اب 'مدعا' سے پر غور کیجئے اور دیکھئے! کہ 'مدعا' سے مدعی اور مدعا الیہ کا تصور ذہن میں ابھر آتا ہے۔ مدعی اور مدعا الیہ سے جب بات عدالت تک پہنچ گئی ہے تو 'ہم' کا تصرف بھی دیکھ لیجئے! 'ہم' کی وضاحت کے لئے مصرع کو یوں کر دئے 'مدعا مجھ کو انتقام سے ہے'، 'ہم کو' کی جگہ 'مجھ کو' رکھنے سے بات بگڑ گئی ہے۔ وہ کیسے؟ وہ یوں کہ جب بات عدل پر مبنی ہے تو وہ انفرادی نہیں سب کی حقیقت ہے۔ مدعا ہم کو انتقام سے ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ انتقام ذاتی، انفرادی اور جذباتی نہیں ہے بلکہ مبنی بر انصاف ہے۔ 'مجھ کو' کہنے میں یہ بات پیدا نہیں ہو سکتی تھی۔ ☆☆☆

---دو شاعر ایک زمین---

غزل

محبوب خان اصغرؔ

گلوں کے فرش پہ کانٹوں کی گفتگو کیا ہے
بیانِ حق تو کرو اس میں گومگو کیا ہے
سیاہ دھند سی ذہنوں پہ چارسو کیا ہے
موانعات سے آلودہ فکرِ سو کیا ہے
حریفِ ذہنِ رسا ہوگیا پیامِ سروش
یہ کیسی جہدِ مسلسل ہے جستجو کیا ہے
جہالتوں کے بدن پر ہے آگہی کا لباس
ہوا کے جسم میں یہ ناگوار بُو کیا ہے
تملق آسا فقیروں کی بھیڑ ہے ہر سو
ہر ایک میں کی یہ للکار ہے، کہ تُو کیا ہے
غلامِ نفس کی آنکھوں کا مرگیا پانی
دریدہ دامنی جائز تو پھر رفو کیا ہے
شرارے ٹانک رہی ہے ہوا کے دامن پر
اسی کا نام ہے بادِ صبا تو لُو کیا ہے
ذرا دھیان دیں اصغرؔ کی صاف گوئی پر
ہزاروں بُت ہیں دلوں میں زباں پہ ھُو کیا ہے

☆☆☆

غزل

مرزا غالب

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے
تمہیں کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے
نہ شعلہ میں یہ کرشمہ نہ برق میں یہ ادا
کوئی بتاؤ کہ وہ شوخِ تند خو کیا ہے
یہ رشک ہے کہ وہ ہوتا ہے ہم سخن تم سے
وگرنہ خوفِ بد آموزیِ عدو کیا ہے
چپک رہا ہے بدن پر لہو سے پیراہن
ہمارے جیب کو اب حاجتِ رفو کیا ہے
جلا ہے جسم جہاں دل بھی جل گیا ہوگا
کریدتے ہو جو اب راکھ جستجو کیا ہے
رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے
وہ چیز جس کے لیے ہم کو ہو بہشت عزیز
سوائے بادۂ گلفامِ مشک بو کیا ہے
پیوں شراب اگر خم بھی دیکھ لوں دو چار
یہ شیشہ و قدح و کوزہ و سبو کیا ہے
رہی نہ طاقتِ گفتار اور اگر ہو بھی
تو کس امید پہ کہیے کہ آرزو کیا ہے
ہوا ہے شہہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا
وگرنہ شہر میں غالبؔ کی آبرو کیا ہے

کب تلک بات کروں؟

امیر مہدی، برمنگھم، برطانیہ

فکر لاحق ہے، گلہ ہے مجھے تقدیر کے ساتھ
کیسے گزرے گی شبِ غم دلِ دلگیر کے ساتھ
تیری تصویر تو گویا نہیں ہوگی مجھ سے
کب تلک بات کروں میں تری تصویر کے ساتھ

کس کو ہم راز بناؤں کوئی محرم بھی تو ہو
کس کو احوال سناؤں کوئی ہم دم بھی تو ہو
تو نہیں ہے تو یہ تصویر ہی بولے مجھ سے
مجھ سے باتیں کرے، آنکھوں میں ذرا رم بھی تو ہو

چرخ پر جلوہ فگن ہونے کو ہے ماہ منیر
میز پر رکھی ہوئی ہے تری بے حس تصویر
اس کی آنکھوں میں وہ ویرانی کہ پلکیں نہ ہلیں
تیری دزدیدہ نگاہی تری نظروں کے وہ تیر

اس کو باتوں کا سلیقہ ہے نہ گفتار کا ڈھپ
نہ وہ آہستہ خرامی نہ وہ رفتار کا ڈھپ
تیری تصویر ہے کہنے کو مگر تجھ سی نہیں
نہ وہ غمزہ نہ وہ عشوہ نہ وہ اظہار کا ڈھپ

یہ ہے تصویر، سماعت ہے نہ گویائی ہے
اس کی آنکھوں کو میسر نہیں بینائی ہے
اس سے کیا ہوگا مداوا مری تنہائی کا
اس نے سیکھا نہیں آدابِ پزیرائی ہے

اِس کو چھو لوں تو نہ روٹھے گی نہ شرمائے گی
لب پہ لب رکھ دوں، تو سمٹے گی نہ گھبرائے گی
اتنی بے حس ہے اسے لمس کا احساس نہیں
یہ کسی بات پہ بگڑے گی نہ من جائے گی

☆☆☆

ٹُٹ پینے عاشق اور فیس بُکی حسینائیں

محبت ایک فطری جذبہ ہے جس کا اظہار شروع ہی سے ہے، جب سے فیس بک اور سوشل میڈیا کا چلن عام ہوا شدت آ گئی ہے۔ پہلے عاشق کو بڑے پاپڑ بیلنے پڑتے تھے محبوب کی گلی کے بیسیوں چکر کے بعد کہیں دیدارِ یار نصیب ہوتا تھا۔ دورِ جدید کے جامِ جم (موبائل) پر اب ایک کلک پہ محبوب نہ صرف سامنے بلکہ محوِ گفتگو بھی۔ یوں عشاق اور معشوقوں کا "میلہ" چوبیس گھنٹے لگا رہتا ہے۔ اقبال نے وجودِ زن کو تصویرِ کائنات کا رنگ کہا، فیس بک بھی وجودِ زن کے رنگوں سے رنگین ہے۔ عاشقِ با مراد قوسِ قزح کے انہی رنگوں سے رنگے رہتے ہیں جبکہ عاشقِ نامراد رنگے ہاتھوں جکڑ لیے جاتے ہیں۔

بقول مرزا غالب" پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق" جبکہ فیس بک پہ ناپسندیدہ" جکڑے جاتے ہیں حسینوں کے کہے پر عاشق۔"

سوشل میڈیا محبتوں کا لنڈا بازار ہے یہاں پتہ ہی نہیں چلتا کہ کون کس کی اُترن ہے اور کون "*نوانکور*" اب ڈبہ پیک محبت تو ملنے سے رہی، یہاں جس کے جو ہاتھ لگے وہی خوش۔ فیس بک کتاب چہرہ ہے تو زیادہ تر خواتین چہرہ نمائی میں لگی رہتی ہیں اور یار لوگ حسین چہروں کی تلاش میں سرگرداں۔ جیسے ہی کوئی حسین صورت دکھائی دیتی ہے عاشق ٹوٹ ٹوٹ پڑتے ہیں۔

جہاں بعض حسینائیں دو دو گھنٹے آئینے کو ڈرا ڈرا کرون سوئی (طرح طرح کی) کریمیں تھوپ تھوپ کر اپسرائی حُسن کا جیتا جاگتا مجسمہ بنتی ہیں وہاں ایک سے ایک" کوجی" حسینہ" بھی فلٹر پہ فلٹر لگا کے گھونگھٹ اٹھائے منہ دکھا رہی ہوتی ہے جبکہ ٹُٹ پینے عاشق آپریشن" دھیان المربوط" کے تحت دیدے پھاڑ پھاڑ کر منتظر رہتے جیسے ہی کوئی حسین صورت یا ریلز دکھائی دیتی تو تاک تاک کر کیوپڈ کے تیر چلاتے ہیں پھر" ٹھرکو ٹھرک "منہ دکھائی میں" کمنٹوں کمنٹ "ہوتے ہوئے مدعا بیان کرتے ہیں" دل لے جا...... نکی جہی ہاں کر کے "اور جب دیکھتے ہیں تیر نشانے پر لگا ہے تو سیدھا انباکس جا ٹپکتے ہیں۔

اور پھر زلفِ گرہ گیر کے اسیر منٹوں سیکنڈوں میں حسینہ کو شیشے میں اتارنے میں کامیاب ہو جاتے اور پھر 24 گھنٹے نان سٹاپ محبت کا آغاز۔ چاہت کا مزا اس وقت عروج پر ہوتا ہے جب" دونوں طرف ہو آگ برابر لگی ہو" جہاں عاشق" ٹھرکو ٹھرکی" ٹھرک جھاڑ رہے ہوتے ہیں وہیں حسینائیں بھی اسی حساب سے ٹھرک سمیٹ رہی ہوتی ہیں۔ فیس بک پہ آنٹیاں "چھنی کاکیاں" بنی ہوئی ہیں اور انکل" بانکے اور چکنے بابو" بن کر انباکس جھانکتے پھرتے ہیں۔

ان میں سے زیادہ تر خواتین چالیس تا پچاس برس کی وہ" حسینائیں" ہوتی ہیں جنہیں اس سے پہلے شاید اس طرح اپنی ادائیں دکھانے کا موقع نہیں ملا ہوتا وہ پوسٹوں پر طرح طرح کے ناز و ادا دکھاتے ہوئے تصاویر اور ریلز کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہیں کہ" رہ رب دا ناں" حُسن ایسا کہ دور دور تو کیا نزدیک بھی نہ پھٹکا ہو۔

"قسمے آٹے دیاں بوریاں تے ناز نخرے شوخ چنچل حسینہ دے۔"

فیس بک پہ حسیناؤں کی شوخ چنچل آئی ڈیز اور تصاویر دیکھ دیکھ کر کبھی کبھی ہمارا بھی دل مچلتا ہے کہ ہم بھی کسی زہرہ جبیں، ماہ جبیں، نازنیں کے انباکس میں دھیرے سے قدم رنجہ فرماویں ......اور پھر کسی نوآموز عاشق کی مانند گلہائے عشق کی پتیاں والہانہ انداز سے نچھاور ہی نچھاور کرتے چلے جاویں .... مگر خوفِ فسادِ" سکرین شاٹ "دل کی یہ حسرتاں دل میں ہی رہ جاویں!!!

عشق دماغ کا خلل، محبت دھوکہ، پیار واہمہ ہو سکتا ہے لیکن ٹھرک موجودہ دور میں مسلمہ حقیقت ہے۔ فی زمانہ عشق و عاشقی کم، ٹھرک کا چل چلاؤ ہے، ایسے میں وفا کی رسم اب قصۂ پارینہ ہوئی جاتی ہے۔ راقم کا شعر ہے

کیا رسم چل پڑی ہے اس شہرِ بے وفا میں
کبھی اس سے پیار کرنا کبھی اس سے پیار کرنا

سو اس کے مصداق محبتیں چل سو چل ہیں آج اس کے ساتھ کل کسی اور کے ساتھ۔ یہاں ایک سے ایک محبت کی داستان اور ایک سے ایک بریک اپ کی کتھا۔

"بلو تیری اکھ قتل کرے لکھ" کے مصداق یوں آنکھوں کا حُسن ریلز پہ گانے کے اس بول کے ساتھ لگاتی ہیں "ان آنکھوں کی مستی کے مستانے ہزاروں ہیں "اب مستانوں کا بس نہیں چلتا کہ وہ ان آنکھوں کی پلکیں اور کاجل بن کر انکھیوں میں ہی رہیں۔

کچھ اپنے پاؤں کی ریلز لگاتی ہیں اور عاشق ان پاؤں کی پازیب بننے اور ان پاؤں تلے کچلے جانے کو تیار۔

کچھ خواتین کسی وجہ سے اپنی تصاویر نہیں لگا پاتیں مگر شوقین کبھی کبھار ہاتھوں، آنکھوں، بالوں، پاؤں، کبھی ڈرائیونگ کرتے ہوئے اسٹیئرنگ گھماتے ہوئے، ادھوری تصاویر لگاتی ہیں تو ٹُٹ پینے عشاق کی حالت دیدنی ہوتی ہے۔ سیلوٹ ہے ان عاشقوں پر جو ٹوٹے ٹوٹے جوڑ کے سالم حسینہ بنا لیتے ہیں۔ اگر یہ خواتین فیس بک پر نہ ہوتیں تو قسمے ......بہت سی عفیفاؤں اور دوشیزاؤں کو زندگی بھر پتہ ہی نہ چلتا کہ وہ کتنی نائس، بیوٹی فل، پیاری، حسین، خوبصورت، سندر سوشیل اور گورجیس ہیں۔

کچھ خواتین اس طرح کی پوسٹ لگاتی ہیں "عورت سے محبت کرنا مرد کی سرشت میں ہے۔۔ مگر اسکی عزت اعلیٰ ظرف ہی کرتے ہیں۔۔۔ پھر ساتھ ہی لکھا ہوتا ہے انباکس میں آنا سختی سے منع ہے۔ "اصل میں ان کی خواہش یہی ہوتی ہے کہ انباکس میں" یک پھل موتیے دا مار کے جگا سوہنیا" والا میسج بھیج دو۔۔ خدا جھوٹ نہ بلوائے کہ جنگ عظیم اول اور دوم میں اتنے لوگ نہیں مرے جتنے فیس بکی محبت میں مرد و خواتین ایک دوسرے پر مرے ہیں۔ شاعر کا کہنا تھا کہ

کوئی تعویذ ہو ردِ بلا کا
میرے پیچھے محبت پڑ گئی ہے

آج کل حسینائیں ایسی ایسی پوسٹ لگاتی ہیں کہ آ بیل مجھے مار کے مصداق" آ محبت میرے پیچھے پڑ "سو عشاق دیوانہ وار پوسٹ پر آتے ہیں۔

ایک تو قوم پہلے ہی شدید عاشق اور ٹھرک مزاج ہے اوپر سے خواتین نے بھی انت مچایا ہوا ہے۔ دنیائے عشق کے معروف عاشق مجنوں، رانجھا، فرہاد، مہینوال اور پنوں عالمِ بالا سے بہ حسرت فیس بکی عاشقوں کو تکتے ہوں گے کہ عاشقی اب کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہے۔

فیس بک کی سب سے الگ بات یہ ہے کہ آپ کو گھر بیٹھے ہی محبت ہو جاتی ہے، گھر بیٹھے ہی دھوکا ہو جاتا ہے اور پھر گھر بیٹھے ہی بریک اپ بھی ہو جاتا ہے، جن حسینوں کا تازہ تازہ بریک اپ ہوتا ہے ان کی پوسٹیں غم و اندوہ سے بھری ہوتی ہیں۔ فیس بکی عاشق بھی جان لیتے ہیں کہ کونسی عفیفہ کا تازہ تازہ بریک اپ ہوا ہے تو فوراً پُرسہ دینے اور کندھا پیش کرنے سیدھا انباکس وارد ہوتے ہیں۔ ان عاشقوں کے پاس بریک اپ زدہ عفیفاؤں کی دلجوئی کا خصوصی انتظام بھی ہوتا ہے۔

عشق اور ٹھرک جھاڑنے پر شروع میں کچھ خواتین جھوٹی موٹی اوپر اوپر سے ناراضی کا اظہار کرتی ہیں تو ڈھیٹ عاشق انہیں یوں دام میں لے آتے ہیں "آپ مانیں نہ مانیں کچھ چہرے واجب العشق ہوتے ہیں۔ آپ حسن کی دیوی اور ایک حسین پینٹنگ سے بڑھ کر ہیں جسے خوبصورتی سے تخلیق کیا گیا ہے پھول، خوشبو، تتلیاں، بادل، بارش، موسیقی، رقص، آسمان، چاند، ستارے، سورج، محبت، شہد، شراب، شاعری سب کچھ ایک طرف..... اور آپ ایک طرف..... اور یوں بالآخر

ع نگاہِ مردِ مومن سے پگھل جاتی ہیں مستورین

...پھر یہی کچھ بٹناں دی جوڑی کچ موبائل کے ذریعے ہر وقت رابطے میں ٹچن ٹیٹ رہتی ہے۔

ٹھرک وہ عظیم کردار ہوتا ہے جو خود تو خوار ہوتا ہے مگر سینکڑوں مایوس دوشیزاؤں کی زندگیوں میں مسکراہٹیں بکھیر دیتا ہے وہیں بہت سی خواتین اپنی پوسٹوں، کمنٹس اور انباکس چیٹنگ کے ذریعے بہت سے ٹھرکیوں کی سسکیوں کا وسیلہ بنی ہوتی ہیں۔ کبھی کبھی کچھ برعکس بھی ہو جاتا ہے کچھ حسینائیں ڈھیٹ عشاق کے رویے سے تنگ آ کر بلاکستان بھی بھیج دیتی ہیں۔

میں نے کہا کہ بزمِ ناز چاہیے غیر سے تہی
سن کر ستم ظریف نے "مجھ کو" ہی بلاک کر دیا"

فیس بک پہ حسیناؤں کی شوخ چنچل آئی ڈیز اور تصاویر دیکھ دیکھ کر کبھی کبھی ہمارا بھی دل مچلتا ہے کہ ہم بھی کسی زہرہ جبیں، ماہ جبیں، نازنیں کے انباکس میں دھیرے سے قدم رنجہ فرماویں ......اور پھر کسی نوآموز عاشق کی مانند گلہائے عشق کی پتیاں والہانہ انداز سے نچھاور ہی نچھاور کرتے چلے جاویں ...... مگر خوفِ فسادِ" سکرین شاٹ "دل کی یہ حسرتاں دل میں ہی رہ جاویں!!!

☆☆☆

منظر بھوپالی
سچائی کے لفظوں کا سفیر

ابو شحمہ انصاری
سعادت گنج، بارہ بنکی

ادب محض الفاظ کا بازیگر نہیں، بلکہ احساسات، فکروں اور حقیقتوں کا مظہر ہوتا ہے۔ ایک اچھا شاعر وہ ہوتا ہے جو نہ صرف اپنے عہد کا آئینہ بنے، بلکہ مستقبل کو ایک سمت بھی دے۔ ہمارے درمیان ایک ایسا ہی سچائی کا سفیر موجود ہے۔"منظر بھوپالی" جس کی شاعری خواب بھی دکھاتی ہے اور ان کی تعبیر کی خواہش بھی جگاتی ہے۔ ان کے کلام میں محض الفاظ کا حسن نہیں، بلکہ فکر کی دھار، احتجاج کی صدا اور درد کا شفاف بیان بھی شامل ہے۔

جہاں اردو غزل کا دامن اکثر حسن و عشق کی باتوں سے بھرا نظر آتا ہے، وہیں منظر بھوپالی نے اس صنف میں ایک نیا زاویہ پیدا کیا۔ انہوں نے غزل کو جذبات کے اظہار تک محدود نہ رکھا، بلکہ اسے سماجی شعور کا ترجمان بنا دیا۔ ان کے یہاں عشق اور ہجر کے ساتھ ساتھ زمانے کی تلخ سچائیاں بھی اتنی ہی شدت سے رقم ہوئیں۔

بچپن سے ہی علم و ادب کے ماحول میں پرورش پانے والے سید علی رضا نے بعد میں منظر بھوپالی کے نام سے اردو دنیا میں وہ مقام حاصل کیا جو صرف چند خوش نصیبوں کو نصیب ہوتا ہے۔ 1959 میں مہاراشٹر کی سرزمین پر پیدا ہونے والے اس نابغ روزگار نے نوعمری میں ہی قلم سنبھالا، اور سترہ سال کی عمر میں مشاعرہ پڑھ کر ادبی سفر کا باقاعدہ آغاز کیا۔

منظر بھوپالی نے جب لکھنا شروع کیا، تو ان کی تحریریں معاشرتی ناہمواریوں، انسانی رشتوں کی پیچیدگیوں اور سیاسی اتھل پتھل کی بھرپور ترجمان بنیں۔ ان کے اشعار صرف جذباتی نہیں، فکری بھی ہیں۔ وہ بے آوازوں کی آواز بنے، اور مظلوموں کے درد کو لفظوں میں ڈھالا:

باپ بوجھ ڈھوتا تھا کیا جہیز دے پاتا
اس لیے وہ شہزادی آج تک کنواری ہے

بین الاقوامی سطح پر بھی منظر بھوپالی نے اپنی منفرد شناخت قائم کی۔ کراچی، دبئی، بحرین، نیدرلینڈز، انگلینڈ، امریکہ، سعودی عرب اور دیگر ممالک کے عالمی مشاعروں میں ان کی شرکت نے اردو شاعری کو عالمی دھارے سے جوڑنے میں نمایاں کردار ادا کیا۔

ان کی تخلیقات جیسے یہ صدی ہماری ہے، لہو رنگ موسم، لاوا، زندگی، اداس کیوں ہو صرف شاعری کے مجموعے نہیں بلکہ شعور و آگہی کے استعارے ہیں۔ منظر بھوپالی اپنے اشعار میں نہ صرف محسوس کرتے ہیں بلکہ قاری کو بھی محسوس کرانے پر مجبور کر دیتے ہیں:

وطن نصیب کہاں اپنی قسمتیں ہوں گی
جہاں بھی جائیں گے ہمارے ساتھ ہجرتیں ہوں گی

وہ شاعری کو مشاعرے کی زینت نہیں، بلکہ فکری بیداری کا وسیلہ سمجھتے ہیں۔ ان کے اشعار میں حب الوطنی، سماجی بغاوت، اور انقلابی جذبہ پوری شدت سے جھلکتا ہے۔ وہ معاشرتی ناہمواریوں پر خاموش تماشائی بننے کی بجائے لفظوں سے اعلانِ بغاوت کرتے ہیں:

کربلا نہیں لیکن جھوٹ اور صداقت میں
کل بھی جنگ جاری تھی اب بھی جنگ جاری ہے

منظر بھوپالی کی شاعری میں ایک خاص قسم کا روحانی تاثر بھی ہے۔ وہ ماضی کے دریچوں سے جھانک کر حال کی تلخیوں کو بیان کرتے اور مستقبل کی راہیں تلاش کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ ان کے اشعار میں ایک ایسا تخیل ہے جو فرد سے نکل کر پوری تہذیب کا احاطہ کرتا ہے:

یزیدیت کا اندھیرا تھا سارے کوفے میں
کسی نے سبطِ نبی کی طرف نہیں دیکھا

ان کے فکر و فن پر ممتاز ناقدین نے بھی بھرپور روشنی ڈالی ہے۔ ڈاکٹر مظفر حنفی لکھتے ہیں:

منظر بھوپالی نے اپنی غزل میں وہ فنی خصوصیات پیدا کیں جو اسے وقتی تاثر سے نکال کر آئندہ نسلوں تک پہنچنے کے قابل بناتی ہیں۔ ان کا لہجہ نرم، خیالات پاکیزہ، اور مقصد حقیقت آمیز ہے۔

منظر بھوپالی نہ صرف کرب کا شاعر ہے، بلکہ عمل کا داعی بھی ہے۔ وہ محض حرف نہیں لکھتے ہیں، وہ حرف کو چراغ بناتے ہیں۔ ان کا یہ شعر ان کی انقلابی بصیرت اور اخلاقی استقامت کا ترجمان ہے:

اس زمانے کے آدمی ادھورے ہیں
صورتیں تو ملتی ہیں، سیرتیں نہیں ملتیں
شہریوں پر اترا کر جو خود کو خدا سمجھیں
منظر ایسے لوگوں کو ترتیب نہیں ملتیں

آخر کار منظر بھوپالی کی شاعری کو ایک مختصر مضمون میں مکمل سمیٹنا ممکن نہیں۔ ان کی تحریر اور شخصیت ایک ایسا آئینہ ہے جو ہر قاری کو اپنی صورت دکھاتی ہے۔ یہ خراجِ تحسین اس امید کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے کہ ہم ان کے فکر و فن کو نئی نسل تک پہنچا سکیں تا کہ اردو ادب کی یہ روشن شمع کبھی بجھنے نہ پائے۔ ☆☆☆

دبستان اُردو کے پہلے ادیب و مصنف

• (حافظ) افتخار احمد قادری

اُردو زبان کے تشکیلی عہد میں صوفیاء کرام کی جو لسانی خدمات رہی ہیں اس سے ہرگز انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اس ضمن میں جن صوفیاء کو سب سے زیادہ اعتبار حاصل ہے ان میں خواجہ معین الدین چشتی، خواجہ فرید الدین گنج شکر، شیخ شرف الدین بو علی قلندر، امیر خسرو وغیرہ جیسے سینکڑوں صوفیاء شامل ہیں۔ اکابر صوفیاء کی جو لسانی خدمات ہیں اس نے اُردو کو بھارت میں بحیثیتِ زبان اس ملک کے کونے کونے تک پھیلایا اور عوام کو اس زبان سے اتنا قریب کردیا کہ یہ ایک بولی سے زبان کی صورت اختیار کرتی چلی گئی۔ بقول انور سدید: ”درویشان ہند نے اپنے باطن کی روشنی کو عوام الناس تک پہنچانے کے لئے اُردو الفاظ کا سہارا لیا اور قربت و اپنائیت کا وہ جذبہ پیدا کیا جو مسلم بادشاہان ہند اپنی دولت و ثروت کے باوجود پیدا نہ کرسکے۔ ہم زبانی کے اس عمل نے اُردو زبان کی ابتدائی نشوونما کو گراں قدر فائدہ پہنچایا“۔ (اردو کا ابتدائی زمانہ:69)

اُردو زبان کی ابتدائی تاریخ کے مطالعے سے واضح ہوتا ہے کہ اس کے فروغ میں صوفیائے کرام کا نمایاں کردار رہا ہے۔ زبان کے تشکیلی مراحل سے اس کی ترقی تک صوفیا کرام کے مختلف سلسلوں نے اس کو اختیار کیا اور اس سے قربت کا محرک بنے۔ اگرچہ صوفیا کرام کا اصل مقصد تبلیغ و اصلاح تھا مگر بندگانِ خدا تک ترسیل و ابلاغ کے ایک ذریعے کے طور پر انہوں نے اس زبان کو اختیار کیا۔ کچھ تو ان کا خلوص اور جدوجہد اور کچھ اردو زبان کا عوامی لہجہ دونوں نے مل کر ایک دوسرے کو تقویت بخشی۔

واقعہ یہ ہے کہ صوفیائے کرام ایک ایسی دنیا کی تعمیر میں منہمک تھے جہاں دنیاداری کا شائبہ تک نہیں تھا بلکہ ایثار و اخلاص کی کارفرمائی تھی۔ ایثار و اخلاص کے اسی ماحول میں اُردو زبان نے اپنا سفر شروع کیا لیکن تاریخ کے مطالعہ سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہماری تاریخ کے وہ ابواب جہاں جہاں مذہبی رجحانات کی کارفرمائی رہی ہے ہمارے ادبی مورخوں نے دیدہ و دانستہ اسے نظر انداز کردیا۔ ہمیں یہ بات سمجھ نہیں آتی کہ آخر اس حقیقت کے اعتراف میں کیا تردد ہے کہ اردو کے فروغ اور اس کی ابتدائی نشوونما میں صوفیا اور صوفیانہ افکار کا غیر معمولی کردار رہا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اُردو زبان صوفیاء کی گود میں پلی اور خانقاہوں میں پروان چڑھی۔ اس زبان میں جو شیرینی اور حلاوت ہے وہ انہیں بزرگوں کا فیضان ہے اور اس بات کا ثبوت بھی کہ جہاں بانی اور کشور صرف شہنشاہوں کا کام نہیں۔ تلواروں کی جھنکار حکومتوں کو زیر نگیں کرسکتی ہے مگر دلوں پر حکمرانی کا اصول ہی نرالا ہے۔ زندگی کے مختلف میدانوں میں صوفیا اسی اصول پر کاربند رہے۔ خواہ وہ علم وادب کا میدان رہا ہو یا سلوک و معرفت کا۔ انھوں نے عشق کی وارفتگی اور جنوں کے پیرہن کے ساتھ دنیائے علم وادب پر جو اثرات مرتب کئے اس کی مثال ملنی مشکل ہے۔ صوفیا کے حکیمانہ جمال کے سامنے بادشاہوں کا جاہ وجلال بھی نہیں ٹھہر سکا۔ انجذاب و انقیاد اور اخلاص و ایثار کا جو خمار ان بزرگوں کے عمل میں نظر آتا ہے اس کی مکمل جھلک ان کی تحریروں میں بھی ملتی ہے۔

بھولی بسری

اُردو زبان کی خدمات کے حوالے سے گروہِ صوفیاء میں ایک ایسا نام ہے جس کے بغیر اُردو زبان کی تشکیلی تاریخ کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا وہ مبارک نام حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کا جنہیں دبستانِ اُردو کا پہلا ادیب و مصنف کہا جاتا ہے۔ آپ صرف عربی و فارسی زبان پر ہی عبور نہیں رکھتے تھے بلکہ اُردو زبان کے تشکیلی عہد کے میر کارواں تھے۔ جامعہ کراچی کے شعبہ اُردو کے سابق سربراہ ڈاکٹر ابو اللیث صدیقی نے اپنی تحقیق میں دریافت کیا ہے کہ آپ کا ایک رسالہ اُردو نثر میں ”اخلاق و تصوف“ جو اُردو نثر کی پہلی تصنیف ہے۔ پروفیسر حامد حسن قادری کی تحقیق بھی یہی ہے کہ اُردو میں سب سے پہلی نثری تصنیف سید اشرف جہانگیر سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کا رسالہ ”اخلاق و تصوف“ ہے جو 758ھ مطابق 1308ء میں تصنیف کیا گیا۔ پروفیسر سید حامد حسن قادری صاحب نے اپنی تحقیق انیق سے یہ بھی ثابت کیا کہ مذکورہ رسالہ اُردو نثر ہی نہیں بلکہ اُردو زبان کی پہلی کتاب ہے۔ اُردو نثر میں اس سے پہلے کوئی کتاب ثابت نہیں پس محققین کی تحقیق سے ثابت ہوا کہ سید اشرف جہانگیر سمنانی اُردو نثر نگاری کے پہلے ادیب و مصنف ہیں۔ قادری صاحب نے اپنی کتاب داستان تاریخ اُردو میں یہاں تک تحریر فرمایا کہ: حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی کی کتب میں ایک کتاب "اخلاق و تصوف" بزبان اُردو بھی ہے۔ محققین کے مطابق یہی اُردو نثر کا پہلا رسالہ ہے۔ شمالی ہند میں اٹھارہویں صدی عیسوی/ بارہویں صدی ہجری سے پہلے تصنیف و تالیف و نثر کا کوئی وجود نہ تھا یہ فخر دکن کو حاصل ہے کہ وہاں شمالی ہند سے چار سو برس پہلے اُردو کی تصانیف کا آغاز ہوا لیکن اب سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی کے رسالہ تصوف کی دریافت سے وہ نظریہ باطل ہوگیا اور یہ ثابت ہوگیا کہ دکن میں اُردو زبان کی بنیاد پڑنے سے پہلے شمالی ہند دکن میں امیر خسرو اور سید اشرف جہانگیر سمنانی نے نظم و نثر کی بنیاد ڈالی۔ (داستان تاریخ اُردو:24)

بلاشبہ سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ النورانی صرف ایک روحانی شخصیت ہی کے مالک نہیں تھے بلکہ علمی و ادبی میدان میں بھی منفرد مقام رکھتے تھے۔ آپ نے جہاں تبلیغ اسلام کے سلسلے میں اہم کردار ادا کیا وہیں علمی و ادبی لحاظ سے بھی عظیم خدمات انجام دیں اور تاریخ کا ایک حصہ بن گئے لیکن افسوس کہ اتنا طویل عرصہ گزر جانے کے بعد بھی اس عظیم شخصیت پر وہ تحقیقی کام نہ ہوسکا جو ہونا چاہئے تھا اگرچہ مختلف حضرات نے آپ کی سیرت پر لکھا لیکن صرف کشف و کرامات ہی پر اکتفا کیا ہے جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ لوگ آپ کو صرف ایک ولی کامل کی حیثیت سے ہی جانتے ہیں جس کا نقصان یہ ہوا کہ آپ کی شخصیت کا ادبی پہلو پردہ خفا میں رہ گیا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ کشف و کرامات کے ساتھ ساتھ آپ کی شخصیت کے ادبی و علمی پہلو کو بھی اجاگر کیا جائے تاکہ آنے والی نسلیں آپ کی جامع الکمالات شخصیت سے کماحقہ آشنا ہوسکیں۔

☆☆☆

• شوکت محمود شوکت، پٹنہ سٹی

مرشد

بہت دقتیں اور صعوبتیں برداشت کرتے ہوئے، آخر کار وہ اپنے مرشد تک پہنچ گیا، مرشد سے ملتے ہی اس نے اپنی دکھ بھری بپتا سنائی جس کا خلاصہ کچھ یوں تھا کہ وہ مالی بحران کا سخت شکار ہے، کاروبار تباہ ہوچکا ہے، بیوی اس کی غریبی کو دیکھ کر اپنے میکے سدھار چکی ہے، دن ہیں کہ بجائے سنورنے کے، مزید بگڑتے جا رہے ہیں، اس کا ذاتی گھر بک چکا ہے، نوبت فاقوں تک آچکی ہے، لہذا اس کے حق میں کوئی دعائے خاص ہونی چاہیے جو اس کے ان خراب حالات کو فوراً درست کردے، پریشانیوں کی جگہ خوشیوں کا دور دورہ ہوجائے۔ مرشد نے اس کی دکھ بھری کہانی سنی اور کہنے لگا، بیٹا۔۔۔ دعائیں یوں مفت میں نہیں دی جاسکتیں، کوئی تحفہ کوئی نذرانہ، مرشد کے حضور پیش کرو گے تو تب کہیں جاکر دل سے دعا نکلے گی۔ تم اس وقت جاؤ اور لنگر سے کھانا کھاؤ تمھیں بھوک لگی ہوئی ہوگی۔ اور ہاں۔۔۔ کھانا کھانے کے بعد، مرشد کے پاس تب تک نہیں آنا جب تک کوئی قیمتی تحفہ یا بیش بہا نذرانہ ساتھ نہ ہو۔۔۔ مرشد کی ان باتوں سے وہ سخت مایوس ہوا، اسے وہ دور یاد آنے لگا تھا کہ جب ہر سال وہ مرشد کے والد صاحب کے عرس کے انعقاد پر لنگر میں پکنے والے انواع و اقسام کھانوں کے لیے لاکھوں روپے نذرانے کے طور پر دیا کرتا تھا، اور آج اس کی غربت کو دیکھ کر، مرشد نے اسے مفت دعا دینے سے بھی انکار کردیا تھا۔ وہ اپنے مرشد کی خانقاہ سے نکل آیا، خانقاہی لنگر خانے سے کھانا کھانے کی بجائے وہ سرکاری لنگر خانے کی طرف چل دیا۔ وہاں پہنچ کر اس نے ٹھنڈا پانی پیا، سیر ہوکر کھانا کھایا اور دل ہی دل میں اس نئی حکومت کو دعا دی کہ جس نے سرکاری لنگر خانوں کا انتظام و انصرام احسن طریقے سے کیا تھا۔

سرکاری لنگر خانے سے نکل کر وہ سامنے ایک بڑے سے میڈیکل اسٹور میں داخل ہوا اور وہاں کاؤنٹر پر کھڑے پیرا میڈیکل اسٹاف کے ایک نوجوان سے اس نے دو گولیاں سر درد کی طلب کیں کیوں کہ تھکاوٹ اور بے آرامی کی وجہ سے اس کا سر پھٹا جا رہا تھا، کاؤنٹر پر کھڑے اس نوجوان نے اس کی طرف دو گولیاں سر درد کی بڑھائیں، مگر جب پیسے دینے کی بات ہوئی تو اس نے کہا کہ ایک تو وہ پردیسی ہے یہاں اس کا کوئی جاننے والا نہیں ہے، دوسری بات یہ کہ اس کی جیب اس وقت بالکل خالی ہے البتہ زندگی میں کبھی اس کے ہاتھ پیسا آگا تو ان گولیوں کی دگنی قیمت چکا دے گا۔ اس نوجوان نے اسے گھورتے ہوئے دیکھا اور برہمی سے بولا کہ، اچھا یہ لو اور جاؤ۔۔۔ آ جاتے ہیں بھکاری جانے کہاں کہاں سے۔۔۔ میڈیکل اسٹور سے نکلنے کے بعد، اس نے ہوٹل کی تلاش شروع کر دی تاکہ وہاں چائے کے ساتھ یہ گولیاں حلق میں اتار سکے۔

چند قدموں کے فاصلے پر اسے ایک ہوٹل نظر آیا، وہ بڑے اطمینان سے ایک خالی کرسی پر بیٹھا اور چائے کا آرڈر دیا۔ چائے کے ساتھ اس نے سر درد کی دونوں گولیاں لیں۔ کافی دیر وہاں بیٹھنے کے بعد، وہ وہاں سے اٹھا اور دائیں طرف کاؤنٹر پر بیٹھے ہوئے ہوٹل کے مالک کے سامنے کھڑا ہوا، اپنے حواس مجتمع کرتے ہوئے اور ہمت سے کام لیتے ہوئے، اس نے وہی باتیں ہوٹل کے مالک سے بھی بیان کیں کہ اس شہر میں وہ پردیسی ہے، جیب خالی ہے، چائے کے پیسے ادا کرنے سے قاصر ہے جب، اس کے پاس دولت آجائے گی تو وہ ضرور اس چائے کی پیالی کی دگنی قیمت ادا کردے گا۔ البتہ، یہاں اس نے ایک جملے کا مزید اضافہ بھی کیا کہ دیکھیں جناب، وہ کوئی پروفیشنل بھکاری نہیں ہے، بس حالات نے اسے بھکاری بنا دیا ہے۔ ہوٹل کے مالک نے جب اس کی یہ روداد سنی تو اس پر ترس کھاتے ہوئے اسے اپنے پاس پڑی ایک کرسی پر بٹھایا اور اس سے مخاطب ہوکر کہا کہ اگر اسے ہوٹل میں ویٹر کا کام سونپ دیا جائے تو کیا وہ یہ کام کرے گا؟ اسے تین وقت کا کھانا اور رہائش بھی ہوٹل مفت فراہم کرے گا، حال آں کہ اس ہوٹل کا اصول ہے کہ بغیر ضمانتی کے (اور وہ ضامن بھی اس شہر کا ناگرک ہو)، یہ ہوٹل کسی کو ملازمت نہیں دیتا مگر وہ شکل سے بھلے مانس اور شریف آدمی لگتا ہے، لہذا، وہ اگر اس ہوٹل میں ویٹر کا کام کرنا چاہتا ہے تو اپنا اصل شناختی کارڈ ہوٹل کے مالک کے پاس جمع کرادے، جہاں تک تنخواہ کا تعلق ہے وہ اسے ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو نو ہزار روپیا مل جایا کرے گی مطلب تین سو روپے روزانہ کے حساب سے۔۔۔ نیز ایک اور شرط یہ بھی ہے کہ مہینے سے پہلے وہ ہوٹل کی یہ ملازمت چھوڑ کر نہیں جائے گا اگر اس نے ایسا کیا تو اس کی ان خدمات کے عوض، اسے ایک پائی بھی ہوٹل ادا نہیں کرے گا۔۔۔ اس نے

جب ہوٹل کے مالک کی یہ باتیں سنیں تو اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، وہ سوچنے لگا کہ کہاں کروڑوں میں کھیلنے والا، گاڑیوں میں گھومنے والا، کہاں ایک ہوٹل میں معمولی ویٹر کی جاب۔۔۔ بہرحال، وہ جو مثل مشہور ہے کہ اندھا کیا چاہے دو آنکھیں۔۔۔ اس نے بھی تھوڑے سے توقف کے بعد ہاں کردی۔

دوسرے دن سے اس نے ویٹر کے طور پر ہوٹل میں کام کا آغاز کیا، صبح ناشتے سے لے کر عشائیہ (ڈنر) تک، کافی لوگ آتے جاتے رہے، ہر کوئی اپنی اپنی پسند کی چیز منگواتا رہا اور ویٹر صاحب ان کے سامنے چیزیں لا لا کر رکھتے رہے۔ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد، جب وہ بل ان کے سامنے رکھتا تو کچھ لوگ اسے ٹپ بھی دیتے رہے۔۔۔ وہ ٹپ لیتے ہوئے ہچکچاہٹ سی محسوس کر رہا تھا۔ بہرحال ایسا کئی بار ہوا آخر کار رات کے دس بج گئے اور ہوٹل بند ہوا۔ اس نے بھی ڈنر کیا اور وہ ہوٹل کے اس کمرے میں آیا جو اس کی اب رہائش گاہ بن چکی تھی، وہ سخت تھک چکا تھا مگر جیب سے اس نے ٹپ کے طور پر دیے گئے پیسے جب گنے تو وہ پورے سات سو روپے تھے، اس کی تھکر روپے تھے، اس کی تھکن اچانک جیسے دور ہوگئی ہو۔ پھر وہ فرش پر بچھے قالین پر لیٹ گیا اور لیٹتے ہی اسے نیند نے آگھیرا۔۔۔

صبح فجر کی اذان کے ساتھ اس کی آنکھ خود بخود کھل گئی۔ اس نے غسل کیا اور نیچے ہوٹل کے ہال میں جا پہنچا، ابھی پو پھٹنے میں تھوڑا وقت تھا۔ اس نے جلدی جلدی ہال میں رکھے گئے میزوں کو کپڑے سے صاف کیا اور ہر میز پر ایک پانی سے بھرا جگ اور دو شیشے کے بنے گلاس رکھے۔ اس دوران میں کچھ لوگ ہوٹل کے ہال میں ناشتے کے لیے آئے اس نے ان کے سامنے حسب فرمائش ناشتا رکھا، اس کے بعد لوگوں کا ایک سلسلہ شروع ہوا وہ جلدی جلدی ان سب کے سامنے ناشتا رکھتا جاتا، وہ لوگ ناشتا کر چکنے کے بعد، ہوٹل کے ہال سے سیدھا باہر نکل جاتے، یہ سب ملازم پیشہ لوگ تھے، جنھوں نے ناشتے کے فوراً بعد اپنے اپنے آفس یا فرائض منصبی ادا کرنے کی جگہ پہنچنا تھا، ان لوگوں نے اس ہوٹل میں پورے مہینے کے لیے تین وقت کے کھانے (ناشتا، دوپہر کا کھانا اور عشائیہ) کی بابت پیشگی رقم چکا دی تھی، اس لیے ان لوگوں سے اسے کوئی ٹپ نہیں ملی۔ صبح نو بجے تک ایک بار سارا ہال خالی ہوگیا۔ اس کے بعد، پھر لوگوں کا آنا شروع ہوا کچھ لوگ صرف چائے پینے کے واسطے آتے رہے اور کچھ ناشتا کرنے کی غرض سے۔ ان میں سے کچھ اشخاص نے اسے ٹپ بھی دی۔

ناشتے کا وقت جب ختم ہوا، گاہکوں کی آمد و رفت ختم ہوئی تو وہ تھوڑی دیر کے لیے ایک دوسرے ویٹر کے پاس آیا اور اس سے پوچھا کہ دوپہر کے کھانے میں ابھی کتنا وقت باقی ہے تو اس نے اسے بتایا کہ دوپہر کے کھانے میں دو گھنٹے باقی ہیں۔ وہ وہاں سے سیدھا ہوٹل کے مالک کے پاس آیا اور اس سے ایک گھنٹے کی اجازت طلب کی تاکہ وہ اپنے لیے نئے کپڑے سلوا سکے، کیوں کہ اس کے پاس سوائے اس جوڑے کے، کہ جو اس نے پہنا ہوا تھا، کوئی اور کپڑوں کا جوڑا نہیں تھا، ہوٹل کے مالک نے اسے اجازت دے دی، اس نے بازار سے کپڑا خریدنے کی بجائے تیار کپڑوں کا جوڑا (ریڈی میڈ سوٹ)، چھ سو پچاس روپے میں خریدا اور واپس ہوٹل آکر، اس کپڑے کے جوڑے کو اپنے کمرے میں فرش پر رکھا اور ہوٹل کے ہال میں دوبارہ جا پہنچا۔

دوپہر کے کھانے کا وقت ہوا تھا لوگ آتے رہے، کھانا کھا کر جاتے رہے۔ وہ ان کے سامنے کھانا رکھتا اور کھانا کھا لینے کے بعد، برتن سمیٹتا رہا۔ عشائیہ (ڈنر) کے لیے بھی لوگ آئے اور کھانا کھانے کے بعد چلے گئے، کچھ صاحب ثروت اصحاب نے اسے ٹپ بھی دی۔ اب وہ ٹپ لینے کا عادی ہوگیا تھا۔۔۔

اسی طرح پورے مہینے ہوٹل میں ویٹر کا کام کرتے کرتے گزرا، اس دوران میں اس کی ڈاڑھی بھی کافی حد تک بڑھ چکی تھی، اگلے روز ناشتے کے آغاز سے قبل، وہ سیدھا ہوٹل کے مالک کے سامنے کھڑا ہوا، اپنا شناختی کارڈ طلب کیا اور کہا کہ اس سے مزید یہ کام اب نہ ہوسکے گا لہذا، عنایت ہوگی کہ اسے نہ صرف اپنی تنخواہ عطا کی جائے بلکہ اسے اب واپس اپنے شہر جانے کی اجازت بھی دے دی جائے، زندگی رہی تو وہ ملاقات کے لیے ضرور حاضر ہوتا رہے گا۔۔۔ ہوٹل کے مالک نے اسے پہلے اس کا شناختی کارڈ واپس کیا، پھر اسے نو ہزار روپے تنخواہ کی بجائے آٹھ ہزار نو سو چالیس روپے تنخواہ دی کیوں کہ ہوٹل میں پہلے دن اس نے جو چائے پی تھی، ہوٹل کے مالک نے اس کی دگنی قیمت (ساٹھ روپے) اس کی تنخواہ میں سے کاٹ لی تھی اور اسے اپنے شہر جانے کی اجازت دے ڈالی۔ جب وہ ہوٹل سے نکلا، تو اس کی جیب میں کل (تنخواہ، بالشمول ٹپ کی رقم کے) اٹھارہ ہزار سات سو چالیس روپے تھے، وہ سیدھا بس اسٹاپ کی طرف آیا اور اپنے شہر جانے والی ایک بس میں بیٹھ گیا۔۔۔

پورے راستے میں وہ یہی سوچتا رہا کہ شہر میں تو اس کا کوئی اپنا ہے ہی نہیں، تو وہ کس کے پاس جائے گا، اپنا ذاتی گھر تو وہ دو سال پہلے ہی غربت کی وجہ سے بیچ چکا تھا اب وہ، جس کرائے کے مکان میں رہتا تھا اسے بھی مالک مکان نے اپنا ذاتی تالا لگا دیا تھا کیوں کہ اس نے تین مہینے کا کرایہ ادا نہیں کیا تھا، مالک مکان نے اسے دھمکی بھی دی تھی کہ اگر اگلے ماہ تک کرایہ ادا نہ کیا تو وہ اس کا سارا سامان، جو مکان کے اندر ہے، بیچ دے گا۔ وہ انھی خیالات میں کھویا ہوا تھا کہ کنڈکٹر نے اس کے شہر کی آواز لگائی تھوڑی دیر کے بعد، وہ اپنے شہر کے بس اسٹاپ پر اتر گیا تھا۔

اس نے بس اسٹاپ پر رکشا پکڑا اور سیدھا مالک مکان کے گھر پہنچا، بیل بجائی اور مالک مکان کے دروازے کے دائیں طرف کھڑا ہوا تھوڑی دیر میں مالک مکان باہر نکلا اس نے چھ ہزار روپے تین مہینے کا کرایہ یعنی دو ہزار فی مہینا کے حساب سے مالک مکان کے ہاتھ پر رکھے اور اپنے مکان کی چابی مانگی، مالک مکان نے پیسے جیب میں رکھے، گھر اندر گیا اور چابی لاکر اس کے حوالے کردی۔ وہ اپنے اسی کرائے کے مکان میں داخل ہوا۔ وہاں چند ضروری دستاویزات اور اس کے چند سلے ہوئے کپڑے الماری میں پڑے ہوئے تھے، اس نے یہ سب سامان، وہاں سے نکال کر بریف کیس میں ڈالا، باقی استعمال میں نہ آنے والے سامان کو اسی کمرے میں رہنے دیا اور سیدھا مالک مکان کے گھر پہنچ کر چابی اس کے حوالے کردی اور تاکید کردی کہ وہ اس کا مکان ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر جا رہا ہے۔ اس کے بعد اس نے بس اسٹاپ کا رخ کیا، اس کا خیال تھا کہ وہ باقی زندگی اسی ہوٹل میں ویٹر کے طور پر گزارے گا مگر جب بس اسٹاپ پر پہنچا تو اس کے ذہن میں ایک نیا خیال عود کر آیا جس کے آتے ہی اسے ایک خوشی کا احساس ہوا پھر اس کے قدم ایک خیموں کی دکان کی طرف بڑھنے لگے وہاں پہنچ کر اس نے ایک خیمہ خریدا ساتھ ہی قالین والے کی دکان سے ایک چھوٹی سی قالین خریدی، قریب ہی ایک اسلامک شاپ سے جائے نماز تسبیح اور ایک سفید ٹوپی بھی خریدی، اس نے سفید ٹوپی سر پر رکھی، جب کہ تسبیح اور جائے نماز، بریف کیس کھول کر اس میں رکھے اور بریف کیس بند کردیا۔ اس سارے سامان کے ساتھ وہ دوبارہ رکشے کے ذریعے بس اسٹاپ پر پہنچا، ایک بس میں بیٹھنے سے پہلے کنڈکٹر سے کہا یہ قالین اور خیمہ بس کی چھت پر رکھ دے۔ کنڈکٹر نے اس کا سامان چھت پر رکھا، اس نے اپنا بریف کیس اپنے ہاتھ میں رکھا اور بس کے اندر بیٹھ گیا۔ اسے معلوم نہیں تھا کہ وہ کہاں جا رہا ہے اور اس کی منزل کون سی ہے۔ مگر جب کنڈکٹر نے اس کی محویت توڑی کہ اس نے کہاں جانا ہے تو اس نے کہا کہ اس بس کا جو آخری اسٹاپ ہے، میں نے وہاں تک جانا ہے۔ کنڈکٹر نے اس سے چھ سو روپے لیے اور آخری اسٹاپ کا ٹکٹ اسے پکڑا دیا۔ بس فراٹے بھرتی جا رہی تھی، اسے ذرا بھی علم نہیں تھا کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔۔۔ بس نے تین گھنٹے کا مسلسل سفر طے کیا اس کے بعد، بس ایک شہر نما قصبے میں کچھ سواروں کو اتارنے کے لیے رکی تو وہ بھی ان سواروں کے ساتھ بس سے اتر گیا اور کنڈکٹر کو چھت پر رکھے ہوئے سامان اتارنے کا کہا۔ کنڈکٹر نے جیسے اسے یاد دہانی کرائی کہ بھائی! آپ نے تو آخری اسٹاپ کا ٹکٹ کٹوایا تھا، آپ ادھر ہی کیوں اتر گئے ہیں۔ اس نے بہانہ بناتے ہوئے کہا کہ اسے کوئی کام یاد آگیا ہے لہذا، وہ آگے سفر کرنے کی بجائے اب کسی اور بس کے ذریعے واپس اسی شہر جائے گا جہاں سے وہ اس بس میں بیٹھا تھا۔ بس کنڈکٹر نے اس کی بات سنی ان سنی کرتے ہوئے، جلدی سے اس کا سامان چھت سے زمین پر پہنچایا اور بس کے دروازے پر کھڑے ہوتے ہی ڈبل ہے استاد کی، آواز لگائی۔ اس آواز کے سنتے ہی ڈرائیور نے بس چلا دی۔

وہ تھوڑی دیر وہاں پر کھڑا رہا، پھر خیمے اور اس چھوٹے سے قالین کو کندھے پر رکھا، ایک ہاتھ میں بریف کیس اٹھایا اور ایک سمت چل پڑا۔ کوئی چالیس منٹس تک پیدل چلنے کے بعد وہ اس شہر نما قصبے کی آبادی سے باہر نکل آیا تھا البتہ کہیں کہیں اکا دکا گھر نظر آرہے تھے، اس نے ایک ویران سے کھیت میں اپنا پڑاؤ ڈالا۔ اس کھیت میں خیمہ لگایا، ادھر ادھر سے گھاس پھونس لاکر خیمے کے اندر بچھائی اور اس گھاس پھونس کے اوپر قالین بچھا دی۔ قالین بچھانے کے بعد اس نے بریف کیس میں سے جائے نماز اور تسبیح نکالی، جائے نماز کو قالین پر بچھایا اور دائیں ہاتھ میں تسبیح پکڑلی، پھر خیمے کے اندر ایک طرف بریف کیس رکھا۔ عصر کا وقت ہو رہا تھا، وہ جائے نماز پر بیٹھ گیا، ابھی دس منٹس ہی گزرے ہوں گے کہ خیمے کے باہر اس نے دو آدمی کھڑے دیکھے۔ ان آدمیوں نے اسے سلام کیا، اس نے سلام کا جواب دیا اور پوچھا کہ کیسے آنا ہوا ہے؟ ان آدمیوں میں سے ایک نے پوچھا کہ آپ کون ہیں اور کس کی اجازت سے یہاں ہماری ملکیتی و مقبوضہ زمین پر خیمہ لگایا ہے؟ اس نے درویشوں کے سے لہجے میں جواب دیا کہ فقیر کو کوئی علم نہیں کہ اس نے یہاں کیوں پڑاؤ ڈالا ہے اور خیمہ کیوں لگایا ہے، اسے تو بس مرشد نے ایسا کرنے کا حکم دیا ہے، اگر آپ ناراض ہوتے ہیں تو فقیر یہاں سے چلا جاتا ہے۔ ان آدمیوں نے بیک وقت کہا کہ نہیں نہیں، ہمارا یہ مقصد ہرگز ہرگز نہیں، آپ خیمے میں آرام کریں ہم، آپ کے لیے عشائیہ (ڈنر) لے کر آتے ہیں۔ اس کے بعد، وہ دونوں آدمی چلے گئے۔ شام کے بعد وہ دونوں نہ صرف کھانا لے کر اس کے پاس حاضر ہوئے بلکہ ایک واٹر کولر میں اس کے لیے پینے کا ٹھنڈا پانی بھی لیتے آئے۔ انھوں نے یہ دونوں چیزیں خیمے کے اندر رکھیں اور اجازت طلب کرتے ہوئے کہا کہ آپ آرام سے کھانا کھائیں ہم صبح خالی برتن اٹھا کر لے جائیں گے۔ اس نے پہلے پانی پیا پھر اطمینان سے کھانا کھانے کے بعد، خیمے کے اندر قالین ہی پر سو گیا۔ صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو سورج نکل آیا تھا، وہ اٹھا اور ناشتے کا بندوبست کرنا چاہا مگر وہی دو آدمی سامنے سے آتے ہوئے دکھائی دیے جو اس کے لیے ناشتا لے کر آرہے تھے۔ اس نے رب کا شکر ادا کیا، ان آدمیوں نے ناشتا خیمے کے اندر رکھا اور رات کے پڑے خالی برتن واپس لے گئے۔ دوپہر کے قریب پورے قصبے میں یہ بات پھیل گئی تھی کہ باہر سے کوئی ولی اللہ؟ آیا ہے، کافی لوگ اس کی زیارت کے لیے آئے ان میں سے دو بندوں نے اسے نذرانے بھی پیش کیے۔

تین دن ایسے ہی گزرے کہ چوتھے روز ایک خوش لباس شخص نے خیمے کے اندر آنے کی اجازت مانگی، اس نے پہلے اس شخص کی طرف دیکھا اور پھر اسے اندر آنے کو کہا۔ اس خوش لباس شخص نے پہلے سلام کیا اور پھر خیمے کے اندر قالین پر خاموشی سے بیٹھ گیا۔ اس نے، بڑی شائستگی سے اس خوش لباس شخص سے آنے کی وجہ پوچھی تو اس شخص نے بتایا کہ وہ اس قصبے کا مستقل رہائشی و سکونتی ہے مگر پچھلے چار سالوں سے وہ اور اس کی بیوی ملازمت کے سلسلے میں دوبئی مقیم ہیں، ہر چھے مہینوں کے بعد، پندرہ دن کی چھٹیاں ملتی ہیں تو وہ اور اس کی بیوی اپنے ملک یعنی اس قصبے آتے ہیں، ہمارا گھر یہاں خالی پڑا ہوا ہے، پندرہ دن یہاں گزار کر واپس چلے جاتے ہیں ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہماری شادی کو آٹھ سال ہوگئے ہیں مگر اولاد جیسی نعمت سے محروم ہیں، بہت علاج بھی کروایا فقیروں سے دعائیں بھی کروائیں مگر تا حال ہماری مراد بر نہیں آئی ہے، آپ کے بارے میں معلوم ہوا تو سوچا، آپ سے بھی اس سلسلے میں دعا کرالیں۔۔۔ اس نے اس خوش لباس شخص کو دلی دعا دی اور کہا کہ ان شاء اللہ، بہتر ہوگا۔ اگلے سال، اللہ تعالیٰ، آپ کو نرینہ اولاد سے نوازے گا۔۔۔ وہ شخص جب جانے لگا تو اس نے، اسے پانچ ہزار روپے دیے اور خیمے سے باہر نکل گیا۔ اس خوش لباس شخص کے جانے کے بعد، اس نے دل ہی دل میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی کہ اے میرے رب! اس شخص کو اولاد نرینہ عطا کردے اور اس کی دعا کو اس شخص کے حق میں قبول فرمالے اور اسے شرمندہ ہونے سے بچالے۔

دن یوں ہی گزر رہے تھے، اس قصبے میں وہ مرشد کے نام سے مشہور ہونے لگا، اب تو اس قصبے کے علاوہ، دوسرے شہروں، قصبوں اور گاؤں کے لوگ بھی اس سے اپنے مسائل اور پریشانیوں کے حل کے لیے رجوع کرنے لگے، کوئی نقد رقم بطور نذرانہ پیش کرتا تو کوئی تحفہ۔۔۔ وہ لاکھ انکار کرتا کہ اسے ان چیزوں کی ضرورت نہیں مگر جتنا وہ انکار کرتا جاتا، پریشان حال لوگ اور زیادہ نقدی یا تحفے دے کر گھروں کو لوٹتے۔

اس خیمے میں اسے چھے مہینے اور کچھ دن ہوئے ہوں گے، اس کا بریف کیس روپے پیسوں سے بھر چکا تھا، خیمے میں طرح طرح کے بیش بہا تحفے ایک سلیقے سے رکھے ہوئے تھے ان سب تحائف اور نذرانوں پر اس نے ایک بڑی سی چادر اوڑھا دی تھی تاکہ کسی کو وہ نظر نہ آئیں۔ وہ اسی طرح مرشد کا بہروپ اوڑھے ہوئے تھا، کہ ایک روز صبح دس بجے کے قریب وہ خوش لباس شخص اس کے خیمے میں آیا اور کہنے لگا کہ اس کی بیوی امید سے ہے، اب آپ کو اس خیمے میں ہم نہیں رہنے دیں گے، ویسے بھی ہمارا گھر، ہمارے دوبئی جانے کے بعد خالی رہتا ہے، لہذا، ہماری خوشی اس میں ہوگی کہ آپ ہمارے گھر میں اپنی باقی زندگی گزاریں۔ اس نے فقیرانہ اور درویشانہ انداز اپناتے ہوئے کہا، کہ فقیروں اور درویشوں کو پختہ مکانات سے کیا غرض، جہاں پر رات آجائے، فقیر وہیں بسر کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں، پھر اپنا ہی ایک شعر تاسف بھرے لہجے میں سنایا:

جہاں پر رات آجائے وہیں بسرام کرتے ہیں فقیروں کا مکاں کیسا،

سکونت کیا، ٹھکانا کیا مگر، وہ خوش لباس شخص بہ ضد تھا کہ وہ اس کے ساتھ اس کے گھر میں سکونت اختیار کرلے۔ آخر کار اس نے، اس خوش لباس شخص کی ضد کے آگے ہتھیار ڈالے اور اپنے سب سامان سمیت اس کے گھر منتقل ہوا۔ کچھ دنوں کے بعد، وہ میاں بیوی واپس دوبئی چلے گئے اور وہ تنہا اتنے بڑے گھر میں رہنے لگا۔

اگلی بار (چھے مہینے کے بعد) وہ خوش لباس شخص اور اس کی بیوی دوبئی سے جب واپس آئے تو اس نے دیکھا کہ اس کی بیوی کی گود میں ایک پیارا سا بچہ بھی ہے۔ وہ خوش لباس شخص اور اس کی بیوی بہت خوش تھے اور اس کے احسان مند بھی۔ اس خوش لباس شخص نے، اس سے مخاطب ہوکر کہا کہ اب ہم نے دوبئی میں اپنے لیے ذاتی گھر خرید لیا ہے اور بیٹا پیدا ہونے کی خوشی میں اپنا یہ گھر آپ کو نذرانے کے طور پر دے کر جا رہے ہیں۔ اس نے، بہت منع کیا مگر دوسرے دن اس خوش لباس شخص نے اس گھر کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اس کے نام ہبہ کرکے ہبہ نامے کی دستاویز اس کے حوالے کردی اور تیسرے دن وہ جوڑا اپنے بچے اور ضروری سامان سمیت واپس دوبئی چلا گیا۔

وہ اب خود مرشد بن چکا تھا، اس کے برے دن ختم ہوچکے تھے، مرید آتے اور مرشد کے ہاتھ پر نہ صرف بیعت کرتے بلکہ بیش بہا نذرانے یا نقدی بھی دے کر جاتے، دو مریدوں نے تو کاریں تک نذرانے میں دے دی تھیں جو اس کے اس کوٹھی نما گھر میں کھڑی نظر آتی تھیں۔ اب وہ تنہائی کی زندگی سے تنگ آچکا تھا اس نے اپنی بیوی کو بھی بلا لیا، اس کی بیوی اس کا یہ روپ دیکھ کر دنگ رہ گئی، اس کی بیوی نے اس سے پوچھا کہ یہ سب کیا ہے اور آخر کب تک ایسا چلتا رہے گا۔

اس نے قہقہہ لگاتے ہوئے جواب دیا کہ پگلی! جب تک اسے جاہل مرید میسر ہیں، یہ مرشد کرامتیں دکھاتا رہے گا اور روپیا کماتا رہے گا پھر اسے اچانک خیال آیا کہ جو اس کا مرشد تھا اور بیش بہا تحفہ، اس کے حق میں برائے دعائے خاص مانگ رہا تھا ہوسکتا ہے وہ بھی اپنی غربت اور تنگدستی سے تنگ آکر ہی مرشد بنا ہو۔

☆☆☆

ہراس

• ساحر لدھیانوی

تیرے ہونٹوں پہ تبسم کی وہ ہلکی سی لکیر
میرے تخئیل میں رہ رہ کے جھلک اٹھتی ہے
یوں اچانک ترے عارض کا خیال آتا ہے
جیسے ظلمت میں کوئی شمع بھڑک اٹھتی ہے

تیرے پیراہن رنگیں کی جنوں خیز مہک
خواب بن بن کے مرے ذہن میں لہراتی ہے
رات کی سرد خموشی میں ہر اک جھونکے سے
تیرے انفاس ترے جسم کی آنچ آتی ہے

میں سلگتے ہوئے رازوں کو عیاں تو کردوں
لیکن ان رازوں کی تشہیر سے جی ڈرتا ہے
رات کے خواب اجالے میں بیاں تو کردوں
ان حسیں خوابوں کی تعبیر سے جی ڈرتا ہے

تیری سانسوں کی تھکن تیری نگاہوں کا سکوت
در حقیقت کوئی رنگین شرارت ہی نہ ہو
میں جسے پیار کا انداز سمجھ بیٹھا ہوں
وہ تبسم وہ تکلم تری عادت ہی نہ ہو

سوچتا ہوں کہ تجھے مل کے میں جس سوچ میں ہوں
پہلے اس سوچ کا مقسوم سمجھ لوں تو کہوں
میں ترے شہر میں انجان ہوں پردیسی ہوں
تیرے الطاف کا مفہوم سمجھ لوں تو کہوں

کہیں ایسا نہ ہو پاؤں مرے تھرا جائیں
اور تری مرمریں بانہوں کا سہارا نہ ملے
اشک بہتے رہیں خاموش سیہ راتوں میں
اور ترے ریشمی آنچل کا کنارا نہ ملے

☆☆☆

غزل
ساون کے نام

• سہیل کاکوروی

لب پہ فصلوں کے ہنسی لایا جو آیا ساون
ان کا دل بن گیا اور لطف سے دھڑکا ساون
حسن کی برق سے پھونکے گا یہ توبہ ساون
پارساوں کے لے بن گیا خطرہ ساون
اب وہ سورج کے جو کل تک تھے وہ تیور ہی نہیں
تونے اک چھینٹے سے انکو کیا ٹھنڈا ساون
اس پہ انسان کا دل اور زمیں شکر کرے
یہ تو ہے رحمت باری کا خزینہ ساون
مست موسم میں وہ لہرایا ہے بادل کی طرح
میرے اظہار محبت کا ہے حیلہ ساون
آب رعنائی سے تجھ میں جو میں سیراب ہوا
مجھ کو لوٹا دے وہ بیتا مرا لمحہ ساون
جھم چھما جھم کی صدا آئی تو پھر آنکھ کھلی
خواب میں ہمنے جو دیکھا تھا برستا ساون
ساتھ ہے یار تو کیا کیف کی ہے تھاہ سہیلؔ
آج برسے گا میرے دل پہ انوکھا ساون

غزل

• مسرت جہاں مسرت
مدیر سہ ماہی مشیر عصر
جامعہ نگر، نئی دہلی

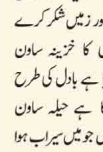

پہلے ہم ناز سے آنکھوں میں بسائے بھی گئے
پھر گنوائے بھی گئے اور بھلائے بھی گئے
ہم سے روٹھا بھی گیا اور منائے بھی گئے
اور کبھی نقش تعلق کے مٹائے بھی گئے
کیا معمہ تھا سمجھ میں نہیں آیا اب تک
ہم جتائے بھی گئے اور ہرائے بھی گئے
صنف نازک ہوں مگر عزم ہے آہن میرا
دیکھ لے بوجھ جہاں بھر کے اٹھائے بھی گئے
رات ہونے کو ہے تو اب تو مسرت گھر چل
دھوپ مفقود ہوئی، پیڑوں کے سائے بھی گئے

پونے: یاوت فرقہ وارانہ تشدد معاملے میں 17 گرفتار

500 سے زائد افراد کے خلاف پانچ مقدمات درج، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا

پونے: پونے ضلع کے یاوت گاؤں میں فرقہ وارانہ کشیدگی کے بعد بڑے پیمانے پر پولیس کارروائی عمل میں لائی گئی ہے، جہاں ایک قابل اعتراض سوشل میڈیا پوسٹ کے بعد پیدا ہونے والے تشدد کے واقعات میں پولیس نے اب تک 500 سے زائد افراد کے خلاف مقدمات درج کر لیے ہیں، جن میں سے 17 افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔

پولیس نے اس نوجوان کو بھی گرفتار کر لیا ہے جس نے مبینہ طور پر سوشل میڈیا پر ایسا مواد اپ لوڈ کیا تھا، جو مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والا سمجھا گیا۔ اس کے خلاف ایک علیحدہ ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ عیاں رہے کہ جمعہ کی دوپہر یاوت گاؤں میں کشیدگی نے شدت اختیار کی، جب مختلف مقامات پر مشتعل ہجوم نے توڑ پھوڑ اور آتش زنی کی وارداتیں انجام دیں، جن میں ایک موٹر سائیکل، دو کاریں، ایک مذہبی ڈھانچہ اور ایک بیکری شامل ہیں۔

پولیس کو صورتحال پر قابو پانے کے لیے آنسو گیس کے گولے داغنے پڑے اور لاٹھی چارج بھی کرنا پڑا۔

پولیس حکام کے مطابق، اب تک کل پانچ مقدمات درج کیے جا چکے ہیں، جن میں چار مقدمات ان 500 سے زائد افراد پر قائم کیے گئے ہیں جو آتش زنی اور املاک کو نقصان پہنچانے میں ملوث تھے، جبکہ 100 سے زیادہ افراد کی شناخت کی جا چکی ہے۔ یاوت میں فی الحال احتیاطی احکامات نافذ کر دیے گئے ہیں اور حالات قابو میں ہیں۔

ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے جمعہ کو جائے وقوعہ پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا۔ ان کے مطابق، قابل اعتراض پوسٹ ایک یومیہ مزدور نوجوان نے اپ لوڈ کی تھی، جو ناندیڑ کا رہائشی ہے۔ اس نے مدھیہ پردیش کے ایک واقعے سے متعلق ایک ہندو پجاری کے خلاف پوسٹ کی، جس پر مقامی آبادی برہم ہوگئی۔ وزیر اعلیٰ فڑنویس نے بھی پونے کے دورے کے دوران اس معاملے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ کچھ عناصر سماج میں تناؤ پیدا کرنے کے لیے اس طرح کے مواد کو جان بوجھ کر اپ لوڈ کرتے ہیں، جن کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔

ان کا کہنا تھا کہ پجاری کے متعلق پوسٹ پر اشتعال پیدا ہوا، مگر دونوں برادریوں کے لوگوں نے آپس میں بات چیت کے ذریعے حالات کو قابو میں رکھنے کی کوشش کی ہے، اور اس وقت امن قائم ہے۔

میرا نام ووٹر لسٹ سے غائب ہے: تیجسوی یادو

الیکشن کمیشن کی تردید کے بعد جوابی حملہ بھی کیا

پٹنہ: (ایجنسی) SIR کے پہلے ڈرافٹ کو لے کر اب بہار کے قائد حزب اختلاف تیجسوی یادو نے بڑا دعویٰ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس پہلے ڈرافٹ میں تو میرا نام بھی شامل نہیں ہے۔ جب میں نے اپنا نام چیک کرنے کی کوشش کی تو وہاں No Record Found کا پیغام آیا۔ اب جب ووٹر لسٹ میں میرا ہی نام نہیں ہے، تو میں الیکشن کیسے لڑوں گا؟ تیجسوی یادو نے مزید کہا کہ کمیشن نے 65 لاکھ افراد کے نام ووٹر لسٹ سے نکال دیے ہیں۔ تو کیا کمیشن نے ان لوگوں کو کوئی نوٹس دیا؟ کیا انہیں وقت دیا گیا؟ اس ڈرافٹ کو دیکھ کر صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کمیشن ٹارگیٹڈ کام کر رہا ہے۔ ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کمیشن شفافیت کیوں برقرار نہیں رکھ پا رہا؟ میرے ساتھ کام کرنے والے کئی اسٹاف ممبران کے نام بھی لسٹ میں شامل نہیں ہیں۔ تیجسوی یادو نے مطالبہ کیا کہ الیکشن کمیشن بوتھ لیول پر ڈیٹا جاری کرے۔ ابھی تک کمیشن نے یہ ڈیٹا اسمبلی حلقہ کی بنیاد پر جاری کیا ہے۔ جن 65 لاکھ لوگوں کے نام کاٹے گئے ہیں، ان کا کوئی سراغ نہیں مل رہا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سپریم کورٹ اس معاملے میں ازخود نوٹس لے اور الیکشن کمیشن سے وضاحت طلب کرے۔

الیکشن کمیشن نے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رہنما تیجسوی یادو کے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے کہ ان کا نام ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں موجود نہیں ہے۔ کمیشن نے ایک رائے دہی مرکز کی فہرست جاری کی ہے، جس میں تیجسوی یادو کا نام نمبر 416 پر ان کی تصویر کے ساتھ درج ہے۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ ہمارے نوٹس میں آیا ہے کہ تیجسوی یادو نے یہ بے بنیاد دعویٰ کیا ہے کہ ان کا نام ووٹر لسٹ کے ڈرافٹ میں شامل نہیں ہے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کا نام فہرست میں موجود ہے اور وہ سیریل نمبر 416 پر درج ہے۔ الیکشن کمیشن نے مزید کہا کہ آر جے ڈی رہنما کا یہ دعویٰ جھوٹا اور حقائق کے خلاف ہے۔ یہ بیان اس وقت آیا ہے جب تیجسوی یادو نے دعویٰ کیا تھا کہ ووٹر لسٹ میں ان کا نام "نو ریکارڈ فاؤنڈ" دکھا رہا ہے اور اگر ایسا ہے تو وہ انتخاب کیسے لڑیں گے۔ تاہم الیکشن کمیشن نے ثبوت کے ساتھ اس دعوے کو جھوٹا اور گمراہ کن قرار دیا ہے۔

تیجسوی یادو نے الیکشن کمیشن کے جواب پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "میرا ای پی آئی سی نمبر (ووٹر آئی ڈی کارڈ نمبر) بدل دیا گیا ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے اسے ایک سازش قرار دیتے ہوئے خدشہ ظاہر کیا کہ اس طرح سے کئی لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کیے جا سکتے ہیں۔

نیشنل ایوارڈ جیتنے پر شاہ رخ کا جذباتی ردعمل

اداکاری میرے لیے صرف پیشہ نہیں، ایک ذمہ داری ہے

حکومت ہند، مداحوں اور اپنی فلمی ٹیم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا

ممبئی: (ایجنسی) فلم جوان کے لیے بہترین اداکار کا نیشنل فلم ایوارڈ جیتنے پر سپر اسٹار شاہ رخ خان نے ایک ویڈیو پیغام کے ذریعے حکومت ہند، جیوری ممبران، مداحوں اور اپنی فلمی ٹیم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ شاہ رخ خان کا کہنا تھا کہ یہ ایوارڈ ان کے لیے صرف ایک اعزاز نہیں، بلکہ ایک بڑی ذمہ داری کی یاددہانی ہے۔ شاہ رخ خان نے پر جاری ویڈیو میں کہا کہ میں حکومت ہند، وزارت اطلاعات و نشریات اور نیشنل ایوارڈ جیوری کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھے اس عظیم اعزاز کے قابل سمجھا۔ یہ ایوارڈ نہ صرف میرے فن کا اعتراف ہے بلکہ اس بات کی یاددہانی بھی ہے کہ اسکرین پر سچ دکھانا ایک ذمہ داری ہے۔ انہوں نے فلم جوان کے ہدایتکار ایٹلی کمار اور پوری ٹیم کی محنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی میری اکیلے کی نہیں، پوری ٹیم کی ہے، جنہوں نے میری اداکاری کو حقیقت کا رنگ دیا۔ شاہ رخ خان جنہیں دنیا کنگ خان کے نام سے جانتی ہے، گزشتہ 35 سالوں سے فلمی دنیا میں سرگرم ہیں۔ ٹی وی شوز 'فوجی' اور 'سرکس' سے آغاز کرنے والے شاہ رخ نے جلد ہی 'بازیگر'، 'ڈر' اور 'دل والے دلہنیا لے جائیں گے' جیسی فلموں سے اپنی پہچان بنائی۔ حالیہ برسوں میں ان کی فلمیں 'پٹھان' اور 'جوان' ایکشن اور حب الوطنی سے بھرپور کہانیاں لے کر آئیں، جنہوں نے باکس آفس پر نئی تاریخ رقم کی۔ شاہ رخ خان ان دنوں اپنی آنے والی فلم 'کنگ' کی شوٹنگ میں مصروف ہیں، جس کے دوران وہ معمولی زخمی بھی ہو گئے تھے۔ علاج کے بعد وہ جلد دوبارہ شوٹنگ کا آغاز کریں گے۔

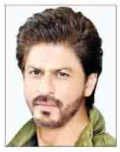

"عصمت دری سے بچنے کیلئے گھر پر ہی رہیں"

گجرات پولیس کے پوسٹر پر ملک بھر میں ہنگامہ

سیاسی جماعتوں کا حکومت پر شدید حملہ

احمد آباد: (ایجنسی) احمد آباد شہر میں گجرات ٹریفک پولیس کی جانب سے لگائے گئے ایک متنازعہ پوسٹر نے شدید عوامی غم و غصہ اور سیاسی تنازع کو جنم دے دیا ہے۔ ان پوسٹرز میں مبینہ طور پر خواتین کو ہدایت دی گئی تھی کہ وہ عصمت دری سے بچنے کے لیے دیر رات گھر سے باہر نہ نکلیں، جس پر کانگریس اور عام آدمی پارٹی نے حکومت گجرات کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

گجرات کانگریس کے صدر امت چاوڑا نے اس معاملے پر سخت الفاظ میں وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل اور ان کے ماتحت وزارت داخلہ پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کی پولیس بیٹیوں کو تحفظ دینے کے بجائے عوامی سطح پر ان کی بے عزتی کر رہی ہے۔ یہ پوسٹر دراصل ریاستی حکومت کی ناکامی کا اعتراف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں فخر ہے کہ گجرات کی بیٹیاں رات گئے تک گربا کھیل کر محفوظ گھر آتی ہیں۔ لیکن اب پولیس خود مان رہی ہے کہ وہ بیٹیوں کی حفاظت نہیں کر سکتی۔

عام آدمی پارٹی نے بھی ریاستی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ عآپ کا کہنا ہے کہ یہ پوسٹر خواتین کی خود مختاری پر حملہ اور حکومت کے کھوکھلے دعووں کا پول کھولنے والے ہیں۔ پارٹی کے مطابق گزشتہ 3 سالوں میں ریاست میں 6500 سے زائد عصمت دری اور 36 اجتماعی عصمت دری کے کیس درج کیے گئے ہیں۔ معاملے پر وضاحت دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر (ٹریفک مغرب) نیتا دیسائی نے کہا کہ یہ پوسٹر گجرات ٹریفک پولیس نے نہیں بلکہ ایک غیر سرکاری تنظیم (NGO) نے بغیر اجازت کے چسپاں کیے تھے۔ ان کے مطابق NGO نے ٹریفک بیداری کے لیے پوسٹرز کی منظوری لی تھی، مگر متنازعہ مواد والے پوسٹر ہم سے چھپائے گئے۔ جیسے ہی یہ بات سامنے آئی، فوری طور پر تمام پوسٹرز ہٹا دیے گئے۔

سوشل میڈیا پر بھی معاملہ بحث کا موضوع بن چکا ہے، جہاں صارفین نے سوال اٹھایا ہے کہ پولیس کا کام عوام کو ڈرانا ہے یا تحفظ دینا؟ بیشتر افراد کا کہنا ہے کہ ایسے بیانات خواتین کو موردِ الزام ٹھہرانے کے مترادف ہیں اور اصل مجرموں کو کھلی چھوٹ دیتے ہیں۔ یہ تنازع ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ملک بھر میں خواتین کی سلامتی کے مسائل پر بحث جاری ہے اور حکومتیں خواتین کے تحفظ کو اولین ترجیح قرار دے رہی ہیں۔ تاہم، ایسے پوسٹرز یہ سوال کھڑا کرتے ہیں کہ کیا سکیورٹی ادارے اپنی ذمہ داری ادا کرنے کے بجائے ذمہ داری عام شہریوں پر ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں؟

نمیشا پریا کیس پر قیاس آرائیاں نقصان دہ

رہائی کی کوئی تصدیق نہیں: وزارتِ خارجہ

نئی دہلی: (ایجنسی) یمن میں سزائے موت کا سامنا کرنے والی ہندوستانی نژاد نرس نمیشا پریا کے معاملے میں وزارتِ خارجہ نے ایک بار پھر وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی رہائی یا سزا کی منسوخی سے متعلق جو خبریں گردش کر رہی ہیں، وہ درست نہیں ہیں۔ وزارت نے زور دیا کہ یہ کیس نہایت حساس اور قانونی پیچیدگیوں کا حامل ہے، اس لیے اس پر قیاس آرائیوں سے گریز کیا جائے۔ گزشتہ دنوں میڈیا میں یہ اطلاعات سامنے آئیں کہ نمیشا پریا کو مبینہ طور پر یمن میں مقتول کے اہلِ خانہ سے 'خون بہا' کے تحت معاہدہ ہو گیا ہے اور ان کی سزائے موت ختم ہو سکتی ہے۔ بعض خبروں میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ رہائی کا عمل حتمی مرحلے میں ہے۔ تاہم وزارتِ خارجہ کے ترجمان نے پیر کو ان تمام خبروں کو بے بنیاد قرار دیا۔ ترجمان نے کہا، "ہم ان خبروں سے آگاہ ہیں لیکن واضح کرنا چاہتے ہیں کہ نمیشا پریا کی رہائی یا سزائے موت کی منسوخی سے متعلق کسی بھی پیش رفت کی فی الحال تصدیق نہیں ہو سکتی۔ یہ ایک انتہائی نازک اور قانونی نوعیت کا معاملہ ہے، جس پر احتیاط برتنی ضروری ہے۔" وزارت نے یہ بھی واضح کیا کہ حکومتِ ہند تمام ممکنہ سفارتی اور قانونی ذرائع سے نمیشا پریا کے لیے مناسب راہ تلاش کر رہی ہے لیکن جب تک کوئی باضابطہ پیش رفت نہیں ہو جاتی، اس بارے میں قیاس آرائیاں نقصان دہ ہو سکتی ہیں۔ ترجمان نے مزید کہا، "ہم سمجھتے ہیں کہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر اس کیس کو عوامی ہمدردی حاصل ہے لیکن غیر مصدقہ اطلاعات نہ صرف صورتِ حال کو پیچیدہ بنا سکتی ہیں بلکہ قانونی عمل کو بھی متاثر کر سکتی ہیں۔"

وارانسی میں وزیر اعظم مودی کا خطاب، پہلگام حملے پر افسوس

آپریشن سندور کو متاثرین کے نام کیا منسوب، 2183 کروڑ روپے سے زائد لاگت والی 52 ترقیاتی اسکیموں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا

وارانسی: (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی ہفتے کو اپنے پارلیمانی حلقے وارانسی کے دورے پر پہنچے جہاں انہوں نے 2183 کروڑ روپے سے زائد لاگت والی 52 ترقیاتی اسکیموں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ ان منصوبوں میں بنیادی ڈھانچے، صحت، تعلیم اور زراعت سے متعلق اسکیمیں شامل ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے 'پردھان منتری کسان سمان ندھی' کی 20ویں قسط بھی جاری کی، جس کے تحت ملک بھر کے 70.9 کروڑ کسانوں کو مجموعی طور پر 20500 کروڑ روپے کی رقم براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں منتقل کی گئی۔ وارانسی (کاشی) میں منعقدہ ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے 22 اپریل کو پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا، "اس دن 26 بے گناہوں کی بے رحمی سے جان لی گئی۔ ان بچوں اور بیٹیوں کے غم نے دل کو اندر سے ہلا دیا۔ میں نے تب بابا وشواناتھ (دیوتا) سے دعا کی کہ متاثرہ خاندانوں کو یہ دکھ سہنے کی طاقت ملے۔" انہوں نے کہا، "آپریشن سندور کے تحت جو کارروائی ہوئی، وہ بابا مہادیو کے آشیرواد سے ممکن ہوئی۔ میں اس مہم کو انہی کے قدموں میں پیش کرتا ہوں۔" وزیر اعظم نے کانوڑ یاترا کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ خاص طور پر جب ہمارے یادو برادران بابا کا جل ابھیشیک کرتے ہوئے نکلتے ہیں، تو وہ نظارہ بہت ہی روح پرور ہوتا ہے۔ کسانوں کی فلاح و بہبود پر بات کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ ان کی حکومت 'بیج سے بازار تک' کسانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 'دھن دھانیہ یوجنا' کے تحت 2400 کروڑ روپے خرچ کیے جا رہے ہیں تاکہ ان اضلاع کے کسانوں کو سہارا دیا جا سکے، جو پیچھے رہ گئے۔ وزیر اعظم نے خواتین کو خود کفیل بنانے کی مہم 'لکھ پتی دیدی' کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ حکومت کا ہدف تین کروڑ خواتین کو اقتصادی طور پر مضبوط بنانا ہے، جن میں سے اب تک ڈیڑھ کروڑ سے زائد خواتین اس مقام تک پہنچ چکی ہیں۔ اس موقع پر مودی نے معمر شہریوں اور معذور افراد میں معاون آلات بھی تقسیم کیے، جن میں کم بصارت رکھنے والی طالبہ کو خصوصی چشمہ اور ایک دیگر شخص کو وہیل چیئر دی گئی۔

آندھرا پردیش حکومت کا تاریخی فیصلہ، اسکولوں میں

سیاسی علامات، جھنڈے، پوسٹر مکمل طور پر ممنوع

نئی دہلی (ایجنسی) آندھرا پردیش حکومت نے تعلیمی اداروں کو سیاسی اثرات سے پاک رکھنے کے لیے ایک سخت قدم اٹھایا ہے۔ ریاست کے اسکول ایجوکیشن ڈائریکٹر وجے رام راجو نے واضح ہدایت نامہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اب کسی بھی اسکول میں سیاسی پارٹیوں یا تنظیموں کے جھنڈے، بینر، پوسٹر، شال یا کوئی علامتی چیز نظر نہیں آنی چاہیے۔ حکم کے مطابق اسکول احاطے کو مکمل طور پر غیر سیاسی زون بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جہاں تعلیمی ماحول کو متاثر کرنے والی کوئی بھی سرگرمی یا علامت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ہدایت میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی شخص، خواہ کسی تنظیم سے وابستہ ہو، بغیر اجازت اسکول میں داخل نہیں ہو سکتا۔ اس حکم میں مزید ہدایات بھی شامل ہیں۔ کوئی بھی اجنبی شخص نہ بچوں کے ساتھ تصویریں کھینچ سکتا ہے، نہ کلاس میں داخل ہو سکتا ہے۔ اگر کوئی فرد طلبا کو مدد یا سامان دینا چاہے، تو وہ صرف اسکول کے پرنسپل کے توسط سے دے سکتا ہے۔

ریپ کیس: سابق رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا کو عمر قید کی سزا

عدالت نے 10 لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کیا جس میں سے 7 لاکھ روپے متاثرہ خاتون کو بطور معاوضہ دیے جائیں گے

بنگلورو: (ایجنسی) کرناٹک کی ایک خصوصی عدالت نے ہفتے کے روز جے ڈی ایس کے معطل لیڈر اور سابق رکنِ پارلیمان پرجول ریونا کو عصمت دری کے ایک مقدمے میں عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے ان پر 10 لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کیا ہے، جس میں سے 7 لاکھ روپے متاثرہ خاتون کو بطور معاوضہ دیے جائیں گے۔ یہ مقدمہ کرناٹک کے ضلع ہاسن کے ایک فارم ہاؤس میں پیش آنے والے واقعے سے متعلق ہے۔ متاثرہ خاتون نے ریونا پر عصمت دری کا الزام لگایا تھا۔ عدالت کا یہ فیصلہ اس کیس کے منظر عام پر آنے کے محض 14 ماہ بعد آیا ہے۔

واضح رہے کہ پرجول ریونا سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوے گوڑا کے پوتے ہیں۔ یہ مقدمہ ان چار الگ الگ ریپ کیسز میں سے ایک ہے، جن میں ان پر الزامات عائد کیے گئے تھے۔ عدالت کے فیصلے کے بعد ریونا کمرہ عدالت میں رو پڑے تھے۔ یہ معاملہ اپریل 2024 میں اس وقت منظر عام پر آیا تھا، جب انتخابات سے قبل متعدد خواتین کے ساتھ ریونا کی نازیبا ویڈیوز لیک ہوئیں۔ ویڈیوز کی تحقیقات کے دوران ریونا پر کئی الزامات سامنے آئے۔ وہ اس دوران جرمنی فرار ہو گئے تھے لیکن 31 مئی 2024 کو بنگلورو ایئرپورٹ سے انہیں گرفتار کر لیا گیا، جب وہ 35 دن بیرون ملک گزارنے کے بعد ہندوستان لوٹے تھے۔

ریونا کو کرناٹک ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ دونوں سے ضمانت نہیں ملی تھی۔ بعد ازاں ایس آئی ٹی نے ان کے خلاف 2,144 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ جمع کرائی، جس میں متعدد خواتین کے ساتھ جنسی زیادتی، ویڈیوز کی خفیہ ریکارڈنگ، بلیک میلنگ اور مجرمانہ دھمکیوں کے الزامات شامل تھے۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ریونا کو ہاسن سیٹ سے 40 ہزار سے زائد ووٹوں سے شکست ہوئی۔ عدالت کے اس سخت فیصلے کو کئی حلقے خواتین کے تحفظ کی سمت ایک اہم قدم قرار دے رہے ہیں۔

"نظریاتی بغاوت کی راہ پر گامزن ہے بی جے پی"

سونیا گاندھی نے کہا۔ جمہوریہ ہندوستان کو تھیوکریٹک ریاست بنانا چاہتی ہے حکمراں پارٹی

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی نے ہفتے کے روز بی جے پی پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کا آئین اس وقت خطرے میں ہے اور حکمراں جماعت اسے ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ بی جے پی ہندوستانی آئین کو کبھی بھی قبول نہیں کیا ہے۔ سونیا گاندھی کا یہ بیان "آئینی چیلنجز: نقطہ نظر اور راستے" کے عنوان سے ایک روزہ قومی قانونی اجلاس کے موقع پر آیا ہے، جو ڈاکٹر ابھیشیک منو سنگھوی کی قیادت میں منعقد ہوا۔ سونیا گاندھی نے کہا کہ "بی جے پی اور آر ایس ایس، جنھوں نے نہ آزادی کی جدوجہد میں حصہ لیا، نہ مساوات کے اصولوں کو تسلیم کیا، آج اقتدار کے ذریعے آئینی ڈھانچے کو کمزور کر رہے ہیں۔" سونیا گاندھی نے مزید الزام لگایا کہ بی جے پی "نظریاتی بغاوت" (Ideological Coup) کی راہ پر گامزن ہے اور جمہوریہ کی جگہ ایک تھیوکریٹک (مذہبی بنیاد پرست) کارپوریٹ ریاست قائم کرنا چاہتی ہے، جو صرف طاقتور افراد کے مفادات کی محافظ ہوگی۔ سونیا گاندھی نے ہندوراشٹر کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "ان کے نظریاتی پیش رو منوسمرتی کو ترجیح دیتے تھے اور ترنگے کو مسترد کرتے تھے اور ہندوراشٹرا کا تصور رکھتے تھے جہاں جمہوریت کھوکھلی اور قانون امتیازی ہو۔" سونیا گاندھی نے بی جے پی حکومت پر آئینی اور حکومتی اداروں کو کمزور کرنے، اختلاف رائے کو جرم بنانے، اقلیتوں، دلتوں، آدیواسیوں، او بی سی اور غریب طبقات کو نظرانداز کرنے کا بھی الزام عائد کیا۔

زمین کا معاملہ: رابرٹ واڈرا کو کورٹ کا نوٹس

نئی دہلی: (ایجنسی) دہلی کی ایک عدالت نے رابرٹ واڈرا کو شکوہ پور زمین معاملے کے سلسلے میں نوٹس جاری کیا ہے۔ یہ نوٹس انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے دائر کردہ ایک رپورٹ کے بعد جاری کیا گیا، جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ رابرٹ واڈرا کی کمپنی اسکائی لائٹ نے اعلیٰ حکام کے دباؤ میں کمرشیل رہائشی ترقی (commercial residential development) کے لیے غیر قانونی طور پر لائسنس حاصل کیا۔ ای ڈی نے عدالت کو بتایا کہ اس لائسنس سے متعلق فائلوں کو جلد بازی میں نمٹایا گیا اور کمپنی کی مالی استطاعت کی کوئی جانچ نہیں کی گئی۔ ای ڈی کے مطابق لائسنس غیر مناسب اثر و رسوخ اور ضروری قانونی تقاضوں کو نظرانداز کر کے حاصل کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی، ای ڈی نے عدالت میں وہ بیانات بھی پیش کیے جو لائسنس جاری کرنے والے سرکاری اہلکاروں نے ریکارڈ کروائے تھے۔ تحقیقات میں ای ڈی نے دعویٰ کیا ہے کہ واڈرا کی کمپنی نے اس لین دین سے 62.42 کروڑ روپے کا فائدہ حاصل کیا، اور یہ رقم دہلی میں درج ہوئی، جس کے باعث عدالت کا دائرہ اختیار تبدیل ہو گیا۔ یہ معاملہ 31 جولائی کو راؤز ایونیو کورٹ میں مختصر طور پر سنا گیا۔

بہار: لسٹ جاری ہونے کے بعد کوئی دعویٰ یا اعتراض دائر نہیں کیا گیا

الیکشن کمیشن نے کہا تمام سیاسی جماعتوں کی جانب سے صفر دعوے و اعتراضات موصول ہوئے ہیں

نئی دہلی: (ایجنسی) الیکشن کمیشن آف انڈیا (ECI) نے ہفتے کے روز کہا ہے کہ بہار میں ڈرافٹ ووٹر لسٹ جاری ہونے کے بعد پہلے 24 گھنٹوں کے دوران کسی بھی سیاسی جماعت یا فرد کی طرف سے کوئی دعویٰ یا اعتراض دائر نہیں کیا گیا ہے۔ کمیشن کی جانب سے جاری ایک پریس نوٹ میں کہا گیا کہ یکم اگست شام 3 بجے سے 2 اگست شام 3 بجے تک، تمام سیاسی جماعتوں کی جانب سے صفر دعوے و اعتراضات موصول ہوئے ہیں، چاہے وہ اہل ووٹروں کے نام شامل کرنے کے لیے ہوں یا نااہل ووٹروں کے نام ہٹانے کے لیے۔ یہ پیش رفت اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) 2025 کے تحت 24 جون سے 25 جولائی تک کی گئی مردم شماری کے بعد سامنے آئی ہے۔ کمیشن نے یکم اگست کو بہار کی ڈرافٹ ووٹر لسٹ شائع کی، جو ریاست کی تمام 243 اسمبلی حلقوں اور 712,90 پولنگ بوتھوں کا احاطہ کرتی ہے۔

سیاسی جماعتوں کو فراہم کی گئی تفصیلات: الیکشن کمیشن نے بتایا کہ 38 اضلاع کے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسرز (DEOs) نے یہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ تمام سیاسی جماعتوں کو فراہم کی ہے۔ اس کے علاوہ، 24 جون کی پرانی ووٹر لسٹ میں موجود وہ نام جو نئی فہرست میں غائب ہیں، ان کی الگ فہرست بھی جماعتوں کو جانچ کے لیے دی گئی ہے۔ اس عمل میں 12 سیاسی جماعتوں کے ضلع صدور کی طرف سے نامزد کردہ 1.60 لاکھ بوتھ لیول ایجنٹس (BLAs) نے بھی زمینی سطح پر سرگرم شرکت کی۔

ووٹروں کے لیے آن لائن سہولت: ووٹروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنی تفصیلات الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ https://voters.eci.gov.in پر اپنے EPIC نمبر کے ذریعے چیک کریں اور اگر ضروری ہو تو اسی پورٹل سے نام شامل کرنے یا ہٹانے کی درخواست دیں۔

تصویر جمع کرانے اور افسران کو اعزازیہ: ووٹروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ 1 ستمبر 2025 تک اپنی تازہ تصاویر متعلقہ بوتھ لیول افسران کو فراہم کریں تاکہ ووٹر شناختی کارڈ میں درستگی ممکن بنائی جا سکے۔ کمیشن نے مزید اعلان کیا کہ BLOs کی تنخواہ دگنی کی جائے گی۔

عالمی ادارہ صحت کے ذریعے ادویات کے ٹرک غزہ کی پٹی میں داخل

غزہ (یو این آئی) فلسطینی اراضی میں غزہ کی پٹی میں خوراک کا بحران شدید تر ہوتا جا رہا ہے۔ ان حالات میں غزہ کی وزارتِ صحت نے ہفتے کے روز اعلان کیا ہے کہ دوائیں اور دیگر طبی سامان لے کر آنے والی ہنگامی امدادی ٹرکوں کی ایک کھیپ جلد غزہ پہنچے گی۔ یہ سامان عالمی ادارہ صحت کے ذریعے اسپتالوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ وزارت نے اپنے بیان میں واضح کیا ہے کہ یہ ٹرک کسی بھی قسم کی غذائی اشیاء پر مشتمل نہیں ہوں گے۔ بیان میں شہریوں، عمائدین، خاندانوں اور تمام متعلقہ فریقوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ان ٹرکوں کے تحفظ کے لیے بھرپور کردار ادا کریں، تاکہ انھیں کسی رکاوٹ یا حملے کے بغیر محفوظ طریقے سے اسپتالوں تک پہنچایا جا سکے اور مریضوں و زخمیوں کی جانیں بچائی جا سکیں۔ وزارت کا کہنا ہے کہ متوقع امدادی سامان انتہائی اہم اور فوری ضرورت کا حامل ہے، تاکہ زخمیوں اور بیماروں کو طبی سہولیات کی فراہمی جاری رکھی جا سکے۔ یہ اپیل ایسے وقت کی گئی ہے جب حالیہ دنوں میں یہ اطلاعات سامنے آئیں کہ امدادی ٹرک جب کرم ابوسالم کے راستے غزہ میں داخل ہوئے تو انھیں لوٹ مار کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ واقعہ ایسے وقت پیش آیا ہے جب غزہ شدید غذائی قلت کا شکار ہے اور اسرائیلی محاصرے کے باعث قحط کا سایہ مزید گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ یہ صورتحال ان فضائی کارروائیوں کے بعد پیدا ہوئی جن کے تحت حالیہ دنوں میں غزہ میں خوراک گرائی گئی۔ جمعے کے روز اسرائیلی فوج نے سوشل میڈیا پر ایک اعلان میں بتایا کہ 126 امدادی پیکٹ غزہ میں فضائی طور پر گرائے گئے۔ یہ کارروائی جرمنی، اسپین، فرانس، اردن، مصر اور متحدہ عرب امارات کی شراکت سے کی گئی۔ تاہم اقوامِ متحدہ کی ایجنسی انروا کے کمشنر جنرل فلیپ لازارینی نے فضائی امداد کو مہنگا اور خطرناک قرار دیا۔

غزہ میں جامع معاہدے تک پہنچنے میں وقت لگے گا: اسرائیلی عہدے دار

تل ابیب (یو این آئی) ایک اسرائیلی عہدے دار نے انکشاف کیا ہے کہ اگر امریکہ اور اسرائیل نے غزہ میں حماس کے ساتھ "مرحلہ وار" معاہدے تک پہنچنے کی کوشش ترک کر دی تو تمام یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے جنگ کے خاتمے پر مشتمل ایک جامع معاہدے تک پہنچنے میں "بہت زیادہ وقت" لگے گا۔ عہدے دار نے کل جمعے کے روز کہا کہ مذاکرات اس وقت تعطل کا شکار ہیں ... اور یہ اس وقت سے رکے ہوئے جب سے اسرائیل اور امریکہ نے دوحہ سے اپنے وفود واپس بلا لیے تھے۔ یہ بات اسرائیلی اخبار "ٹائمز آف اسرائیل" نے بتائی۔ اخبار نے مزید بتایا کہ جو معاہدہ اس وقت زیر بحث ہے، اس کے تحت تجویز دی گئی ہے کہ 50 یرغمالیوں میں سے 28 کو مجوزہ دو ماہ کی جنگ بندی کے دوران رہا کیا جائے، جبکہ باقی افراد کو اس وقت رہا کیا جائے گا اگر اسرائیل اور حماس ان دو مہینوں کے دوران مستقل جنگ بندی پر متفق ہو جائیں۔ ادھر اسرائیلی اخبار "ہآرتز" نے ایک ذریعے کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسرائیل نے تاحال نہ تو غزہ پر "قبضہ" کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور نہ اس بات کا تعین کیا ہے کہ اگر معاہدہ نہ ہوا تو جنگ کیسے آگے بڑھے گی۔ ذرائع کے مطابق فی الحال جنگ بندی مذاکرات کی بحالی کے امکانات شدید شکوک و شبہات کا شکار ہیں۔ ادھر اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال زامیر نے اعلان کیا ہے کہ "آئندہ چند دنوں میں یہ بات واضح ہو جائے گی کہ کیا غزہ کے معاملے پر کسی معاہدے تک پہنچنا ممکن ہے یا نہیں، بصورت دیگر لڑائی جاری رہے گی"۔ یہ بیان جمعے کے روز فوج کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں دیا گیا۔

الیکشن کمیشن کی ساکھ ختم

سپریم کورٹ از خود نوٹس لے اور مداخلت کرے: تیجسوی

پٹنہ: (یو این آئی) بہار اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ڈرافٹ فہرست پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن کی ساکھ ختم ہوچکی ہے اور ملک کی سپریم کورٹ کو اس معاملے میں از خود نوٹس لینا چاہئے۔ مسٹر یادو نے ہفتہ کو یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مسودہ فہرست کے مطابق تقریباً 65 لاکھ لوگوں کو ووٹر لسٹ سے خارج کر دیا گیا ہے۔ ہر اسمبلی حلقہ میں اوسطاً 20 سے 30 ہزار ووٹروں کے نام غائب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن بتا رہا ہے کہ اسمبلی حلقہ سے کتنے لوگوں کے نام حذف کیے گئے ہیں، لیکن فہرست سے نکالے گئے افراد کا تعلق کس بوتھ سے ہے، ان کا ووٹر کارڈ نمبر کیا ہے، یہ معلومات عام نہیں کی گئیں۔ ایسی صورتحال میں معلومات نامکمل رہ جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گرینڈ الائنس (مہا گٹھ بندھن) کا ایک وفد جمعہ کو الیکشن کمیشن سے ملنے گیا تھا لیکن کمیشن حکام عدم تعاون کے رویئے پر قائم رہے۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ اشتہار کے ذریعے الیکشن کمیشن نے کہا تھا کہ نظر ثانی کے دوران بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) ووٹروں سے تین بار ملاقات کریں گے اور ان کے بھرے ہوئے فارموں کی تصدیق کریں گے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایک فیصد معاملات میں بھی اس اصول پر عمل نہیں کیا گیا۔ بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ الیکشن کمیشن ملک کے دو سرکردہ لیڈروں کے ہاتھوں میں کھیل رہا ہے۔ اپوزیشن لیڈروں نے کئی بار کمیشن سے ملاقات کی اور انہیں ووٹر ریویژن میں ہونے والی بے ضابطگیوں سے آگاہ کیا، یہاں تک کہ ملک کی سپریم کورٹ نے کمیشن کو مشورہ دیا کہ اس عمل میں آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور ووٹر کارڈ کو شناخت کے طور پر سمجھا جائے لیکن الیکشن کمیشن اپنی من مانی پر بضد رہا۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بہار کی ووٹر لسٹ سے 65 لاکھ ناموں کا حذف ہونا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ یہ کل ووٹروں کا 8.5 فیصد ہے۔ ووٹرز کے نام مردہ، لاپتہ، ٹرانسفر یا دو مقامات پر ووٹر ہونے کے باعث حذف (ڈیلیٹ) کیے گئے ہیں لیکن مصدقہ معلومات نہیں دی گئیں۔ اس فیصلے کی بنیاد کو چیلنج کرتے ہوئے انہوں نے جاننا چاہا کہ کیا متوفی کے رشتہ داروں سے اس شخص کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ طلب کیا گیا ہے۔ کیا ووٹر لسٹ سے نام حذف کرنے سے پہلے متعلقہ شخص کو کوئی نوٹس دیا گیا تھا؟ انہوں نے کہا کہ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے افسر ویاس جی اور ان کی اہلیہ سمیت کئی اہم افراد کے نام فہرست سے غائب ہیں، ان میں کئی اعلیٰ افسران بھی شامل ہیں۔ انہوں نے طنزیہ لہجے میں کہا کہ میرا نام بھی ڈرافٹ لسٹ میں نہیں ہے جبکہ بی ایل او نے مجھ سے فارم لیا تھا۔ ایسے میں الیکشن لڑنا مشکل ہو جائے گا۔ تیجسوی نے کہا کہ الیکشن کمیشن ایک آئینی ادارہ ہے اور اسے حکومت کے بجائے شہریوں کے مفاد میں کام کرنا چاہیے۔ اگر پہلے سے طے ہو جائے کہ حکومت کس کی ہوگی تو الیکشن کرانے کے بجائے حکومت کو توسیع دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے لوگ سیاسی طور پر باشعور ہیں۔ ان کی پارٹی کے کارکن ہر بوتھ پر جائیں گے، لوگوں کو بیدار کریں گے اور جمہوریت کا قتل نہیں ہونے دیں گے۔

مزید پانچ ماؤنواز کارکنوں کے خلاف چارج شیٹ داخل

نئی دہلی: (یو این آئی) نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے گزشتہ سال چھتیس گڑھ میں ہتھیاروں کی برآمدگی کے معاملے میں پانچ اور ماؤنواز کارکنوں کے خلاف جگدل پور کی ایک خصوصی عدالت میں ہفتہ کو چارج شیٹ داخل کی۔ این آئی اے کے ایک ترجمان نے کہا کہ انیش خان عرف انو خان، انیل کمار نیتم، جے سنگھ بڈکو، راگھویر جین اور شیلیندر کمار بھگیل عرف گلو کی شناخت ممنوعہ نکسلائیٹ تنظیم سی پی آئی (ماؤسٹ) کے کارکنوں کے طور پر کی گئی ہے۔ یہ سبھی اس تنظیم کی کویماڑی ایریا کمیٹی کے سرگرم رکن ہیں۔ تفتیشی ایجنسی نے ان ملزمان کے خلاف تعزیرات ہند، دھماکہ خیز مواد ایکٹ اور غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت ضمنی چارج شیٹ میں الزامات درج کیے ہیں۔ انسداد دہشت گردی ایجنسی نے گزشتہ سال اگست میں سی پی آئی (ماؤسٹ) کے دو کارکنوں ونود اولم اور آشو کورسا کے خلاف چارج شیٹ داخل کی تھی۔ این آئی اے کی تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ انیش خان نے الپاراس گاؤں کے جنگلاتی علاقے میں سی پی آئی (ماؤنواز) کے کارکنوں کو دھماکہ خیز مواد فراہم کیا تھا، جسے بعد میں برآمد کیا گیا۔

چتور گڑھ: جعلی ڈگریوں کی تقسیم پر اے بی وی پی کا میواڑ یونیورسٹی کے خلاف احتجاج، منصفانہ تحقیقات کا مطالبہ۔

کسان معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں

حکومت کاشتکاری کو منافع بخش بنانے کیلئے پرعزم: شیوراج

پٹنہ: (یو این آئی) زراعت کے مرکزی وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ کسان ہماری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اور وزیر اعظم نریندر مودی کے کاشتکاری کو منافع بخش بنانے کے عزم کو دہراتے ہوئے پی ایم کسان یوجنا کے تحت اب تک 377000 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم براہ راست کے کسانوں کے کھاتوں میں منتقل کی جاچکی ہے۔ آج پٹنہ میں وزیر اعظم کسان سمان ندھی یوجنا کی 20ویں قسط جاری کرتے ہوئے مسٹر چوہان نے کہا کہ اس موقع پر کسانوں کے کھاتوں میں 20 ہزار کروڑ سے زیادہ کی رقم جمع کی گئی جس سے ملک بھر کے لاکھوں کسان خاندانوں کو مالی مدد فراہم کی گئی ہے۔ سینئر بی جے پی لیڈر نے کسانوں، خاص طور پر بڑی تعداد میں موجود بہنوں کو مبارکباد پیش کی اور ان کی محنت اور تعاون کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ زراعت ہندوستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، کسان اس کی جان ہیں اور ان کی خدمت کرنا ان کی اولین ترجیح ہے۔ بہار کی مالا مال ثقافتی اور زرعی وراثت کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر چوہان نے بھگوان بدھ کی تپسیا اور ماں گنگا کی عظمت سے مقدس اس دھرتی کی شان بیان کی۔ انہوں نے بہار کے محنت کش عوام کی تعریف کی، جن کی خدمات کو عالمی سطح پر سراہا جاتا ہے۔ انہوں نے بہار کی علمی روایت اور محنت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ "بہار کا علم اور محنت بے مثال ہے۔ اس سرزمین نے مہاتما گاندھی کا چمپارن ستیہ گرہ بھی دیکھا ہے، جس نے ہندوستان کی جدوجہد آزادی کو ایک نئی سمت دی۔" مسٹر چوہان نے فی ہیکٹر زرعی پیداوار میں اضافہ، خاص طور پر کم پیداوار والے علاقوں میں پردھان منتری دھن دھنیہ یوجنا جیسی کوششوں پر زور دیا۔ انہوں نے مکھن کے پروڈکشن میں بہار کی اہم شراکت داری اور زرعی سائنس کو کھیتوں سے جوڑنے کی مسلسل کوششوں کا ذکر کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں کسانوں کے لیے کیے گئے کاموں کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر چوہان نے کہا کہ آج ڈی بی ٹی (براہ راست بینیفٹ ٹرانسفر) کے ذریعے حکومت اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ سرکاری امداد کی رقم براہ راست کسانوں کے کھاتے میں پہنچے۔

نتیش کمار نے 71 پولیس گاڑیوں کو ہری جھنڈی دکھائی

پٹنہ: (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹریفک اور ٹریفک پولیس اسٹیشنوں کے لیے 71 پولیس گاڑیوں کا افتتاح کیا ہے۔ مسٹر کمار نے آج 01 این مارگ سے پولیس گاڑیوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ پولیس کی یہ نئی گاڑیاں قومی شاہراہوں، ریاستی شاہراہوں اور ریاست کے مختلف اضلاع کے شہروں میں ٹریفک کنٹرول اور حفاظتی نظام کو مضبوط بنانے میں مدد کریں گی۔ اس کے علاوہ ٹریفک نگرانی، حادثات پر قابو پانے اور ٹریفک قوانین کی پابندی پر سخت نظر رکھی جا سکے گی۔ مسٹر کمار نے پولیس گاڑیوں کا افتتاح کرنے سے پہلے ان کا معائنہ کیا اور افسران سے گاڑیوں کی کارکردگی کی جانکاری لی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پولیس کی ان گاڑیوں کی فراہمی سے ریاست میں پولیس کی بہتر کارکردگی میں اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ نظم و نسق برقرار رکھنے میں مزید سہولت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ریاست کے مختلف اضلاع میں ٹریفک نظام مزید مضبوط ہوگا۔ اس کے ساتھ روڈ سیفٹی اور ٹریفک کا انتظام بھی بہتر ہوگا۔ پروگرام کے آغاز میں ڈائرکٹر جنرل آف پولیس ونے کمار نے وزیر اعلیٰ کو سبز پودا پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر دونوں نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، وجے کمار سنہا اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

وزیر تعلیم رام داس سورین شدید زخمی

ایئر ایمبولینس سے دہلی بھیجے گئے

رانچی: (یو این آئی) جھارکھنڈ کے وزیر تعلیم رام داس سورین آج جمشید پور کے گھوڑا باندھا میں واقع اپنی رہائش گاہ کے باتھ روم میں پھسل کر گر گئے، جس کی وجہ سے ان کے سر میں شدید چوٹیں آئیں اور اس لئے انہیں بہتر علاج کے لیے ایئر ایمبولینس کے ذریعے دہلی کے اپولو اسپتال بھیجا گیا ہے۔ مسٹر سورین کو اس سے پہلے آج جمشید پور کے ٹاٹا موٹرس اسپتال میں تشویشناک حالت میں داخل کرایا گیا تھا، لیکن ڈاکٹروں کے مشورے پر انہیں ایئر لفٹ کر کے بہتر علاج کے لیے دہلی کے اپولو اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ ارجن منڈل نے کہا کہ غسل خانے میں گرنے سے ان کے سر پر شدید چوٹیں آئی ہیں اور انہیں بہتر علاج کے لیے ایئر ایمبولینس کے ذریعے اپولو اسپتال دہلی بھیجا گیا ہے۔ ریاستی وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ باتھ روم میں گرنے سے وزیر تعلیم کے سر پر چوٹ آئی ہے اور دماغ میں کلاٹ ہوگیا ہے۔ مسٹر سورین کی حالت تشویشناک ہے۔ واضح رہے کہ رام داس سورین گردے کے مریض ہیں اور اس سے قبل دہلی کے اپولو اسپتال میں ان کا علاج چل رہا تھا۔

ریاسی لینڈ سلائیڈنگ پر منوج سنہا اور عمر عبداللہ کا اظہار افسوس

جموں: (یو این آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ضلع ریاسی کے دھرماری علاقے میں لینڈ سلائیڈنگ سے ایک سرکاری افسر اور اس کے بیٹے کی موت پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ واضح رہے کہ جموں و کشمیر کے ضلع ریاسی کے دھرماری علاقے میں جمعہ کی رات دیر اس وقت سب ضلع مجسٹریٹ رام نگر راجندر سنگھ اور اس کے 8 سالہ بیٹے کی موت ہوگئی جب ان کی گاڑی مٹی کے تودوں کی زد میں آ گئی۔ اس واقعے میں ان کے پانچ دیگر رشتہ دار بھی زخمی ہو گئے۔ منوج سنہا نے اس واقعے پر اظہار افسوس کرتے ہوئے ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا 'ریاسی کے دھرماری علاقے میں لینڈ سلائیڈنگ کے واقعے، جس میں ہم نے ایک بہترین افسر ایس راجندر سنگھ، ایس ڈی ایم رام نگر اور ان کے بیٹے کو کھو دیا ہے، سے گہرا صدمہ ہوا۔' انہوں نے اس واقعے کو انتہائی دلدوز قرار دیتے ہوئے سوگوار کنبے کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کیلئے پرارتھنا کی۔

جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ضلع ریاسی کے دھرماری علاقے میں لینڈ سلائیڈنگ سے ایک سرکاری افسر اور اس کے بیٹے کی موت پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ واضح رہے کہ جموں و کشمیر کے ضلع ریاسی کے دھرماری علاقے میں جمعہ کی رات دیر گئے اس وقت سب ضلع مجسٹریٹ رام نگر راجندر سنگھ رانا اور اس کے 8 سالہ بیٹے کی موت واقع ہوئی جب ان کی گاڑی لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آ گئی۔ اس واقعے میں ان کے پانچ دیگر رشتہ دار بھی زخمی ہو گئے۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر کے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا گیا: 'وزیر اعلیٰ نے ایس ڈی ایم رام نگر راجندر سنگھ رانا اور ان کے بیٹے کی ریاسی میں لینڈ سلائیڈنگ میں ہونے والی المناک موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے'۔ ایس ڈی ایم کی موت کو ناقابل تلافی نقصان قرار دیتے ہوئے انہوں نے پسماندہ کنبے کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا اور متوفین کے روحوں کے سکون کے لئے دعا کی۔ عمر عبداللہ نے زخمیوں کو بہترین طبی امداد اور سوگوار خاندان کو مکمل تعاون کا بھی یقین دلایا۔

کشمیر کا مسئلہ قلم سے حل ہوگا، بندوق سے نہیں: دھرمندر پردھان

سری نگر: (یو این آئی) مرکزی وزیر تعلیم دھرمندر پردھان نے ہفتے کے روز کہا کہ کشمیر جیسے حساس مسئلے کا حل تشدد میں نہیں بلکہ تعلیم اور شعور میں مضمر ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کشمیر ایک تعلیم یافتہ معاشرہ ہے اور اس کے مسائل کا حل بندوق یا لاٹھی میں نہیں، بلکہ قلم میں ہے۔ مرکزی وزیر آج 'ایس کے آئی سی سی' سرینگر میں منعقدہ نو روزہ چنار بک فیسٹیول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا: 'کشمیر کے مسئلے کا حل قلم سے نکلے گا، نہ کہ گولی یا لاٹھی سے۔ یہاں کے لوگ تعلیم یافتہ ہیں اور تعلیم ہی ان کی ترقی کا زینہ بن سکتی ہے۔' دھرمیندر پردھان نے کہا کہ 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں و کشمیر میں جمہوری عمل کی بحالی کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا: 'اب بہت سی ایسی چیزیں ہو رہی ہیں جو پہلے کبھی نہیں ہوئیں۔ ایسے کئی قوانین اور فلاحی اسکیمیں جو یہاں نافذ نہیں ہو پاتی تھیں، اب عام لوگوں تک پہنچ رہی ہیں۔' مرکزی وزیر نے واضح کیا کہ دفعہ 370 کی منسوخی سے پہلے کئی برسوں تک یہاں مقامی سطح پر انتخابات نہیں ہوئے تھے، اور عوامی نمائندگی کا فقدان تھا۔ اب عوامی نمائندگی کا دائرہ نیچے تک بڑھایا جا رہا ہے، پنچایتی سطح سے لے کر ضلعی سطح تک جمہوری نظام کو مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں معمول کی صورتحال بحال ہو رہی ہے، سیاحت کا شعبہ ترقی کی راہ پر ہے، اور مقامی کاروباروں کو استحکام مل رہا ہے۔

سیوان: ڈویژنل جیل میں بند سیف انور کی ہفتے کے روز مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ جیل انتظامیہ نے انہیں پھانسی دے کر قتل کیا۔

دفعہ 370 کی منسوخی کے 6 برس بعد بھی صورتحال بدتر: محبوبہ مفتی

جموں: (یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے بی جے پی زیر قیادت مرکزی حکومت کی جموں و کشمیر پالیسی کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ دفعہ 370 کو منسوخ کرنے کی پالیسی مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے۔ جموں میں ہفتے کے روز صحافیوں سے بات کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا: 'پانچ اگست 2019 کو جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کی گئی اور دعویٰ کیا گیا کہ اب سب کچھ بہتر ہوگا۔ لیکن آج چھ برس گزرنے کے بعد حالات بتا رہے ہیں کہ یہ پالیسی ناکام ہوچکی ہے۔' انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کی اندرونی صورتحال میں بہتری کے بجائے مزید بگاڑ آیا ہے اور روزانہ کی بنیاد پر گرفتاریوں سے عوامی فضا پر منفی اثر پڑا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ لوگ بظاہر خاموش ہیں، لیکن جموں و کشمیر کی حالت پہلے سے بدتر ہوچکی ہے۔ پچھلے چھ برسوں میں روزانہ گرفتاریاں کی گئیں۔ محبوبہ مفتی نے یہ بھی الزام لگایا کہ مرکزی حکومت کی جارحانہ پالیسی نے نہ صرف ریاستی عوام کو متاثر کیا ہے بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی ملک کی شبیہ کو نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا: 'ہمارے ملک کو آج پاکستان جیسے معاشی طور پر کمزور ملک کے ساتھ موازنہ کا سامنا ہے، حالانکہ پاکستان کی معیشت ہماری معیشت کا دسواں حصہ بھی نہیں ہے۔ لیکن دنیا ہمیں ایک ہی پیمانے پر دیکھ رہی ہے۔' پی ڈی پی سربراہ نے مزید کہا کہ بی جے پی کی پالیسیوں کی وجہ سے آج ملک میں یہ ماحول بن گیا ہے کہ تمام گروہ پوچھ رہے ہیں کہ سیز فائر پر رضامندی کیوں دی گئی؟ واضح رہے کہ اگست 2019 میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے دفعہ 370 کو منسوخ کر کے جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کر دی تھی اور ریاست کو دو مرکزی زیر انتظام علاقوں جموں و کشمیر اور لداخ میں تقسیم کر دیا تھا۔ ریاستی درجہ کی بحالی، دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد سے جموں و کشمیر کی علاقائی سیاسی جماعتوں کا ایک مستقل مطالبہ رہا ہے۔

امت شاہ نے سہ فریقی معاہدے پر تبادلہ خیال کرنے کیلئے ٹپرا موتھا رہنماؤں سے ملاقات کی

اگرتلہ: (یو این آئی) تریپورہ میں حکمراں اتحادی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور ٹپرا موتھا کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر - بی جے پی کے حامیوں پر پرتشدد حملوں کے سلسلہ کے بعد مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے قومی راجدھانی میں پارٹی کے بانی پردیوت من کشور کی قیادت میں ٹپرا موتھا لیڈروں کے ایک وفد سے ملاقات کی۔ گزشتہ ہفتے ٹپرا موتھا کے کارکنوں نے مبینہ طور پر بی جے پی کے دو پروگراموں میں رخنہ ڈالا۔ پہلا واقعہ 27 جولائی کو کھوائی میں وزیر اعظم نریندر مودی کے 'من کی بات' پروگرام کے دوران پیش آیا جبکہ دوسرا واقعہ 31 جولائی کو جمپوئیجالا میں پیش آیا جہاں بی جے پی کے کئی کارکنان شدید زخمی ہوئے اور اسپتال میں داخل ہوئے۔ بی جے پی کے قبائلی ونگ کی جانب سے اس طرح کے حملے جاری رہنے کی صورت میں جوابی کارروائی کی انتباہ کے بعد صورتحال کشیدہ ہوگئی۔ دریں اثناء تریپورہ کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر مانک ساہا، بی جے پی کے ریاستی صدر راجیو بھٹاچاریہ اور پارٹی کے دیگر لیڈروں نے ٹپرا موتھا پر حملوں کی منصوبہ بندی کرنے اور وزیر اعظم کے نام پر بی جے پی کی مہم کو روکنے کی دھمکی دینے کا الزام لگایا۔ اس پس منظر میں مسٹر شاہ کی حلیف ٹپرا موتھا وفد سے ملاقات نے ریاست میں بی جے پی میں نئی کشیدگی پیدا کر دی ہے۔ تاہم، مسٹر دیب برمن نے واضح کیا کہ میٹنگ گزشتہ لوک سبھا انتخابات سے قبل طے پانے والے سہ فریقی معاہدے کے نفاذ کے طریقوں پر مرکوز تھی۔ میٹنگ کے دوران مشرقی تریپورہ سے بی جے پی ایم پی کرتی دیوی سنگھ بھی موتھا وفد کے ساتھ موجود تھیں۔ اس سے نچلی سطح پر بی جے پی کارکنوں کی الجھن میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ ٹپرا موتھا کے بانی نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ نے انہیں یقین دلایا ہے کہ مرکزی حکومت تپراسا (مقامی قبائلیوں) کے حقوق اور بہبود کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ ٹپرا موتھا لیڈر دو ہفتوں سے دہلی میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔ اس دوران انہوں نے الیکشن کمیشن کے افسران اور بی جے پی کے قومی صدر اور مرکزی وزیر جے پی نڈا سے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔

بی جے پی حکومت نے گیارہ برس میں بنیادی ڈھانچے کو بہتر نہیں کیا: سیلجا

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری رکن پارلیمنٹ کماری سیلجا نے ہفتہ کو کہا کہ ریاست کے کئی اضلاع میں شدید بارش سے گروگرام سے حصار، سرسا تک پانی بھرا ہوا ہے، سڑکیں ٹوٹی ہوئی ہیں، نالیاں بھری ہوئی ہیں اور ترقیاتی کام رک گئے ہیں، جس سے یہ واضح ہوگیا ہے کہ بی جے پی - جے جے پی حکومت کے ترقیاتی دعوے صرف کاغذوں تک ہی محدود ہیں۔ کماری سیلجا نے کہا کہ حکومت کو انتظامی اور تکنیکی خرابی کے ذمہ دار عہدیداروں کا احتساب کرتے ہوئے کارروائی کرنی چاہئے اور ہر ضلع میں ایک مستقل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کنٹرول روم قائم کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 11 برسوں میں بی جے پی حکومت نے انفراسٹرکچر کو بہتر کرنے کے لیے کچھ نہیں کیا، بلکہ جو کچھ تھا وہ بھی برباد ہو رہا ہے۔ میڈیا کو جاری ایک بیان میں رکن پارلیمنٹ کماری سیلجا نے کہا کہ پانی جمع ہونے سے ہر جگہ لوگوں کی زندگی متاثر ہوئی ہے، چاہے وہ گاؤں ہو یا شہر۔ بیماریوں کا خطرہ بڑھ گیا ہے، اسکولوں اور دفاتر تک پہنچنا مشکل ہوگیا ہے، کھیتوں میں فصلیں ڈوب گئی ہیں اور غریب مزدوروں کے گھروں میں پانی داخل ہوگیا ہے۔

ہاتھی نالہ آبشار میں ڈوبنے کے سبب تین طلباء کی موت

نرسنگھ پور: (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے نرسنگھ پور ضلع میں جبل پور - بھوپال ہائی وے پر جنگل میں واقع ہاتھی نالہ آبشار کی سیر کے لیے گئے تین طلباء کی ڈوبنے کے سبب موت ہو گئی۔ سواتلا تھانہ علاقے میں جمعے کے روز دیر شام ہوئے اس حادثے کے بعد، دیر رات تک تینوں لاشیں برآمد کر لی گئیں اور پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق نرسنگھ پور کے رہنے والے تنمے شرما (17) انکشت سونی (17) اور اشونی جاٹ (18) کل اسکول سے گھر واپس نہیں آئے۔ جب تینوں کی تلاش شروع کی گئی تو پتہ چلا کہ ہاتھی نالہ کے قریب ان کے کپڑے اور موٹر سائیکل ملی ہے۔ آبشار سے تینوں کی لاشیں ملنے پر ماتم برپا ہو گیا۔ تینوں لاشوں کا آج صبح پوسٹ مارٹم کرا دیا گیا ہے، تینوں لڑکے گھومنے گئے تھے۔

چنڈی گڑھ: سبزی منڈی میں ہفتہ کی صبح بدمعاشوں نے تاجر پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا، ایکٹیوا چھین کر موقع سے فرار، یہ واقعہ سی سی ٹی وی میں قید ہوگیا۔

کبوتروں کو کھانا کھلانے پر ممبئی میں پہلی ایف آئی آر درج

ممبئی: ممبئی پولیس نے جمعہ کے روز ماہم میں ایل جے روڈ کے قریب کبوتروں کے گھر (کبوتر خانہ) میں کبوتروں کو کھانا کھلانے پر نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ یہ مقدمہ بمبئی ہائی کورٹ کی ہدایت کے دو دن بعد آیا ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ جمعہ کی صبح تقریباً 6.50 بجے کچھ لوگ بائک پر کبوتر خانے کے قریب آئے اور کبوتروں کو کھانا کھلایا۔ افسر نے کہا کہ چونکہ یہ بمبئی ہائی کورٹ کے حالیہ حکم کی خلاف ورزی تھی، اس لیے ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ پولیس نے کہا کہ وہ ملزمان کو ان کی موٹر سائیکلوں کے رجسٹریشن نمبر سے ٹریس کریں گے۔ یہ مقدمہ انڈین جسٹس کوڈ کی دفعہ 223 (سرکاری ملازم کی طرف سے جاری کردہ حکم کی نافرمانی)، 270 (عوامی پریشانی) اور 271 (لاپرواہی سے بیماری کا انفیکشن پھیلنے کا امکان) کے تحت درج کیا گیا ہے۔ اس سے قبل بدھ کے روز، بمبئی ہائی کورٹ نے برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کو ہدایت دی تھی کہ وہ ان لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کریں جو دادر (مغربی) اور دیگر کبوتر خانوں میں کبوتروں کو 'غیر قانونی' طور پر کھانا کھلا رہے تھے۔

شہر میں ملیریا، ڈینگو اور چکن گنیا کے کیسز میں شدید اضافہ

بی ایم سی کی جانب سے ایڈوائزری جاری، گھروں کے آس پاس تالابوں کی صفائی کرنے، رات کو مچھر دانی کا استعمال کرنے اور ابلا ہوا پانی پینے کی اپیل

ممبئی: شہر میں اس سال ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جنوری اور جولائی 2025 کے درمیان ملیریا، ڈینگو اور چکن گنیا کے کیسز میں اضافہ ہوا ہے، بی ایم سی کی جاری کردہ مانسون کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق ملیریا کے کیسز تقریباً دوگنا ہو گئے ہیں۔ 2025 کے پہلے سات مہینوں میں 4151 کیسز رپورٹ ہوئے، جبکہ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران یہ تعداد صرف 2852 تھی۔

ڈینگو کے انفیکشن میں بھی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے جو کہ 2024 میں 966 سے بڑھ کر اس سال 1160 تک پہنچ گیا۔

چکن گونیا میں پانچ گنا اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو 2024 میں 46 کیسز سے اس سال 265 تک پہنچ گئے۔ ان میں سے 86 کیسز صرف 14 جولائی کے بعد رپورٹ ہوئے ہیں۔ پریشان کن بات یہ ہے کہ ملیریا مختلف طریقے سے ظاہر ہونا شروع ہو رہا ہے۔ جوڑوں کے درد کے مریضوں کا تجربہ اتنا شدید ہوتا ہے کہ یہ واقعی ان کی پیداواری صلاحیت اور روزمرہ کی زندگی کو متاثر کرتا ہے۔ جب کہ ڈینگو اور ملیریا کے مریضوں کو اکثر اسپتال میں داخلے کی ضرورت ہوتی ہے، چکن گنیا کا زیادہ تر علاج او پی ڈی کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ شکر ہے کہ اس بار حاملہ خواتین میں اموات کی شرح کافی کم رہی ہے۔ جبکہ لیپٹواسپائروسس، گیسٹرو اینٹرائٹس اور کووڈ-19 کے معاملات میں معمولی کمی ہوئی ہے، ہیپاٹائٹس اے اور ای میں اضافہ دیکھا گیا ہے، جنوری سے جولائی 2025 تک اس کے 613 کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔

بی ایم سی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس سال مئی میں مانسون کے ابتدائی آغاز نے ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے لیے سازگار ماحول پیدا کیا، جس کے نتیجے میں ملیریا، ڈینگو، چکن گنیا، اور ہیپاٹائٹس کے کیسز میں نمایاں اضافہ ہوا۔ اس کے برعکس، لیپٹواسپائروسس اور گیسٹرو اینٹرائٹس کے معاملات میں کمی نوٹ کی گئی ہے۔

بی ایم سی نے اب ایڈوائزری جاری کی ہے، گھروں کے اندر اور اس کے آس پاس کھڑے پانی کے تالابوں کی صفائی، کہیں بھی بے ترتیبی سے بچنے، مچھر دانی کا استعمال، ابلا ہوا پانی پینے اور اسٹریٹ فوڈ سے پرہیز کرنے کی اپیل کی ہے۔ اس نے شہریوں کو خبردار بھی کیا ہے کہ وہ بخار کو نظر انداز نہ کریں۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی تعداد میں اضافے کی وجہ سے اس نے نگرانی میں بھی اضافہ کیا ہے۔

آئی آئی ٹی بمبئی کا طالب علم کیمپس میں مردہ پایا گیا، پولیس کو خودکشی کا شبہ

ممبئی: انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) بمبئی کا ایک 22 سالہ طالب علم ہفتہ کی صبح پوائی کیمپس میں مردہ پایا گیا، پولیس نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں خودکشی سے موت کا پتہ چلتا ہے۔ دہلی کے میٹالرجیکل اینڈ میٹریلز انجینئرنگ کے طالب علم نے مبینہ طور پر اپنے ہاسٹل کی عمارت کی 10 ویں منزل کی چھت سے چھلانگ لگا دی۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (زون 10) دتا نلاواڑے نے کہا کہ اس واقعہ کی اطلاع صبح 2.30 بجے ہاسٹل کے حکام نے دی جب انہوں نے اسے تلاش کیا۔ اسے راجہ واڑی اسپتال لے جایا گیا، جہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پوائی پولیس نے حادثاتی موت کی رپورٹ (اے ڈی آر) درج کر لی ہے اور معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

پولیس اس کے ہاسٹل کے ساتھیوں اور تدریسی عملے کے بیانات ریکارڈ کر رہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا وہ مشکل وقت سے گزر رہا ہے۔ پولیس کسی غلط کھیل کے امکان کی بھی تحقیقات کر رہے ہیں۔ نلاواڑے نے کہا کہ والدین کو اس کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے ابھی تک اس کے کمرے کی تلاشی لی ہے کہ آیا اس نے خودکشی نوٹ چھوڑا ہے، لیکن اس کے کمرے سے کوئی نوٹ اب تک برآمد نہیں ہوا ہے۔

ہفتہ وصولی کا الزام، شندے سینا کا سابق کارپوریٹر حراست میں

پانچ لاکھ روپے ہفتہ لینے کے معاملے میں ایم آئی ڈی سی پولیس میں مقدمہ درج

ممبئی: اندھیری مشرق میں واقع ایم آئی ڈی سی پولیس نے سابق کارپوریٹر کو ہفتہ وصولی کے الزام میں حراست میں لینے کا دعویٰ کیا ہے۔ موصولہ خبروں کے مطابق اندھیری مشرق میں واقع ایک غیر قانونی عمارت کا تعمیری کام شروع تھا، شیوسینا (شندے گروپ) کے سابق نگرسیوک کملیش رائے نے عمارت تعمیر کرانے والے ٹھیکیدار سے 35 لاکھ روپے ہفتہ کا مطالبہ کیا تھا، ٹھیکیدار نے 8 لاکھ روپے ادا کیا تھا لیکن کملیش رائے نے مزید روپئے کا مطالبہ کیا۔ اس کے بعد ٹھیکیدار نے ایم آئی ڈی سی پولیس میں شکایت درج کرائی اور کملیش رائے کو پانچ لاکھ روپے ہفتہ لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں حراست میں لے لیا گیا۔ ٹھیکیدار نے اپنی شکایت میں بتایا کہ کملیش رائے نے تعمیری کام کو غیر قانونی تعمیرات بتا کر نگر پالیکا میں شکایت کرنے اور تعمیراتی کام کو روکنے کی دھمکی دے کر ہفتہ کا مطالبہ کیا تھا، جس کے بعد ٹھیکیدار نے ایم آئی ڈی سی پولیس میں شکایت درج کرائی۔

پولیس نے کملیش رائے کے خلاف تعزیرات ہند 2023 (بی این ایس) دفعہ 308(2) کے تحت معاملہ درج کیا۔ ذرائع کے مطابق کملیش رائے کو پولیس نے حراست میں لے لیا، اس کے بعد ملزم نے طبیعت خراب ہونے کی شکایت کی، جس کے بعد کملیش کو پولیس کی نگرانی میں ایک اسپتال میں علاج کے لئے داخل کرایا گیا ہے۔ ایم آئی ڈی سی پولیس معاملے میں مزید تحقیق کر رہی ہے۔

ممبرا میں منشیات کے دو مختلف معاملوں میں 3 افراد گرفتار

کل 33 لاکھ روپے مالیت کی منشیات ضبط، پولیس کو مزید گرفتاریوں کا امکان

انوار الحق خان

ممبرا: ممبرا پولیس نے منشیات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے دو مختلف مقدمات میں 33 لاکھ روپے کی منشیات برآمد کی ہیں۔ پہلا واقعہ 28 جولائی کی رات تقریباً 1 بجے پیش آیا، جب پولیس کو اطلاع ملی کہ کھرڈی روڈ پر پولیس کو ایک مشتبہ شخص نظر آیا، پولیس نے اس سے پوچھ تاچھ کر تلاشی لی، اسکا نام عرفان غلام رسول ملتانی بتایا گیا، تلاشی کے دوران پولیس نے اس کے قبضے سے ایک کلو اعلیٰ کوالٹی کا گانجا برآمد کیا، جس کی بازاری قیمت تقریباً 25 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ تفتیش کے دوران عرفان نے پولیس کو بتایا کہ یہ منشیات اس نے عارف ابوبکر دیال نامی شخص سے حاصل کی تھی، جو پلاوا، کلیان کا رہائشی ہے۔

دوسری کارروائی میں ممبرا پولیس نے 274 گرام منشیات پکڑی جس کی قیمت 8 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں محمد نسیم خان عرف سوٹو کو گرفتار کیا ہے، جو کلوا کا رہائشی ہے لیکن حال ہی میں ممبرا میں رہائش پذیر تھا۔ پولیس کے مطابق، محمد نسیم کلوا پولیس کے ریکارڈ میں ہسٹری شیٹر ہے اور پولیس کے دباؤ کے باعث وہاں سے فرار ہو کر ممبرا میں چھپا ہوا تھا۔ پولیس ان دونوں مقدمات میں 3 ملزمان کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے اور مزید تفتیش کر رہی ہے اور منشیات کے نیٹ ورک کو بے نقاب کرنے کے لیے مزید گرفتاریوں کے امکانات ہیں۔

جھگڑا ختم کرنے کے بہانے کھیت میں لے جا کر رکشہ ڈرائیور کا قتل

شراب نوشی کے بعد دوستوں کے درمیان جھگڑے نے ایک کی زندگی لے لی، دو دوست گرفتار

کلیم شیخ

الہاس نگر: پرانے تنازعہ کی وجہ سے سائی بابا مندر کے احاطے میں ایک نوجوان کا چاقو اور ڈنڈے سے بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ یہ قتل مکمل طور پر منصوبہ بند تھا، جس میں مقتول کے قریبی دوست نے اسے پھنسایا اور حملہ آوروں کے درمیان لے گئے۔ واقعہ کے بعد الہاس نگر پولیس نے دو اہم ملزمین کو گرفتار کر لیا ہے۔

پولس کے مطابق یکم اگست کو ساجد شیخ اور روہت پاسی کے درمیان بھیم نگر علاقہ میں شراب کو لے کر لڑائی ہوئی تھی۔ اس دوران ساجد اور اس کے دوست سنی نے مل کر روہت پر چاقو سے حملہ کیا، جس کے لیے روہت نے الہاس نگر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ اس کے بعد دونوں گروپ کے درمیان کشیدگی پیدا ہوگئی اور پولس ان کی تلاش کر رہی تھی۔ اسی دوران سنی نے جھگڑا ختم کرنے کے بہانے ساجد کو باہر بلایا اور 2 اگست کی رات تقریباً 2:20 بجے سائی بابا مندر کے قریب کھیت میں لے گیا، جہاں ملزم پروین اجنوال اور روہت پاسی اپنے دیگر ساتھیوں کے ساتھ پہلے سے موجود تھے۔

ساجد جیسے ہی وہاں پہنچا تو پروین نے اس پر چاقو سے حملہ کر دیا، جب کہ روہت نے لکڑی کے ڈنڈے سے اس کے سر پر وار کیا جس سے ساجد موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔ مقتول کی اہلیہ کے مطابق ملزم قتل کے بعد بھی اسے بے دردی سے مارتا رہا۔ خاتون تین بچوں کی ماں ہے اور چار ماہ کی حاملہ بھی ہے۔ ساجد خاندان کا واحد کمانے والا تھا، جو روزی کمانے کے لیے رکشہ چلاتا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ ساجد اور پروین دونوں کے خلاف پہلے ہی کئی مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ اس معاملے میں الہاس نگر پولیس نے قتل اور دیگر متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا اور دو اہم ملزمان کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا، جہاں سے انہیں پولیس کی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر سید ذیشان احمد مہاراشٹر پردیش کانگریس کے جنرل سیکریٹری مقرر

یہ محض عہدہ نہیں، عوامی خدمت کا مشن ہے، کانگریس کے نظریے کو گھر گھر پہنچانا میری ترجیح ہوگی: ڈاکٹر سید ذیشان احمد

ممبئی: آل انڈیا کانگریس پارٹی کی اعلیٰ قیادت نے مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی میں ایک اہم اور حوصلہ افزا فیصلہ لیتے ہوئے معروف سماجی و سیاسی شخصیت ڈاکٹر سید ذیشان احمد کو ریاستی جنرل سیکریٹری (مہاسچو) کے عہدے پر مقرر کیا ہے۔ اس تقرری سے مہاراشٹر بھر میں پارٹی کی تنظیمی طاقت کو مزید مضبوطی ملنے کی امید ہے۔

واضح رہے کہ ڈاکٹر سید ذیشان احمد کانگریس کے سینئر رہنما، سابق وزیر اور منی پور و جھارکھنڈ کے سابق گورنر مرحوم ڈاکٹر سید احمد کے صاحبزادے ہیں۔ انہوں نے نہ صرف اپنے والد کی سیاسی میراث کو سنبھالا ہے بلکہ اپنی مستقل عوامی خدمات اور صاف شبیہ کے سبب خود کو ایک فعال رہنما کے طور پر منوایا ہے۔

اپنی تقرری پر ڈاکٹر سید ذیشان احمد نے کانگریس کی اعلیٰ قیادت سونیا گاندھی، راہل گاندھی، پرینکا گاندھی اور کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے کا دلی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ وہ کانگریس کے نظریات کو عوام تک پہنچانے، پارٹی کے فروغ، اور عام شہریوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرانے کے لیے پوری ایمانداری، لگن اور سیاسی شعور کے ساتھ کام کریں گے۔ انہوں نے مہاراشٹر پردیش کانگریس کے صدر ہرشوردھن سکپال کا بھی شکریہ ادا کیا اور ان سے ملاقات کر کے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

ڈاکٹر سید ذیشان احمد نے اس موقع پر کہا کہ یہ محض عہدہ نہیں، عوامی خدمت کا مشن ہے کانگریس کے نظریے کو گھر گھر پہنچانا میری ترجیح ہوگی۔ سیاست میرے لیے خدمت کا ذریعہ ہے، اور کانگریس وہ پلیٹ فارم ہے جو ہر مظلوم کی آواز بنتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا یہ مقام میرے والد مرحوم کی دعاؤں کا اثر ہے۔ ان کی عوامی خدمات سے تحریک پا کر میں نے سیاست کو عبادت سمجھ کر اپنایا، اور میری کوشش ہوگی کہ ان کے مشن کو ایمانداری، شرافت اور مستقل عوامی رابطے کے ساتھ آگے بڑھاؤں۔

ان کی اس تقرری پر ممبئی شہر کے سیاسی، سماجی اور ملی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ انہیں بڑی تعداد میں مبارکبادیں دی جا رہی ہیں۔ عوامی خدمت، صاف ستھری شبیہ، اور نوجوانوں میں مقبولیت کی بنیاد پر انہیں کانگریس کے ابھرتے ہوئے باوقار چہرے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

ممبئی کی سڑکوں پر 7600 سے زائد گڑھوں کی شکایات

ممبئی: ممبئی میں گڑھوں کا مسئلہ بڑھتا ہی جا رہا ہے، جون سے اب تک بی ایم سی پورٹل پر 7675 شکایات درج کی گئی ہیں۔ تشویشناک بات یہ ہے کہ گزشتہ 48 گھنٹوں میں 354 شکایات درج کی گئی ہیں۔ بی ایم سی کا دعویٰ ہے کہ ہفتہ کی شام تک 6498 شکایات کو حل کیا گیا ہے۔ تاہم 1178 گڑھوں کی شکایات پر کام ابھی باقی ہے۔ اس کے مقابلے میں گزشتہ سال اسی عرصے میں 6500 شکایات درج کی گئی تھیں۔ میونسپل کارپوریشن کے اعداد و شمار کے مطابق، جنوبی وارڈ، جو پوائی اور بھانڈوپ کا احاطہ کرتا ہے، سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے، جہاں دو ماہ میں 1499 شکایات درج کی گئی ہیں۔ ان میں سے 2 اگست تک صرف 847 کو پر کیا گیا ہے جبکہ 652 گڑھے ابھی تک زیر التوا ہیں۔ کے ویسٹ وارڈ میں، جس میں اندھیری، جوہو اور اوشیوارہ شامل ہیں، 721 شکایات درج کی گئی ہیں، جن میں سے 657 کو پر کیا گیا ہے۔

ساحل پر شوٹنگ کے دوران تیز لہروں میں دو نوجوان غرق

موقعہ پر موجود لائف گارڈ نے ایک کو بچانے میں کامیابی حاصل کی جبکہ دوسرے کی لاش برآمد ہوئی

ممبئی: 20 اور 22 سال کی عمر کے دو افراد جوہو کے ساحل پر ریل کی شوٹنگ کر رہے تھے، گزشتہ صبح تیز لہر میں دونوں بہہ گئے۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ ایک کو بروقت بچا لیا گیا، جبکہ دوسرا ڈوب گیا، اور اس کی لاش رات کے وقت ساحل پر بہنے لگی۔

پولیس کے مطابق یہ واقعہ جوہو میں سلور بیچ کے قریب اس وقت پیش آیا جب 22 سالہ راج کمار گووند سبا 20 سالہ وگھنیش مرگیش دیویندرم کی ریل بنانے کے لیے ویڈیو ریکارڈ کر رہے تھے۔ فائر بریگیڈ کے ایک افسر نے بتایا کہ برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن کے لائف گارڈز کی طرف سے خبردار کیے جانے کے باوجود، سبا اور دیویندرم سمندر کے قریب چلے گئے۔ دیویندر، جو سمندر کے قریب تھا، سب سے پہلے ایک بڑی لہر کے ذریعے پانی میں لے جایا گیا، اس کے بعد سبا بھی گہرے سمندر میں لہر کے ذریعہ چلے گئے۔ لائف گارڈز 100 میٹر دور سے بھاگے آئے، اور سبا کو بچایا لیکن دیویندرم تب تک ڈوب چکے تھے۔ اس کے بعد پولیس اور فائر بریگیڈ نے موقع پر پہنچ کر دیویندرم کی تلاشی مہم شروع کی۔ پولیس نے رات گئے تلاشی مہم کو روک دیا جو آج صبح دوبارہ شروع ہونا تھا۔ جوہو کے ساحل پر بی ایم سی کے لائف گارڈ روی واڈوے، جو اپنا گشت جاری رکھے ہوئے تھے، نے بتایا کہ جمعہ کی رات تقریباً 11 بجے، دیویندرم کی لاش ساحل پر نظر آنے لگی، اس کے بعد اس کی لاش نکال لی گئی۔

مہاراشٹر کے لوگ گجرات میں زرعی زمین کیوں نہیں خرید سکتے؟

ایم این ایس لیڈر راج ٹھاکرے نے گجرات کا ذکر کر کے پی ایم مودی اور شاہ پر حملہ کیا

ممبئی: مہاراشٹر میں ہندی-مراٹھی زبان کے تنازعہ اور پھر گجراتی سائن بورڈ ہٹائے جانے کے بعد، ایم این ایس سربراہ راج ٹھاکرے نے اب وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کو نشانہ بنایا ہے۔ ہفتہ کو رائے گڑھ میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایم این ایس سربراہ راج ٹھاکرے نے کہا کہ مہاراشٹر کے لوگ وزیر اعظم کے گجرات میں زرعی زمین کیوں نہیں خرید سکتے؟ راج ٹھاکرے نے سب سے پہلے کسانوں کی میٹنگ میں رائے گڑھ ضلع کی صورتحال پر تبصرہ کیا۔ اس کے بعد راج ٹھاکرے نے بتایا کہ مہاراشٹر کے لوگ گجرات میں زرعی زمین کیوں نہیں خرید سکتے۔

راج ٹھاکرے نے ملاقات میں کہا کہ میں ہندی کے معاملے پر بات کرنے آیا ہوں۔ میں نے پوچھا، کیا گجرات میں ہندی ہے؟ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ دونوں کا تعلق گجرات سے ہے۔ امیت شاہ نے کہا 'میں ہندی بولنے والا نہیں ہوں۔ میں گجراتی ہوں'۔ ملک کے وزیر داخلہ کا اصرار ہے کہ میں ہندی بولنے والا نہیں ہوں، میں گجراتی ہوں۔ راج ٹھاکرے نے کہا کہ مودی کے وزیر اعظم بننے کے بعد بہت سے منصوبے گجرات چلے گئے۔ ڈائمنڈ پروجیکٹ بھی گجرات چلا گیا۔

ہر کوئی ریاست سے پیار کرتا ہے۔ ہم تنگ نظر کیوں ہیں؟ راج ٹھاکرے نے پوچھا۔ جب میں نے پوچھا، کیا گجرات میں ہندی ہے؟ اس نے کہا، نہیں۔ پھر آپ اسے مہاراشٹر کیوں لا رہے ہیں؟ راج ٹھاکرے نے کہا کہ سمجھیں ان کی سیاست کیا کر رہی ہے۔ ایک بار جب آپ کی زبان اور زمین ختم ہو جائے گی تو آپ کی دنیا میں کوئی جگہ نہیں رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ گجرات میں زرعی زمین سے متعلق گجرات کرایہ داری اور زراعت ایکٹ کے مطابق اگر آپ گجرات کے رہائشی یا غیر مقیم ہندوستانی نہیں ہیں تو آپ گجرات میں زمین نہیں خرید سکتے۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کل گجرات میں زمین نہیں خرید سکتے۔ کوئی بھی شہری اس ریاست میں زمین نہیں خرید سکتا جہاں سے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ آتے ہیں۔ فرض کریں اگر آپ گجرات میں زمین خریدنا چاہتے ہیں تو فیما نام کا ایک قانون ہے، جس کے تحت آپ کو خصوصی اجازت لینا ہوگی۔

ایچ آئی وی میں مبتلا 6 مہینے کے بچے کو ماں نے قتل کر دیا

دودھ اور دوا خریدنے سے قاصر خاتون گرفتار، پولیس تحقیقات جاری

ممبئی: ممبئی میں ایک ہولناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ ایک خاتون نے اپنے چھ ماہ کے بچے کا منہ تکیے سے دبا کر قتل کر دیا۔ جب ماں نے یہ واقعہ انجام دیا تو معصوم بچہ جھولے میں سو رہا تھا۔ بچے کو قتل کرنے کے بعد خاتون نے دوسری خاتون پر حملہ کر دیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر خاتون کو گرفتار کیا تو چونکا دینے والا انکشاف سامنے آیا کہ خاتون نے اپنے بچے کو بھی قتل کیا تھا۔ بچے کی لاش گھر سے برآمد ہوئی ہے۔ پولیس نے خاتون کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق بچہ ایچ آئی وی میں مبتلا تھا۔

پولیس کے مطابق کنٹرول روم پر کال موصول ہوئی۔ بتایا گیا کہ چمبور کے تلک نگر علاقے میں ایک 43 سالہ خاتون ایک دوسری خاتون کو چاقو مارنے کی کوشش کر رہی تھی۔ اس کال پر عمل کرنے کے بعد خاتون کے قتل اور خودکشی کے منصوبے کا پردہ فاش ہوا۔ پولیس کے مطابق چھ ماہ کے بچے کو قتل کرنے کے بعد خاتون نے پہلے کام دینے والی خاتون پر حملہ کیا۔ اس کے بعد خاتون نے خودکشی کرنا چاہی۔ وہ اپنی حالت سے بہت پریشان تھی۔ پولیس افسر نے بتایا کہ خاتون خود بے روزگار تھی۔ خاتون کو جمعہ کو عدالت میں پیش کیا گیا اور پولیس کی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ خاتون کو نربھیا اسکواڈ کی ٹیم نے گرفتار کیا تھا۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ عورت نے بچے کو اس لیے مارا کیوں کہ اس میں ایچ آئی وی کی تشخیص ہوئی تھی اور اس کے پاس اس کے علاج کے لیے پیسے نہیں تھے اور نہ ہی اس کے لیے دودھ خریدنے کے پیسے تھے۔

خاتون نے پولیس کو بتایا کہ وہ ایک سنگین بیماری میں مبتلا تھی جس کی وجہ سے اس کی موت واقع ہو سکتی ہے۔ اس عورت کی تین شادیاں ہو چکی تھیں لیکن تمام شوہر اسے چھوڑ چکے تھے۔ وہ دوسرے آدمی کے ساتھ تعلقات میں تھی۔ جس نے اسے حمل کا علم ہونے پر چھوڑ دیا۔ 6 ماہ قبل بچے کو جنم دینے کے بعد ماں اور بیٹا دونوں شدید بیماری میں مبتلا ہو گئے۔ مالی تنگی اور بڑھتے ہوئے طبی اخراجات سے پریشان خاتون نے مبینہ طور پر یہ قدم اٹھایا۔ خاتون نے اپنے بیان میں طلاق کا اعتراف کیا ہے۔ وہ اپنے والدین اور ایک شادی شدہ بھائی اور بہن کے ساتھ بیگن واڑی، شیواجی نگر میں رہ رہی تھی۔

مالیگاؤں 2008 دھماکہ کیس:

سیمی کو مجرم قرار دینے سے عدالت نے کیا انکار

سیمی کے خلاف کوئی ثبوت نہیں، اے ٹی ایس کی نامکمل جانچ پر عدالت برہم

ممبئی: خصوصی عدالت نے 2008 کے مالیگاؤں بم دھماکہ کیس میں سادھوی پرگیہ سنگھ اور لیفٹیننٹ کرنل پروہت سمیت تمام سات ملزمین کو بری کر دیا ہے۔ اس تعلق سے اہم بات یہ بھی ہے کہ عدالت نے دفاع کے اس دعوے کو ماننے سے انکار کر دیا ہے، جس کے تحت کہا گیا تھا کہ یہ دھماکہ کالعدم اسٹوڈنٹس اسلامک موومنٹ آف انڈیا (سیمی) نے کیا تھا۔ تاہم عدالت نے کہا کہ تفتیشی ایجنسی کو ہر زاویے سے جانچ کرنی چاہیے تھی۔

1036 صفحات کے تفصیلی فیصلے میں این آئی اے کے خصوصی جج اے کے لاہوتی نے کہا کہ ریاستی اے ٹی ایس، جو دھماکے کے معاملے کی تحقیقات کر رہی تھی، ابتدائی طور پر اس جرم میں سیمی کے ملوث ہونے کے پہلو کی تحقیقات کرنے میں ناکام رہی تھی۔ ملزم کے مطابق دھماکہ ایک عمارت کے باہر ہوا جس میں سیمی کا دفتر واقع تھا اور اے ٹی ایس کو اس کا علم تھا۔

عدالت نے کہا کہ جرح کے دوران اس وقت کے اے ٹی ایس افسر موہن کلکرنی، جو تفتیشی افسر تھے، نے اعتراف کیا تھا کہ دھماکے کی جگہ کے آس پاس سمی کا دفتر تھا۔ ایک ناپسندیدہ نقطہ نظر لیتے ہوئے، جج نے کہا کہ اے ٹی ایس افسر سیمی کے دفتر سے واقف تھا، تاہم، انہوں نے اس بات کی تحقیقات نہیں کی کہ آیا دفتر اس وقت کام کر رہا تھا اور کیا اس کے ارکان دھماکے کے وقت علاقے میں موجود تھے۔ یقیناً، اس نے ایسے زاویے سے تفتیش نہیں کی جس سے اس امکان کو رد کیا جا سکے کہ اس میں سیمی کی کوئی شمولیت نہیں تھی۔

مزید برآں، ایک عینی شاہد نے گواہی دی ہے کہ دھماکے سے عین قبل ایک لڑکی کو موٹر سائیکل کے قریب کھڑا دیکھا گیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ تفتیشی افسر کا اختیار ہے کہ وہ تفتیش کا طریقہ کار طے کرے تاہم جب تفتیشی ایجنسی کو کچھ حقائق سامنے آئیں تو ان زاویوں کو دیکھنا چاہیے۔

دفاعی وکلاء نے دلیل دی کہ سیمی کے کارکن دھماکے کے سازشی ہو سکتے ہیں۔ عدالت نے اس دلیل کو ماننے سے انکار کر دیا اور نتیجہ اخذ کیا کہ ایسی کوئی تحقیقات یا ثبوت نہیں ہے جس سے یہ ظاہر ہو سکے کہ سیمی کے کارکن اس جرم میں ملوث تھے اور انہوں نے دھماکہ کیا۔

8 مردوں سے شادیاں، 9 ویں کی تلاش میں دھوکہ باز دلہن گرفتار

ازدواجی ویب سائٹس اور فیس بک سے شکار کی شناخت کرتی اور جذباتی کہانیاں سنا کر شادی کا لالچ دیتی تھی، لاکھوں کی دھوکہ دہی کا الزام

ناگپور: مہاراشٹر کے ناگپور میں پولیس نے ایک لٹیری دلہن کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس پر آٹھ مردوں سے شادی کر کے لاکھوں روپے کا دھوکہ دینے کا الزام ہے۔ ملزم خاتون کا نام سنگیتا (تبدیل شدہ نام) ہے۔ پولیس نے کہا کہ وہ اپنے اگلے شکار کی تلاش کر رہی تھی۔ جب اسے گرفتار کیا گیا تو وہ اپنے نویں ممکنہ شکار سے مل رہی تھی۔ ناگپور میں چائے کی دکان سے گرفتاری کے بعد پولیس نے کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ سنگیتا ازدواجی ویب سائٹس اور فیس بک کے ذریعے اپنے شکار کی شناخت کرتی تھی اور انہیں جذباتی کہانیاں سنا کر شادی کا لالچ دیتی تھی۔

پولیس کا کہنا تھا کہ سنگیتا اپنے ممکنہ شکار سے فیس بک یا واٹس ایپ کالز کے ذریعے بات کرنا شروع کرتی تھی۔ وہ اپنے اور اپنی زندگی کے بارے میں جذباتی کہانیاں سناتی تھی۔ سنگیتا کا دعویٰ تھا کہ وہ طلاق یافتہ ہے اور اس کا ایک بچہ ہے۔ وہ لوگوں کی ہمدردی حاصل کرنے کے لیے ایسا کرتی تھی۔ ایک بار وہ خود کو حاملہ ہونے کا دعویٰ کر کے گرفتاری سے بچ گئی۔

الزام ہے کہ سنگیتا اپنے شوہروں کو بلیک میل کر کے پیسے بٹورتی تھی۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ وہ مردوں سے پیسے بٹورنے کے لیے ایک گینگ کے ساتھ کام کرتی تھی۔ پولیس کو شبہ ہے کہ سنگیتا جو کہ پیشے سے ٹیچر ہے، پچھلے 15 سالوں میں کئی مردوں کو دھوکہ دے چکی ہے۔ اس نے خاص طور پر امیر اور شادی شدہ مسلمان مردوں کو نشانہ بنایا۔ اس کے ایک سابق شوہر نے الزام لگایا ہے کہ اس نے ایک متاثرہ سے 50 لاکھ روپے اور دوسرے سے 15 لاکھ روپے نقد اور بینک ٹرانسفر کے ذریعے حاصل کیے ہیں۔ سنگیتا پر ریزرو بینک کے سینئر عہدیداروں سے رقم لینے کا بھی الزام ہے۔

پولیس کے مطابق سنگیتا ازدواجی سائٹس اور فیس بک استعمال کرتی تھی۔ وہ یہاں سے اپنے شکار تلاش کرتی تھی۔ پھر وہ ان سے دوستی کرتی تھی۔ رفتہ رفتہ وہ انہیں اپنی دکھ بھری کہانی سناتی۔ اس سے مردوں کو اس پر ترس آ جاتا تھا۔ ایک بار جب ایک شخص نے اس سے شادی کی تو اس نے انہیں بلیک میل کرنا شروع کر دیا۔ وہ ان سے پیسے مانگنے لگی اور پیسے نہ دینے پر وہ انہیں جھوٹے مقدمات میں پھنسانے کی دھمکی دیتی۔ اس طرح اس نے کئی مردوں کو لاکھوں روپے کا دھوکہ دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ سنگیتا اکیلی نہیں ہے۔ ایک پورا گینگ اس کے ساتھ کام کرتا ہے۔ یہ گینگ لوگوں کو پھنسانے اور ان سے پیسے بٹورنے میں اس کی مدد کرتا ہے۔ پولیس اس گینگ کے دیگر ارکان کی تلاش کر رہی ہے۔

اورنگ آباد سے نئی وندے بھارت ٹرین کی مانگ

اورنگ آباد: بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر بھاگوت کراڈ نے ہفتہ کے روز دہلی میں مرکزی وزیر ریلوے اشونی وشنو سے ایک اہم ملاقات کی، جس میں انہوں نے اورنگ آباد اور ممبئی کے درمیان نئی وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کے آغاز کا مطالبہ سرکاری طور پر پیش کیا۔

ڈاکٹر کراڈ نے اس میٹنگ کے دوران نہ صرف نئی ٹرین سروس کی ضرورت پر زور دیا، بلکہ مہاراشٹر میں جاری مختلف ریلوے منصوبوں، ریلوے اسٹیشنوں کی بہتری، مسافروں کو فراہم کی جانے والی جدید سہولتوں اور مستقبل کی نئی اسکیموں پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ مرکزی وزیر ریلوے نے تمام نکات کو توجہ سے سنا اور مثبت ردِعمل کا اظہار کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ پیش کیے گئے مسائل پر مناسب سطح پر فوری کارروائی کی جائے گی۔

غزہ میں غذائی قلت ہزاروں بچوں کی جان خطرے میں ڈال رہی ہے: یونیسیف

نیویارک: اقوامِ متحدہ کے بچوں کے ادارے یونیسیف نے سخت خبردار کیا ہے کہ غزہ کے معصوم بچے غیر معمولی حد تک موت کا شکار ہو رہے ہیں۔ یہ اموات اس بدترین قحط، جنگ اور قابض اسرائیل کی جانب سے جاری درندگی کا نتیجہ ہیں جو سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے غزہ کے خلاف جاری ہے۔

یونیسیف کے نائب ایگزیکٹو ڈائریکٹر ٹیڈ شیبان نے مشرق وسطیٰ کے اپنے حالیہ دورے کے بعد ایک پریس بریفنگ میں کہا کہ "غزہ کے بچے ایسے پیمانے پر مر رہے ہیں، جو تاریخ میں کبھی نہیں دیکھا گیا۔ ان کے چہروں پر بھوک اور گہری اذیت کے آثار واضح نظر آتے ہیں"۔

شیبان نے قابض اسرائیل اور مقبوضہ فلسطینی علاقوں جن میں غزہ اور غرب اردن شامل ہیں، کا دورہ کیا۔ ان کا کہنا تھا: "ہم ایک فیصلہ کن موڑ پر کھڑے ہیں۔ آج کیے گئے فیصلے طے کریں گے کہ ہزاروں بچے زندہ رہیں گے یا مر جائیں گے"۔

غزہ کا یہ ان کا چوتھا دورہ تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ "خبروں میں تصاویر تو سب نے دیکھی ہوں گی مگر جب آپ خود وہاں موجود ہوں تو صورتحال ناقابلِ برداشت محسوس ہوتی ہے۔ بھوک اور اذیت بچوں اور خاندانوں کے چہروں سے چیخ چیخ کر بات کرتی ہے"۔

شیبان نے ایک اندوہناک حقیقت کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ "جنگ کے آغاز سے اب تک غزہ میں 18 ہزار سے زائد بچے شہید ہو چکے ہیں"۔

انہوں نے واضح کیا کہ "غزہ اس وقت شدید قحط کے دہانے پر ہے۔ ہر تین میں سے ایک شخص کئی دن بھوکا رہتا ہے۔ عالمی سطح پر غذائی قلت کی جو حد مقرر ہے، غزہ اسے عبور کر چکا ہے۔ اس وقت غذائی قلت کی شرح 16.5 فیصد سے تجاوز کر چکی ہے"۔

شیبان کے مطابق "320 ہزار سے زائد چھوٹے بچے شدید غذائی قلت کے خطرے سے دوچار ہیں"۔ ان کا کہنا تھا کہ "غزہ کی موجودہ صورت حال غیر انسانی ہے۔ ان بچوں کو صرف خوراک نہیں، ایک مستقل جنگ بندی اور باعزت سیاسی حل کی ضرورت ہے تاکہ ان کا مستقبل محفوظ بنایا جا سکے"۔

شیبان نے یہ بھی کہا کہ "غزہ میں انسانی بحران کو کم کرنے کے لیے کم از کم 500 ٹرک روزانہ تمام راستوں سے داخل ہونا ضروری ہے، جن میں خوراک، دوائیں، اور تجارتی اشیاء شامل ہوں"۔

قابض اسرائیل کی جانب سے مسلط کردہ پالیسیوں نے غزہ میں امداد، دوائیں، اور بچوں کے لیے ضروری غذائی اجزاء کی ترسیل کو مکمل طور پر روک رکھا ہے۔ بین الاقوامی ادارے اس بحرانی صورتحال میں بے بس ہو چکے ہیں۔ ہزاروں بچوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں، اور عالمی سطح پر ایک منظم نسل کشی کا خطرہ شدت اختیار کر چکا ہے۔

آج ہفتے کے روز، غزہ کی وزارتِ صحت نے اعلان کیا کہ سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے لے کر اب تک قابض اسرائیل کی دانستہ فاقہ کشی کی پالیسی کے نتیجے میں 169 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں 93 معصوم بچے شامل ہیں۔ پچھلے 24 گھنٹوں میں 7 مزید افراد شہید ہوئے۔

مزید یہ کہ 27 مئی کو قابض اسرائیل اور امریکہ کی مشترکہ منصوبہ بندی کے تحت ایک نئی امدادی تقسیم کی آڑ میں ایسی سازش شروع کی گئی جس کا مقصد نہ صرف قابض کی گرفت مضبوط کرنا ہے بلکہ غزہ کے لوگوں کو دربدر اور بے یار و مددگار چھوڑنا بھی ہے۔ اس مقصد کے لیے انہوں نے "غزہ ہیومنیٹیرین فاؤنڈیشن" کے نام سے ایک جعلی ادارے کے ذریعے جنوبی اور وسطی غزہ میں چار مراکز قائم کیے۔ فلسطینی عوام اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہیں کہ یہ منصوبہ امداد کی تقسیم کے نام پر جبری ہجرت، دباؤ اور قبضے کو مستحکم کرنے کا ہتھکنڈہ ہے۔

امریکی صدر کے نمائندہ خصوصی کا دورہ غزہ، اسرائیل نے میڈیا کو ان سے دور رکھا

غزہ (یو این آئی) امریکی صدر کے نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف کے دورہ غزہ کے موقعے پر اسرائیل نے غیر ملکی میڈیا کو اُن سے دور رکھا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف نے غزہ میں 5 گھنٹے قیام کیا جہاں کسی غیر ملکی غیر جانبدار صحافی کو ان تک رسائی کی اجازت نہیں دی گئی۔ اپنے دورہ غزہ کے حوالے سے امریکی صدر کے نمائندہ خصوصی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان جاری کیا جس میں انہوں نے کہا کہ میں نے غزہ میں 5 گھنٹے قیام کیا اور حالات کا جائزہ لیا اور وہاں غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے لوگوں سے ملاقات کی۔ امریکی نمائندہ خصوصی کے دورہ غزہ میں اسرائیل میں امریکی سفیر مائیک ہوکابی بھی انکے ساتھ تھے۔ غزہ کے دورے کے حوالے سے امریکی سفیر نے کہا کہ ہمیں اسرائیلی فوج اور غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کی جانب سے تفصیلات سے آگاہ کیا گیا ہے۔

امریکی سفیر نے دعویٰ کیا غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن روزانہ ایک ملین لوگوں کو غذا فراہم کر رہی ہے۔

غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کی جانب سے فراہم کیے جانے والے کھانے کے حوالے سے اقوام متحدہ کی جانب سے کہا گیا ہے کہ ان کھانوں میں غذائیت ضرورت سے بہت کم ہوتی ہے۔ عالمی ادارے کا مزید کہنا ہے کہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے امدادی مراکز کے اردگرد اب تک 859 فلسطینیوں کو شہید کیا گیا۔ برطانوی نشریاتی ادارے سے بات کرتے ہوئے غزہ کے کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ دورہ محض میڈیا کے لیے کیا گیا ہے۔

سعودی ایئر لائن فلائی ناس کا ریاض اور ماسکو کے درمیان براہ راست پروازوں کا آغاز

ریاض (یو این آئی) سعودی عرب میں مشرق وسطیٰ کی مشہور لو بجٹ ایئر لائن فلائی ناس نے یکم اگست سے ریاض اور ماسکو کے درمیان براہ راست پروازوں کا آغاز کر دیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق پہلی پرواز نے جمعے کو دوپہر ایک بجکر 46 منٹ پر ماسکو کے ونوکوو انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر لینڈ کیا۔

رپورٹس کے مطابق فلائی ناس روس کے لیے ہفتے میں تین براہ راست پروازیں پیر، بدھ اور جمعے کو چلائے گی۔ ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور ماسکو کے ونوکوو انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر افتتاحی پرواز کے موقع پر جمعے کو تقریبات کا انعقاد کیا گیا جس میں روس میں سعودی سفیر عبدالرحمن الاحمد نے شرکت کی۔ سعودی ایوی ایشن کا مقصد قومی کیریئرز کے ذریعے مملکت کو 250 بین الاقوامی مقامات سے جوڑنا اور 2030 تک سیاحوں کی تعداد بڑھا کر سالانہ 150 ملین تک لے جانا ہے۔ فلائی ناس مشرق وسطیٰ کی پہلی لو بجٹ ایئر لائن ہے جو سعودی سٹاک مارکیٹ تداول میں رجسٹرڈ ہے۔ 30 ملکوں میں 70 سے زیادہ ملکی اور بین الاقوامی مقامات کے لیے 139 روٹس آپریٹ کرتی ہے۔

فلائی ناس 2007 سے اپنے آغاز کے بعد سے دو ہزار سے زیادہ ہفتہ وار پروازیں چلا رہی ہے۔ 80 ملین سے زیادہ مسافروں کو سفر کی سہولت فراہم کر چکی ہے۔ ایئر لائن کا مقصد سعودی وژن 2030 کے اہداف کے مطابق اپنی ترقی اور توسیعی منصوبے کے تحت 165 ملکی اور بین الاقوامی مقامات تک پہنچنا ہے۔ واضح رہے کہ فلائی ناس سعودی عرب سے وسطی ایشیا کے لیے براہ راست پروازیں چلانے والی سب سے بڑی سعودی ایئر لائن ہے۔

کمبوڈیا کا بھی ٹرمپ کو نوبل امن انعام کیلئے نامزد کرنے کا اعلان

نام پنہ (یو این آئی) کمبوڈیا کے نائب وزیر اعظم نے بھی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو نوبل امن انعام کے لیے نامزد کرنے کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق انہوں نے یہ اعلان جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیا اور تھائی لینڈ کے حالیہ سرحدی تنازع کو روکنے میں ٹرمپ کی براہِ راست مداخلت کے بعد کیا۔ کمبوڈیا کے نائب وزیر اعظم چنتھول نے غیر ملکی خبر رساں ایجنسی (رائٹرز) کو بذریعہ ٹیکسٹ میسج اس بات کی تصدیق کی۔ اس سے قبل انہوں نے کمبوڈیا کے دارالحکومت نوم پنہ میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے امن کے لیے کوششوں پر ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ٹرمپ نوبل انعام کی نامزدگی کے مستحق ہیں۔ واضح رہے کہ حالیہ ہند۔ پاک جنگ کے بعد پاکستان بھی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو نوبل امن انعام دینے کی سفارش کر چکا ہے۔

جاپان میں جولائی مسلسل تیسرے سال گرم ترین مہینہ رہا

ٹوکیو (یو این آئی) جاپان میں جولائی مسلسل تیسرے سال گرم ترین مہینہ رہا، جہاں درجہ حرارت معمول سے 2.89 ڈگری سیلسیس زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔ جاپان کی موسمیاتی ایجنسی (جے ایم اے) نے جمعہ کو بتایا کہ ملک بھر میں جولائی کا اوسط درجہ حرارت 1898 میں شروع ہونے والے موازنہ ریکارڈ کے بعد سے سب سے زیادہ رہا، جس نے 2024 میں قائم کردہ پچھلے ریکارڈ کو 2.16 ڈگری سیلسیس سے توڑ دیا۔ محکمہ موسمیات کے حکام کے مطابق اس سال معمول کے درجہ حرارت کا زیادہ ہونے کا ریکارڈ گزشتہ اعداد و شمار سے کہیں زیادہ ہے جس کی وجہ سے ملک کو غیر معمولی طور پر زیادہ درجہ حرارت کا سامنا کرنا پڑا۔ حکام نے بتایا کہ 30 جولائی کو مغربی ہیوگو پریفیکچر کے تامبا شہر میں 41.2 ڈگری درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا، جو ملک میں اب تک کا سب سے زیادہ درجہ حرارت تھا۔ اسی طرح 24 جولائی کو شمالی ہوکائیڈو پریفیکچر کے کچھ حصوں میں پارہ تقریباً 40 ڈگری تک پہنچ گیا۔ دریں اثناء، جے ایم اے نے کہا کہ جولائی میں بحیرہ جاپان کے شمال مشرقی توہوکو کے علاقے اور وسطی ہوکوریکو علاقے میں 1946 کے بعد سب سے کم بارش ہوئی۔ 1946 کے بعد سے ہی ملک میں بارشوں کا ریکارڈ درج کرنے کا سلسلہ شروع ہوا تھا۔

اسرائیل عالمی سطح پر تنہائی کا شکار، وائٹ ہاؤس کے سابق اعلیٰ اہلکار کا اعتراف

واشنگٹن (یو این آئی) سابق امریکی مشیر برائے قومی سلامتی نے غزہ جنگ کو بے نتیجہ قرار دیتے ہوئے اسرائیل پر جنگ ختم کرنے اور امن معاہدہ لانے پر زور دیا ہے۔

مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، امریکی سابق مشیر برائے قومی سلامتی جیک سلیوان نے اعتراف کیا ہے کہ اسرائیل عالمی سطح پر شدید تنہائی کا شکار ہو چکا ہے اور غزہ میں جاری جنگ اس کے لیے سیکیورٹی کی بجائے عالمی تنقید، انسانی بحران اور سفارتی تنہائی کا سبب بن رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ غزہ کی جنگ کا خاتمہ ضروری ہو چکا ہے۔ یہ جنگ اسرائیل کو سیکیورٹی نہیں دے رہی، بلکہ انسانی المیے کو بڑھا رہی ہے اور اسرائیل کی بین الاقوامی ساکھ کو نقصان پہنچا رہی ہے۔

سلیوان نے مزید کہا کہ تل ابیب کو ایک ایسا معاہدہ پیش کرنا چاہیے جس کے تحت تمام اسرائیلی قیدیوں کی واپسی کے بدلے میں جنگ کا خاتمہ ہو۔ اس جنگ کو جاری رکھنے کا اب کسی طور پر جواز باقی نہیں رہا۔

انہوں نے اسرائیلی حکام پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ تل ابیب ایک نہ ختم ہونے والی جنگ کی تلاش میں ہے، جس میں محدود فوجی کامیابیاں حاصل ہو رہی ہیں جبکہ اس کے مقابلے میں بے گناہ شہریوں کا قتل عام اور شدید انسانی بحران پیدا ہو چکا ہے۔ اسرائیل کی عالمی تنہائی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

علی لاریجانی ایران کی قومی سلامتی کونسل کے سربراہ بن سکتے ہیں

تہران (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای کے سینئر مشیر علی لاریجانی جلد ہی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل (ایس این ایس سی) کے سکریٹری بن سکتے ہیں۔ ذرائع کے حوالے سے میڈیا رپورٹس میں یہ انکشاف ہوا ہے۔ مسٹر لاریجانی آنے والے دنوں میں علی اکبر احمدیان کی جگہ ایس این ایس سی کے سربراہ کے طور پر لے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایس این ایس سی میں ڈھانچہ جاتی تبدیلیاں مکمل ہونے کے بعد ایران میں ایک نئی دفاعی کونسل قائم کی جائے گی جس کے ڈھانچے کو مستقبل قریب میں حتمی شکل دی جائے گی۔ ایران کا ایک نئی دفاعی کونسل کے قیام کا منصوبہ اس کے خلاف اسرائیل کے فوجی آپریشن کے آغاز کے ایک ماہ بعد سامنے آیا ہے۔ میڈیا رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نئی کونسل کو ایران کی دفاعی پالیسیوں سے متعلق اسٹریٹجک مشنز کی ذمہ داری سونپی جائے گی۔ رپورٹ کے مطابق یہ فیصلہ ملک کی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل (ایس این ایس سی) میں 'اسٹرکچرل تبدیلیوں' کو حتمی شکل دینے کے لیے کیا گیا ہے۔ ایران کی نور نیوز، جو ایس این ایس سی سے وابستہ ہے، نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا، "ضروری بنیادوں کی تیاری اور ڈھانچہ جاتی اصلاحات کے بعد، (ایران کے) بعض اعلیٰ سطحی سیکورٹی اداروں کی سطح پر آنے والی تبدیلیوں کے نفاذ کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ 13 جون کی رات اسرائیل نے ایران پر خفیہ فوجی جوہری پروگرام چلانے کا الزام لگاتے ہوئے اس کے خلاف کارروائی شروع کی تھی۔

ویتنام میں سیلاب اور مٹی کے تودے کھسکنے کے سبب آٹھ افراد کی موت، تین لاپتہ

ہنوئی (یو این آئی) ویتنام کے شمالی صوبے ڈیین بیئن میں حالیہ دنوں میں اچانک آئے سیلاب اور مٹی کے تودے کھسکنے کی وجہ سے آٹھ افراد کی موت ہو گئی اور تین افراد لاپتہ ہیں۔ ویتنام نیوز ایجنسی نے ہفتے کے روز یہ جانکاری دی۔ ویتنام کی آفات کے بندوبست سے متعلق اتھارٹی کے مطابق ہفتے کی صبح 6 بجے تک تقریباً 60 مکانات کو سیلاب سے شدید نقصان پہنچا۔ گاڑیوں کی آمد و رفت پر بھی سیلاب کا برا اثر پڑا اور 30 گاؤوں کا ملک کے دیگر حصوں سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ایجنسی کے مطابق لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے پولیس، ملٹری فورسز، مقامی ملیشیا اور مختلف عوامی تنظیموں کے ارکان سمیت تقریباً 700 اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔

دریں اثنا، آج صبح ژاؤ نگ کمیون کی فیلڈ وزٹ کے دوران، نائب وزیر اعظم ٹران ہانگ ہا نے مقامی حکام کو حکم دیا کہ وہ فوری کارروائی کے بعد اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی شہری بھوکا نہ رہے، طویل عرصے تک الگ تھلگ نہ رہے اور اُس کی جانکاری ملتی رہے۔

امریکہ کے مونٹانا میں فائرنگ، چار افراد کی موت

لاس اینجلس (یو این آئی) امریکہ کے مونٹانا کے شہر ایناکونڈا میں جمعہ کو ایک بار میں فائرنگ کے نتیجے میں چار لوگوں کی موت ہو گئی۔ مقامی میڈیا نے قانون نافذ کرنے والے افسران کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے۔ این بی سی مونٹانا کی رپورٹ کے مطابق فائرنگ کا واقعہ کل صبح جنوب مغربی مونٹانا کے شہر ایناکونڈا کے دی آول بار میں پیش آیا۔ ایناکونڈا ڈیئر لاج کاؤنٹی لاء انفورسمنٹ سینٹر کی فیس بک پوسٹ کے مطابق مشتبہ شخص کی شناخت مائیکل پال براؤن کے طور پر ہوئی ہے۔ پوسٹ میں کہا گیا کہ 'فائرنگ کرنے والا مشتبہ شخص، مسلح اور خطرناک ہو سکتا ہے۔' افسران نے مشتبہ شخص کی تصویر فیس بک پر پوسٹ کی اور لوگوں کو اسٹیمپ ٹاؤن کے علاقے اور آس پاس کے علاقوں سے دور رہنے کا مشورہ دیا۔ مونٹانا ہائی وے پیٹرول نے ایک فیس بک پوسٹ میں یہ بھی کہا کہ "ایناکونڈا کے مغرب میں اسٹیمپ ٹاؤن روڈ اور اینڈرسن رینچ لوپ روڈ کے قریب قانون نافذ کرنے والے اہلکار بڑی تعداد میں موجود ہیں۔" ایجنسی نے مزید کہا "افسران ایک مشتبہ شخص کی تلاش کر رہے ہیں جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ مسلح ہے۔ براہ کرم علاقے سے گریز کریں۔"

اسرائیل غزہ میں قتل عام کی منظم پالیسی پر عمل پیرا ہے: کیرولائن وِلمین

غزہ (یو این آئی) ڈاکٹرز وِدآؤٹ بارڈرز کی غزہ میں پروجیکٹ کوآرڈینیٹر کیرولائن وِلمین کا کہنا ہے کہ اسرائیل مقبوضہ غزہ میں افراتفری اور قتلِ عام کی منظم اور ریاستی پالیسی پر عمل کر رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ محصور علاقے میں خوراک اب بھی انتہائی حد تک نایاب ہے، لوگ روزانہ خوراک کی تلاش میں اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ دوسری جانب غزہ کی وزارت صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں دو بچوں سمیت تین مزید افراد بھوک اور غذائی قلت کے باعث جاں بحق ہو گئے۔ اقوام متحدہ کے کیمروں نے امداد کیلئے جمع فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ کے مناظر دکھا دیے علاوہ ازیں گزشتہ روز بھی اسرائیلی حملوں میں 80 سے زائد فلسطینی اس وقت جاں بحق ہوئے تھے جب وہ امداد حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فاقہ کشی اور غذائی قلت سے اب تک 89 بچوں سمیت 154 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔

امریکہ نیٹو ممالک کے فنڈز سے یوکرین کو ہتھیار فراہم کرنے کیلئے تیار

برسلز (یو این آئی) امریکہ اور نیٹو یوکرین کو ہتھیار فراہم کرنے کے لیے ایک نیا طریقۂ کار اختیار کر رہے ہیں جس کے تحت نیٹو ممالک کے فنڈز سے امریکی ہتھیاروں کی خریداری یا منتقلی کی ادائیگی کی جائے گی۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ایک یورپی عہدیدار کا کہنا ہے کہ اس طریقۂ کار کے ذریعے نیٹو اتحادی یوکرین کو 10 ارب ڈالر مالیت کے ہتھیار فراہم کرنے کی امید رکھتے ہیں تاہم یہ واضح نہیں کہ یہ اسلحہ کس مدت میں فراہم کیا جائے گا۔ سینئر نیٹو عہدیدار نے بھی اس اقدام کو نیٹو کی جانب سے مربوط رضاکارانہ کوشش قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس نئے منصوبے میں ایک نیٹو اکاؤنٹ شامل ہے جہاں اتحادی ممالک یوکرین کے لیے اسلحہ خریدنے کے لیے رقم جمع کروا سکتے ہیں، اسے نیٹو کے اعلیٰ فوجی کمانڈر کی منظوری حاصل ہو گی۔ رپورٹ کے مطابق نئے طریقۂ کار کے تحت یوکرین کے لیے اسلحہ کی ایک کھیپ سے متعلق بات چیت جاری ہے۔ دوسری جانب رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ نیٹو ہیڈ کوارٹر، وائٹ ہاؤس، پینٹاگون، اور واشنگٹن میں یوکرینی سفارت خانے نے اس خبر پر تبصرے کی درخواستوں پر تاحال کوئی جواب نہیں دیا ہے۔

انڈونیشیا میں قومی اتحاد کیلئے سیکڑوں سیاسی قیدی رہا کرنے کا حکم

جکارتہ (یو این آئی) انڈونیشیا کے صدر سوبیانتو نے انڈونیشیا میں قومی اتحاد کے فروغ کے لیے سیکڑوں قیدیوں کو رہا کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو نے ملک میں قومی یکجہتی کے فروغ کے لیے سیکڑوں سیاسی قیدیوں کو رہا کرنے کی منظوری دیدی ہے جس میں سابق صدر جوکو ودودو کا نام بھی شامل ہے۔ انڈونیشیا کے ایوان نمائندگان کے ڈپٹی اسپیکر سفمی داسکو احمد اور وزیرِ قانون سپوتمان اندی آگتس نے فیصلے کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ابتدائی طور پر 1 ہزار 178 قیدیوں کو رہا کیا جائے گا۔ انڈونیشیا کے وزیرِ قانون نے بتایا کہ ان سیاسی قیدیوں کو بھی رہا کیا جائے گا جو کسی دماغی اور مہلک مرض میں مبتلا ہیں، معمر اور نابالغ افراد کو بھی ترجیح دی جائے گی۔ گزشتہ سال اکتوبر میں اقتدار میں آنے والے انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو جو سابق صدر سوہارتو کے داماد بھی ہیں، انہوں نے ملک میں 44 ہزار قیدیوں کی رہائی کا منصوبے کا اعلان کیا، جو ملک میں یکجہتی کو فروغ دینے میں معاون ہوگا

چینی جے-20 کی آبنائے سوشیما پر پرواز، امریکہ، جاپان اور جنوبی کوریا کا جدید ریڈار سسٹم بھی نہ پکڑ سکا

بیجنگ (یو این آئی) چین نے کہا ہے کہ اُس کا جے-20 مائٹی ڈریگن اسٹیلتھ لڑاکا طیارہ جاپان کے قریب سخت نگرانی والے آبنائے سُوشیما سے کسی کے علم میں آئے بغیر گزر گیا۔ چین کے سرکاری میڈیا کے مطابق یہ پرواز ایسے علاقے سے ہوئی جہاں امریکی، جاپانی اور جنوبی کوریائی ریڈار سسٹمز کا گہرا جال بچھا ہوا ہے، ان میں طاقتور تھاڈ اینٹی میزائل سسٹم بھی شامل ہے۔ دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر چین کا دعویٰ درست ہے تو یہ مغربی فضائی دفاع کی ایک بڑی ناکامی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چین کے فرسٹ فائٹر بریگیڈ، جس میں جے-20 طیارہ شامل ہے، آبنائے سُوشیما کے اوپر سے ہوتا ہوا تائیوان کے گرد چکر لگا کر واپس آیا۔ آبنائے سُوشیما جاپان اور جنوبی کوریا کے درمیان واقع ہے اور 1905 کی روس، جاپان جنگ کی ایک بڑی بحری لڑائی اس مقام پر لڑی گئی۔

پاکستان اور کرغزستان کا کرپٹو اور بلاک چین میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد: (یو این آئی) پاکستان کے وزیر مملکت برائے کرپٹو اور بلاک چین بلال بن ثاقب اور ڈائریکٹر نیشنل انویسٹمنٹ ایجنسی کرغزستان فرحت امینوو کے درمیان اعلیٰ سطح کی ویڈیو کانفرنس ہوئی۔ ڈان نیوز کے مطابق اس ویڈیو کانفرنس میں کرپٹو، بلاک چین اور ڈیجیٹل فنانس پر تفصیلی گفتگو کی گئی، کرغزستان نیشنل انویسٹمنٹ ایجنسی نے معلومات، تجربات اور بہترین طریقوں کے تبادلے پر زور دیا۔ اس دوران دونوں ممالک نے ورچوئل اثاثوں کی ترقی کے لیے اسٹریٹجک نقطہ نظر میں ہم آہنگی، کرپٹو شعبے میں باقاعدہ شراکت کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تجویز دی۔ پاکستان اور کرغزستان نے محفوظ، شفاف اور جدید ڈیجیٹل معیشت کے لیے دو طرفہ تعاون جاری رکھنے کا عزم کیا، وسطی و جنوبی ایشیا میں بلاک چین اور ڈیجیٹل فنانس کا فروغ جاری ہے۔ بلال بن ثاقب نے کہا کہ کرغزستان ڈیجیٹل اثاثوں میں جدت اور ریگولیٹری ڈھانچے میں تعاون کے لیے خاص اہمیت کا حامل ہے۔

عمران خان کے کیس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ہی فرق ڈال سکتے ہیں: قاسم خان

لندن، 2 اگست (یو این آئی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے بانی عمران خان کے بیٹے قاسم خان نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایک ایسی شخصیت ہیں جو ان کے قید والد کے کیس میں فرق ڈال سکتے ہیں۔

برطانوی صحافی پیئرز مورگن کے ساتھ دوران انٹرویو جب عمران خان کے بیٹے قاسم خان سے پوچھا گیا کہ کیا اُن کا ٹرمپ کے لیے کوئی پیغام ہے؟ جس پر انہوں نے جواب دیا کہ اگر کوئی فرق ڈال سکتا ہے، تو وہ (ٹرمپ) ہیں۔

قاسم خان نے بتایا کہ انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قریبی ساتھی اور سوشل میڈیا پر عمران خان کی رہائی کا مطالبہ والے رچرڈ گرینل سے بھی ملاقات کی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ہمارے والد کے درمیان اچھے تعلقات تھے، جب دونوں عہدے پر تھے تو ان کی بات چیت زبردست ہوتی تھی اور وہ دونوں ایک دوسرے کا احترام کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ٹرمپ کوئی بیان دیں یا کسی بھی طریقے سے پاکستان میں اسٹیبلشمنٹ سے بات کریں تاکہ ہمارے والد کو رہا کیا جائے، تو وہ ان چند لوگوں میں سے ایک ہیں جو واقعی فرق ڈال سکتے ہیں، اس لیے ہم یقیناً اُن سے بات کرنا چاہیں گے یا ان سے مدد یا حمایت کی امید رکھتے ہیں۔

سلیمان خان نے کہا کہ انہیں اپنے والد سے آخری بار ملاقات کیے 3 سال کا عرصہ ہو چکا ہے اور 4 ماہ سے ان کی عمران خان سے کوئی بات نہیں ہوئی، قاسم خان نے اس صورتحال کو انتہائی تکلیف دہ قرار دیا کیونکہ وہ پہلے اپنے والد سے باقاعدگی سے بات کرتے تھے۔

قاسم خان نے کہا کہ وہ اور سلیمان عام طور پر عوامی سطح پر بات نہیں کرتے لیکن اب وہ اتنے عرصے سے اپنے والد سے رابطے میں نہ رہنے کی وجہ سے مایوس ہو چکے ہیں۔

قاسم خان نے مزید بتایا کہ جب ہم نے پاکستان جانے کا ارادہ ظاہر کیا تو پاکستانی حکومت کے کچھ لوگوں نے ہمیں کہا کہ ہمیں گرفتار کر لیا جائے گا، ہمیں خاندان کے افراد، اندرونی ذرائع اور مختلف افراد کی طرف سے اسی طرح کی وارننگز ملی ہیں۔ اس کے باوجود ہم ویزا حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، ہم نے ویزا کے لیے درخواست دی ہوئی ہے لیکن ابھی تک کوئی جواب نہیں آیا، دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔

سلیمان خان نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اگر وہ پاکستان نہ بھی جا سکیں تو وہ بیرونِ ملک سے اپنے والد کی مدد کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں، انہوں نے یہ بھی کہا کہ برطانوی حکومت سے انہوں نے ابھی تک اس معاملے پر بات نہیں کی۔ انہوں نے ریاستی حکام کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ سب سے پہلے جمہوریت کا احترام کریں، پاکستانی عوام کی مرضی کا احترام کریں جو گزشتہ سال فروری کے انتخابات میں بڑے پیمانے پر دھاندلی کے باوجود واضح تھی اور قانون کی حکمرانی کا احترام کرتے ہوئے عمران خان کو منصفانہ ٹرائل کا موقع دیں۔

قاسم خان نے کہا کہ وہ دونوں پاکستان جا کر گرفتار ہونے کے لیے تیار ہیں، ہم کچھ عرصے سے جانے کی کوشش کر رہے ہیں، جو ہوگا، سو ہوگا۔ لیکن ہم 100 فیصد ضرور جائیں گے، چاہے کسی کو اچھا لگے یا نہ لگے۔

قبل ازیں، یکم اگست کو ہی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے بانی عمران خان کی ہمشیرہ علیمہ خان نے کہا تھا کہ عمران خان کے بیٹوں نے پاکستانی ویزے کے لیے درخواست دے دی ہے اور وہ ملک آمد سے قبل وزارت داخلہ سے منظوری کا انتظار کر رہے ہیں۔

علیمہ خان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا تھا کہ 'چند روز قبل سلیمان اور قاسم نے لندن میں پاکستانی ہائی کمیشن میں ویزا کے لیے درخواست دی، سفیر نے بتایا ہے کہ وہ اسلام آباد میں وزارت داخلہ کی منظوری کے منتظر ہیں۔'

علیمہ خان کے ٹوئٹ پر وفاقی وزیر مملکت طلال چوہدری کا بھی ردِعمل سامنے آیا، انہوں نے علیمہ خان کے سلیمان خان اور قاسم خان کی جانب سے پاکستان کے ویزے کیلئے بیان پر ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے سوال کیا کہ 'آپ نے اس سے قبل کہا تھا کہ بچوں کے پاس نائیکوپ (قومی شناختی کارڈ برائے اوورسیز پاکستانی) موجود ہے، اگر یہ درست ہے، تو پھر انہیں پاکستان آنے کے لیے کسی ویزے کی ضرورت نہیں۔

انہوں نے مزید لکھا تھا کہ اگر انہیں ویزے درکار ہیں، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ پاکستانی شہریت کے حامل نہیں، تو اس معاملے کے پیچھے اصل حقیقت کیا ہے؟

سلیمان خان (28 سال) اور قاسم خان (26 سال) نے پہلی مرتبہ رواں سال مئی میں عوامی طور پر اپنے والد کی قید پر بات کی۔ گزشتہ ماہ عمران خان کی بہن علیمہ خانم نے کہا تھا کہ دونوں بھائی پاکستان آنے سے پہلے امریکہ جائیں گے تاکہ سابق وزیر اعظم کی رہائی کے لیے جاری مہم کا حصہ بن سکیں۔ دونوں بھائی امریکہ گئے اور وہاں امریکی قانون سازوں سے اپنے والد کی قید کے مسئلے پر بات چیت کی۔

عمران خان اگست 2023 سے اڈیالہ جیل میں قید ہیں اور وہ 190 ملین پاؤنڈ کی کرپشن کیس میں سزا کاٹ رہے ہیں۔ ان پر 9 مئی 2023 کے مظاہروں سے متعلق انسداد دہشتگردی ایکٹ کے تحت مقدمات بھی زیر التوا ہیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔